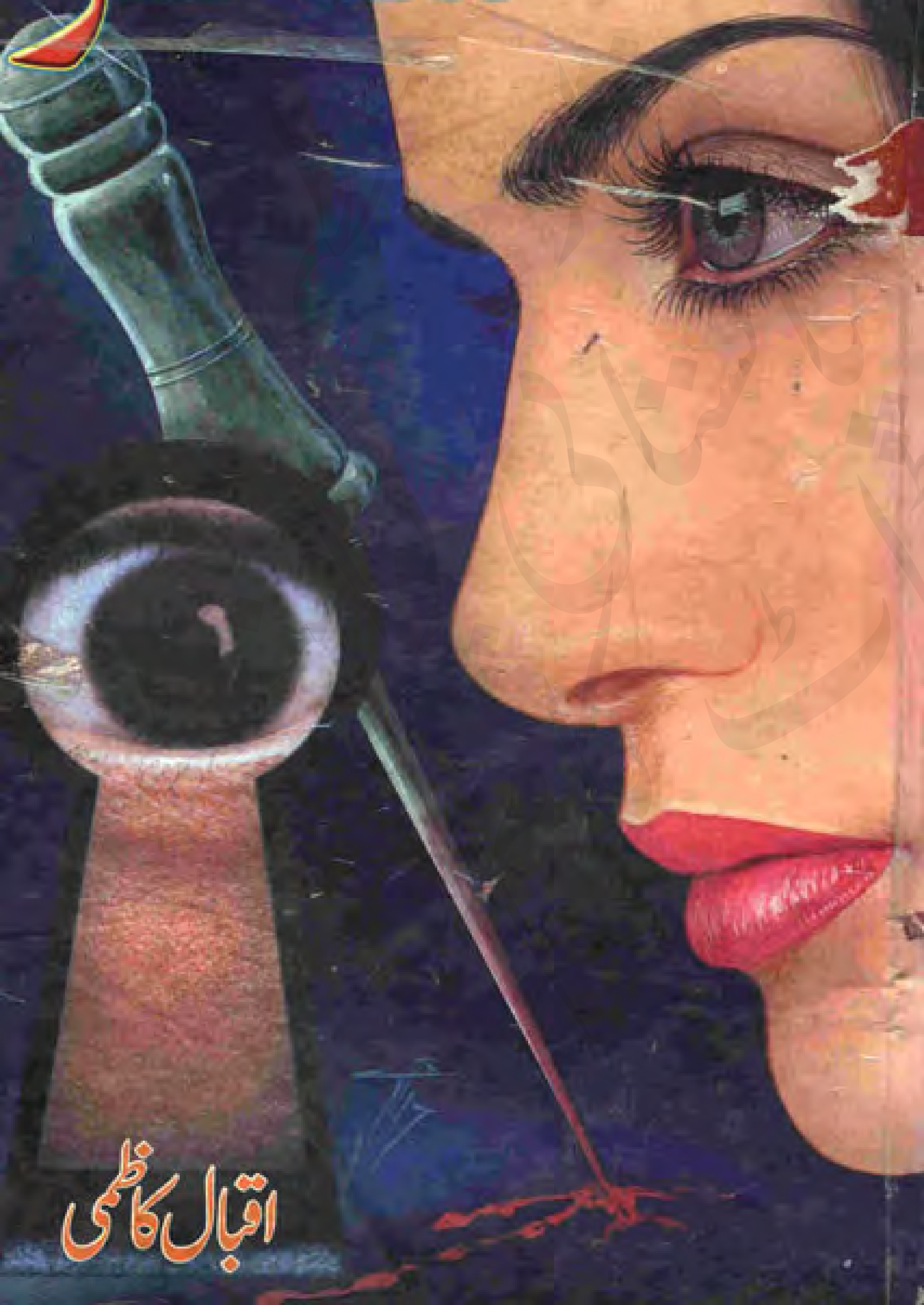
شاطر



دن کا اجالا پھیلنے میں ابھی بہت دیر تھی۔

وکٹورین ٹاؤن ہاؤسز والی سڑک پر اتنی بڑی تعداد میں پولیس کاروں کی موجودگی سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ یہاں کوئی بہت ہی غیر معمولی واقعہ پیش آچکا ہے۔ پولیس کاروں کی چھتوں پر فلیشر اس طرح چمک رہے تھے جیسے لاتعداد لائٹ ہاؤسز ایک ہی جگہ کھڑے کر دیئے گئے ہوں۔

صبح سویرے ہوا خوری کے عادی لوگ بڑی حیرت سے پولیس کی ان گاڑیوں کو دیکھ رہے تھے۔ بیشتر لوگ اپنے کتوں کو بھی سیر کروانے کے لئے ساتھ لائے تھے اور کتے اپنے مالکوں کے ہاتھوں سے رسیاں تڑانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہوا خوری کے لئے گھروں سے نکلنے والے لوگ عام طور پر خالی سڑک کے وسط میں چلا کرتے تھے لیکن آج پولیس والے انہیں سڑک سے ہٹ کر فٹ پاتھ پر چلنے پر مجبور کر رہے تھے۔ بیشتر پولیس والے ایسے تھے جن کے چہروں پر ناگواری کے تاثرات نمایاں تھے۔ ظاہر ہے جب واردات قتل کی ہو تو ایسے میں قانون کے محافظ بھی اپنے فرائض کی ادائیگی میں بیزاری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

اسی دوران ایک اور کار موڑ گھوم کر اسی سڑک پر آگئی۔ اس کار پر نہ تو فلیشر لگا ہوا تھا اور نہ ہی پولیس کا مخصوص مونوگرام بنا ہوا تھا لیکن وہ کار پولیس کی تھی جس کی ہیڈ لائٹس روشن تھیں۔ وہ کار وکٹورین ٹاؤن ہاؤسز کے سامنے کھڑی ہوئی پولیس کارروں کے قریب ہی رک گئی۔ ہیڈ لائٹس بجھنے کے ساتھ ہی انجن بھی بند ہو گیا۔ دو آدمی کار سے اتر کر عجیب سی نظروں سے سامنے والے وکٹورین ٹاؤن ہاؤسز کی طرف دیکھنے لگے۔

”قتل کی واردات کے لیے واقعی مثالی جگہ ہے۔“ گس مورن نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔ وہ عمر میں اپنے ساتھی سے بڑا تھا۔

”اس میں شبہ نہیں کہ جرائم پیشہ لوگوں کا ذوق بھی تبدیل ہو رہا ہے۔ اب وہ قتل

کے لئے بھی شہر کے خوبصورت علاقوں کا انتخاب کرنے لگے ہیں۔" مورن کے ساتھی نے جواب دیا۔ "اس طرح وارداتوں کا ایک فائدہ ضرور ہو گا کہ اس شہر میں سیاحت کو فروغ ملے گا۔"

ان دونوں کا تعلق سان فرانسسکو پولیس سے تھا۔ جس طرح اس کار پر فلیشریا پولیس مونوگرام نہ ہونے کے باوجود اسے پولیس کار کی حیثیت سے شناخت کیا جا سکتا تھا۔ بالکل اسی طرح کوئی نشانی نہ ہونے کے باوجود گس مورن کو بھی پولیس مین کی حیثیت سے شناخت کیا جا سکتا تھا۔ وہ پچھلے بیس برسوں سے محکمہ پولیس کے لئے خدمات انجام دے رہا تھا۔ وہ پولیس کی اس طویل ملازمت سے اکتا گیا تھا۔ اس کے چہرے پر ہروقت تھکن سی رہتی تھی اور اس وقت تو تھکن کے یہ آثار کچھ زیادہ ہی نمایاں ہو رہے تھے۔

اس کا ساتھی نک کیورن عمر میں اس سے کئی سال چھوٹا تھا' وہ خاصا تنومند اور مضبوط آدمی تھا اس کا لباس بھی کیورن کے لباس سے بہت مختلف تھا کیورن کے جسم پر فیشن ایبل لباس دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ اس کا تعلق ایک دولت مند گھرانے سے ہے اور پولیس میں وہ محض شوق یا مہم جوئی کی خاطر آیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ پولیس کے محکمے میں آنے کے بعد اس کا مہم جوئی کا شوق بہت اچھی طرح پورا ہو رہا تھا۔ بغلی ہولسٹر میں لگا ہوا ریوالور اسے اپنے فرض کا احساس دلاتا رہتا۔ گس مورن کے برعکس اس کے چہرے پر تازگی تھی۔ جوش و ولولہ تھا' قانون کی بالادستی اور جرائم پیشہ افراد کی بیخ کنی کا جذبہ اسے ہر وقت متحرک رکھتا۔ جرائم میں اگرچہ اضافہ ہو چکا تھا۔ جرائم پیشہ لوگ وارداتوں میں نت نئے ہتھکنڈے استعمال کر رہے تھے لیکن نک کیورن بھی ان سے نمٹنا سیکھ گیا تھا۔ وہ کبھی بھی دل برداشتہ نہیں ہوا تھا جب وہ کسی مجرم کو آہنی سلاخوں کے پیچھے پہنچاتا تو اس کا حوصلہ دوچند ہو جاتا اور قانون کی بالادستی قائم رکھنے کی لگن بڑھ جاتی۔

وکٹورین' ٹاؤن ہاؤسز کے سامنے کھڑے ہوئے پولیس والوں کو اِدھر اُدھر ہٹاتے ہوئے وہ اندر داخل ہو گئے۔ اندر داخل ہوتے ہی مورن اس طرح نتھنے پھلانے اور سکیڑنے لگا جیسے کچھ سونگھنے کی کوشش کر رہا ہو۔ فضا میں عجیب سی بو رچی ہوئی تھی مورن کے لئے یہ صورت حال نئی نہیں تھی۔ وہ فضا کو سونگھ کر ہی اندازہ لگا سکتا تھا کہ واردات کی نوعیت کیا ہو سکتی ہے۔

"اس گھر میں دولت کی فراوانی نظر آتی ہے۔" وہ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولا' فرش

پر دبیز قالین' قیمتی فرنیچر' دیواروں پر آویزاں نادر پینٹنگز اور دیگر قیمتی ساز و سامان دیکھ کر یہاں کی دولت مندی کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔

"تمہارے خیال میں یہ کون تھا؟"

"راک اینڈ رول اسٹار جونی بوز۔" کیورن نے جواب دیا۔

"یہ نام میں نے پہلی مرتبہ سنا ہے۔" مورن کی بھنویں سکڑ گئیں۔

کیورن کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ مورن نے اگر کبھی جونی بوز کا نام سنا بھی ہوتا تو شاید وہ اس پر زیادہ توجہ نہ دیتا موسیقی اور شوبزنس سے تعلق رکھنے والوں کے بارے میں اس کی معلومات نہ ہونے کے برابر تھیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ موسیقی اور شوبزنس سے اسے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

"اس کی عمر پچپن اور ساٹھ کے درمیان تھی۔" کیورن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "ویسے بھی جب وہ اپنے عروج پر تھا تو تم ان دنوں میکسیکو میں تھے۔"

"آہ! وہ بھی کیا دن تھے!" مورن کے منہ سے بے اختیار گہرا سانس نکل گیا۔

"وہی بوز کے عروج کا دور تھا۔" کیورن نے سامنے دیوار پر آویزاں پکاسو کی پینٹنگ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "شہر کے زیریں علاقے میں اس کا راک این رول کلب بھی تھا' لیکن اب شاید وہ شہر کے بالائی علاقے میں منتقل ہو گیا تھا۔"

مورن ہلکے ہلکے قدم اٹھاتا ہوا اس بیڈ روم میں آ گیا جہاں قتل کی واردات ہوئی تھی۔

"شہر کا بالائی علاقہ!" وہ کیورن کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "لیکن اب تو وہ بے چارا کہیں بھی نہیں رہا۔"

بوز کی لاش بستر پر آڑھی ترچھی پڑی تھی۔ مسہری کے ایک پائے پر گوشت کا ایک لوتھڑا چپکا ہوا تھا۔ مورن کو پولیس میں کام کرتے ہوئے بیس سال ہو گئے تھے۔ اس کا تعلق ہومی سائیڈ شعبے سے تھا اس نے قتل کی لاتعداد وارداتیں دیکھی تھیں لیکن ایسی بھیانک واردات پہلی مرتبہ اس کی نظروں میں آئی تھی۔ گلے پر لاتعداد زخم تھے۔ سینہ بھی زخموں سے چھلنی تھا' بستر پر بچھی ہوئی سفید چادر خون سے تر تھی۔ خون بستر کے گدے میں جذب ہو کر پلنگ کے نیچے فرش پر بھی ٹپکتا رہا تھا۔ فرش پر ٹپکا ہوا خون جم کر سیاہ ہو چکا تھا۔

کیورن کو بھی پولیس میں آئے ہوئے ابھی چند ہی سال ہوئے تھے لیکن اس نے

بھی لاتعداد لاشیں دیکھی تھی۔ مگر یہ ادھڑی ہوئی لاش دیکھ کر اسے یوں لگا جیسے کلیجہ منہ کو آرہا ہو۔ اس نے سر جھٹکتے ہوئے رخ پھیر لیا اور کمرے میں جمع پولیس والوں کی طرف دیکھنے لگا۔

"میرا خیال ہے یہاں پولیس کا کوئی سیمینار ہونے والا ہے۔" اس نے باری باری پولیس والوں کو گھورتے ہوئے کہا۔ کمرے میں پولیس کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین موجود تھے اور ہر شخص اپنی کارروائی شروع کرنے کے لئے بے چین نظر آرہا تھا۔ ان میں ہیریگن اور اینڈریوز نامی دو ایسے آدمی تھے جن کا تعلق ہومی سائیڈ شعبے سے تھا۔ یہ ان دونوں کی بدقسمتی تھی کہ ڈیوٹی ختم ہونے سے تھوڑی دیر پہلے قتل کی اس واردات کی اطلاع ملی تھی۔ انہیں مجبوراً جائے واردات پر آنا پڑا تھا۔ اگر کچھ دیر اور اطلاع نہ ملتی تو یہ بوجھ بعد میں آنے والے مورن اور کیورن پر ہی ڈالا جاتا۔

کیورن نپے تلے قدم اٹھاتا ہوا کمرے کے اس کونے میں پہنچ گیا جہاں لیفٹیننٹ فل واکر اور کیپٹن مارک ٹالکوٹ کھڑے تھے۔ واکر ہومی سائیڈ شعبے کا چیف تھا اور اسے یہاں آنے کا پورا پورا حق حاصل تھا۔ ٹالکوٹ اسسٹنٹ پولیس چیف تھا اور اس کی موجودگی یہ ظاہر کر رہی تھی کہ مقتول کوئی اونچی شے تھے لیکن کیورن کے خیال میں ٹالکوٹ کو قتل جیسے معاملات سے کوئی دلچسپی نہیں ہو سکتی تھی۔ اس کا تعلق سیاسی معاملات سے تھا۔ جس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا تھا کہ اس قتل کا کوئی تعلق سان فرانسسکو شہر کی سیاست سے بھی ہو سکتا ہے۔

گس مورن نے بھی واکر اور ٹالکوٹ کو دیکھ لیا۔ وہ الجھی ہوئی نگاہوں سے اپنے ساتھی کیورن کی طرف دیکھنے لگا۔

"اگر کبھی مرنے کا ارادہ ہو تو مقتول بننے یا خودکشی کرنے کی کوشش مت کرنا۔ اس طرح بھی تمہیں سکون نہیں ملے گا۔" مورن نے کہا۔

"کیا تم لوگ ٹالکوٹ کو جانتے ہو؟" واکر نے گس مورن اور نک کیورن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیوں نہیں؟" کیورن نے جواب دیا۔ "ہرب کاٹن کے کالموں میں اکثر کیپٹن ٹالکوٹ کا تذکرہ رہتا ہے۔"

"اس کا مطلب ہے کہ تم اخبار باقاعدگی سے پڑھتے ہو۔" کیپٹن ٹالکوٹ مسکرایا۔

"ویسے بائی دا وے کیپٹن۔" مورن نے اسے اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے پوچھا۔ "آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"

کیپٹن ٹالکوٹ نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لئے اور کمرے میں اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولا۔ "جائزہ لے رہا ہوں۔"

گس مورن کے ہونٹوں پر طنزیہ سی مسکراہٹ آگئی۔ اس کے چہرے کے مضحکہ خیز تاثرات دیکھ کر کیورن بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روک سکا تھا۔ واکر ان دونوں کو گھور کر رہ گیا۔

کارونر اپنے کام میں مصروف تھا۔ اس نے لاش کے سینے میں لگا ہوا ایک بڑا سا میٹ تھرمامیٹر کھینچ کر باہر نکالا اور بڑے غور سے اسے دیکھنے لگا۔

"موت کا وقت؟" لیفٹیننٹ واکر نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"بانوے ڈگری۔" کارونر تھرمامیٹر کو دیکھتے ہوئے بولا۔ "تقریباً چھ گھنٹے۔" اس نے اپنی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی کی طرف دیکھا۔ "موت کا وقت صبح چار بجے یا چند منٹ آگے پیچھے ہو سکتا ہے۔"

فورنسِک ٹیم کا ایک ممبر اپنا بیگ کھول رہا تھا۔ اس نے بیگ میں سے ویکیوم کلینر سے ملتا جلتا الیکٹرونک آلہ نکال لیا جس پر سبز رنگ کی ایک چھوٹی سی فلیش لگی ہوئی تھی۔ یہ جدید ترین لیزر اسکینر تھا جس سے کمرے میں کسی بھی جگہ انسانی فنگر پرنٹس، خون، بال یا گوشت، کسی معمولی سے ذرے کا بھی سراغ لگایا جا سکتا تھا۔

"اس واردات کا پتہ کیسے چلا؟" ٹالکوٹ نے سوالیہ نگاہوں سے واکر کی طرف دیکھا۔

"تقریباً ایک گھنٹہ پہلے ملازمہ یہاں آئی تو اس نے بوز کو اس حالت میں دیکھا تھا۔" واکر نے جواب دیا۔ "ملازمہ یہاں رہتی نہیں ہے۔ وہ اپنا کام ختم کرنے کے بعد چلی جاتی ہے۔"

"صبح ہی صبح لاش دیکھنا۔" کارونر کی ٹیم کے ایک آدمی نے کہا۔ "اس بے چاری ملازمہ کے لئے تو یہ بہت بُرا شگون ہو گا۔"

کسی نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ لیزر اسکینر کام کرنے کے لئے تیار تھا۔

"کیا کوئی صاحب کھڑکیوں کے پردے کھینچ دیں گے؟" لیزر اسکینر والا شخص اِدھر

اُدھر دیکھتے ہوئے بولا۔

ایک باوردی پولیس والے نے آگے بڑھ کر کھڑکیوں کے سامنے بھاری پردے کھینچ دیئے کمرہ تاریک ہو گیا۔ اس شخص نے لیزر اسکینر کا بٹن دبا دیا۔ گرر گرر کر ہلکی سی آواز کمرے میں گونجنے لگی۔ کمرے کی چھت پر آئینے لگے ہوئے تھے۔ اسکینر کی روشنی ان آئینوں سے منعکس ہو کر عجیب سا تاثر دینے لگی۔

"ہو سکتا ہے یہ قتل اس ملازمہ ہی نے کیا ہو۔" گس مورن بولا۔

"اس کی عمر چون سال اور وزن دو سو چالیس پونڈ ہے۔"

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اگر قاتلہ وہ ملازمہ ہی ہو تو ہمارا کام آسان ہو سکتا ہے۔" گس مورن نے جواب دیا۔

"بوز آدھی رات کے قریب کلب سے واپس آیا تھا۔" اینڈریوز نے کہا۔ "وہ آخری وقت تھا جب اسے زندہ دیکھا گیا۔"

"کیا وہ کلب سے اکیلا ہی نکلا تھا؟" کیورن نے پوچھا۔

"نہیں' ایک گرل فرینڈ بھی ساتھ تھی۔" ہیریگن نے جواب دیا۔

"یہ کیا ہے؟" نک کیورن نے پلاسٹک کے ایک بیگ کی طرف اشارہ کیا۔ "اسے کس چیز سے قتل کیا گیا ہے؟"

"برف توڑنے کا سُوا۔" ہیریگن نے پلاسٹک کا وہ بیگ اٹھا کر کیورن کی طرف بڑھا دیا۔ اس بیگ میں برف توڑنے کا وہ خون آلود سُوا تھا جس سے بوز کو قتل کیا گیا تھا۔

"مقتول کے جسم پر کتنے زخم ہیں؟"

"تقریباً ایک درجن۔" اس مرتبہ کارونر نے جواب دیا۔ "تین چار زخم تو خاصے گہرے ہیں۔ باقی آٹھ نو زیادہ گہرے نہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی زخم موت کا باعث ہو سکتا ہے۔ اتنے زخم لگنے کے بعد اس کے جسم سے اتنا خون بہا ہو گا کہ اگر بروقت طبی امداد فراہم ہو بھی جاتی تو اس کا بچنا مشکل ہو جاتا۔ گلا تو بری طرح ادھڑا ہوا ہے۔"

"برف توڑنے کا یہ سُوا کہاں سے ملا؟" کیورن نے پوچھا۔

"نشست گاہ میں کافی ٹیبل پر پڑا ہوا تھا۔" ہیریگن نے جواب دیا۔

لیزر اسکینر کی سبز روشنی نے بستر پر کسی چیز کی نشاندہی کر دی۔ وہ سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے تھے جو پوری چادر پر پھیلے ہوئے تھے۔

"یہ دھبے کس چیز کے ہو سکتے ہیں؟" کیورن نے پوچھا۔

"اس کا پتہ تو لیبارٹری ٹیسٹ کے بعد چلے گا۔ بہرحال۔"

کیپٹن ٹالکوٹ ایک لمحہ کو خاموش ہوا پھر بات جاری رکھتے ہوئے بولا۔ "یہ بے حد حساس معاملہ ہے۔ بوز میئر کی سیاسی مہم کا ایک اہم ترین آدمی تھا اس کے علاوہ وہ سپیس آف فائن آرٹس کے بورڈ کا چیئرمین بھی تھا اور.........."

"لیکن میرا تو خیال ہے کہ وہ راک این رول اسٹار تھا۔" گس مورن نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"وہ راک این رول سے ریٹائر ہو چکا تھا۔" اس مرتبہ واکر نے جواب دیا۔

"سان فرانسسکو میں راک این رول کو بھی ایک آرٹ ہی سمجھا جاتا ہے گس۔" نک کیورن نے کہا۔

"بوز بہت ہی خوش اخلاق' ہنس مکھ اور ہردلعزیز راک این رول اسٹار تھا۔ فلمور میں واقع اس کے کلب میں اسے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔" ٹالکوٹ نے کہا۔ "یہ غلط بھی نہیں۔ بوز واقعی اس علاقے کا پسندیدہ راک این رول اسٹار تھا۔ ایک وہ وقت تھا جب فلمور کا علاقہ شہر کا سب سے پسماندہ علاقہ سمجھا جاتا تھا۔ گھٹیا ترین ریسٹورنٹس جہاں گندے اور عریاں ڈانس ہوتے۔ بوز کے کلب کو اس علاقے میں بڑی اہمیت حاصل تھی۔ آج کل شہر کا وہ علاقہ بھی ترقی کر گیا تھا چند اچھے ریسٹورنٹس اور کلب وجود میں آ چکے تھے۔ بوز کے کلب کو اب بھی پہلے جیسی اہمیت حاصل تھی۔"

کمرے میں موجود پولیس والے بیڈ پر پڑی ہوئی لاش کو دیکھ کر سوچ رہے تھے کہ یہ شخص زندگی میں کسی طرح بھی قابلِ احترام نہیں رہا ہو گا۔ کیپٹن ٹالکوٹ شاید ضرورت سے زیادہ ہی مبالغے سے کام لے رہا تھا۔

"تو اس کا انجام یہ ہوا۔" گس مورن نے بیڈ سے ذرا آگے میز پر رکھے ہوئے آئینے پر گرم ہوتے سفید پوڈر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"میری اطلاع کے مطابق یہ منشیات کا عادی تھا۔ ہو سکتا ہے اس قبیل کے لوگ اسے قابلِ احترام سمجھتے ہوں لیکن بہرحال' میرا خیال غلط بھی ہو سکتا ہے۔" کیورن بولا۔

کیپٹن ٹالکوٹ اس کی بات سے اتفاق کرنے کو تیار نہیں تھا۔ وہ جب بولا تو اس کے لہجے میں سرد مہری نمایاں تھی۔ "میری بات غور سے سنو کیورن۔ یہ کیس میرے لئے بے

حد اہم ہے اس لئے میں تحقیقات میں کسی قسم کی کوئی غلطی برداشت نہیں کروں گا۔"

کیپٹن ٹالکوٹ کی ڈکشنری میں تحقیقات میں غلطی کا مفہوم یہ تھا کہ کوئی ایسی غلطی نہ کی جائے جس سے سیاسی طور پر محکمہ پولیس کی بدنامی ہو اور جو پولیس چیف کے لئے بھی رسوائی کا باعث نہ بنے۔

"سنا تم نے گس۔" کیورن نے گس مورن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "کوئی غلطی نہیں ہونی چاہئے۔ سمجھے!"

"ہم اپنی پوری کوشش کریں گے کہ تحقیقات کے دوران ہم سے کوئی غلطی سرزد نہ ہونے پائے۔" مورن نے کہا۔ "تحقیقات کے دوران کسی شخص سے ہم اتنا ہی پوچھیں گے جتنا وہ بتا سکے۔ ٹھیک؟"

"ٹھیک ہے۔"

"تو بوز کی وہ گرل فرینڈ کون تھی؟"

"اس کا نام کیتھرین ٹرامیل ہے۔ پتہ ہے 2235 ڈیوی ساڈیرو۔"

"وہ بھی خوبصورت علاقہ ہے۔" مورن نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ ...."

"چلو گس۔" کیورن اس کی بات کاٹتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"ٹالکوٹ آج کچھ زیادہ ہی مستعدی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔" باہر سیڑھیوں پر آکر گس مورن نے سرگوشیانہ لہجے میں کہا۔

"تمہارا خیال درست ہے۔" کیورن نے جواب دیا۔ "اس کا مطلب ہے کہ جونی بوز اور میئر کے تعلقات کچھ زیادہ ہی گہرے تھے۔"

"نک!"

یہ آواز سن کر وہ دونوں ہی گھوم گئے۔ لیفٹیننٹ فل واکر سب سے اوپر والی سیڑھی پر کھڑا ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"کیا بات ہے واکر؟" کیورن نے پوچھا۔ "ہم سے کوئی غلطی ہو گئی ہے کیا؟"

"آج تین بجے تمہارا اپائنٹ منٹ ہے۔ بھولنا مت۔" واکر نے کہا۔

"تم شاید بھول گئے ہو کہ معاملہ ایک قتل کا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ہم اس کیس پر پوری توجہ سے کام کریں یا پولیس کے اعلیٰ افسران کی خدمت میں ہاتھ باندھ کر کھڑے

رہیں؟"

"تمہیں دونوں کام کرنے ہوں گے لیکن ہم پر ایک مہربانی ضرور کرو کہ اپنی زبان پر قابو رکھو۔" واکر نے کہا۔

"اگر ہم دوسرا کام نہ کر سکیں تو؟" نک کیورن مسکرا دیا۔

"اگر تم لوگوں کو اپنی نوکری عزیز ہے تو تین بجے والی ملاقات ذہن میں رکھنا۔ سمجھے؟" واکر نے کہا۔

"سمجھ گیا۔" نک نے جواب دیا۔ "میں تمہارا مشورہ ذہن میں رکھوں گا۔"

"اسی میں تمہاری بہتری ہے۔" واکر نے کہا اور واپس مڑ کر دروازے میں داخل ہو گیا۔

"عجیب مصیبت ہے۔" گس مورن بڑبڑایا۔

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ کیپٹن ٹالکوٹ جیسے لوگوں سے نمٹنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ بہرحال' چلو اب سب سے پہلے ڈیوی ساڈیرو میں بوز کی گرل فرینڈ کو دیکھتے ہیں کہ وہ کیا شے ہے۔" نک کیورن نے کہا اور وہ دونوں اپنی کار کی طرف بڑھ گئے۔

☆------☆------☆

اگر آپ سان فرانسسکو شہر میں شمال سے جنوب کی طرف جانے والی سڑک پر سفر کر رہے ہوں تو اس سڑک کے دونوں طرف آپ کو ہر قسم کی آبادی نظر آئے گی۔ کہیں دولت مندوں کے عالیشان بنگلے اور کہیں غریبوں کے جھونپڑے' جن کے سامنے ننگ دھڑنگ بچے مٹی میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ڈیوی ساڈیرو کا علاقہ بھی کچھ ایسی ہی صفات کا حامل تھا۔ یہاں ایک طرف پسماندہ ترین علاقہ تھا جہاں منشیات کے عادی' غنڈے' رہزن اور ہر قسم کے لوگ موجود تھے۔ شکاری عورتیں بھی جگہ جگہ گھات لگائے کھڑی رہتی تھیں۔ دوسری طرف سان فرانسسکو کے امیر ترین لوگ آباد تھے۔

ان کا مطلوبہ مکان ٹاؤن ہاؤسز سے زیادہ بڑا نظر آ رہا تھا۔ دولت کی ویسی ہی جھلک یہاں بھی دکھائی دے رہی تھی جو وہ لوگ مقتول جونی بوز کے مکان پر دیکھ چکے تھے۔

کال بیل کے جواب میں دروازہ ایک ملازمہ نے کھولا تھا۔ اگر وہ ملازمہ انہیں کسی ہوم سروس کمپنی کے کارندے سمجھ کر پچھلے دروازے کا راستہ دکھا دیتی تو انہیں کوئی حیرت نہ ہوتی۔ حیرت تو انہیں اس بات پر بھی نہیں ہوئی تھی کہ وہ ایک چیک عورت تھی۔

لاتعداد چیک لوگ غیر قانونی طور پر سرحد عبور کر کے سان فرانسسکو میں آباد تھے۔ ممکن ہے یہ عورت بھی غیر قانونی طور پر یہاں آ کر آباد ہوئی ہو کیونکہ ان دونوں کے چہرے دیکھتے ہی وہ کچھ ہراساں سی ہو گئی تھی۔

ان دونوں نے اپنے کارڈ نکال کر اس عورت کے سامنے کر دیئے۔

"میں سراغ رساں کیورن ہوں اور یہ سراغ رساں مورن ہے۔" نک کیورن نے تعارف کرایا۔ "ہمارا تعلق سان فرانسسکو پولیس سے ہے۔"

ملازمہ کے چہرے پر خوف کے ہلکے سے سائے پھیل گئے۔ "پولیس........."

مورن نے نرم لہجے میں کہا۔ "امیگریشن آفس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ تمہیں خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔"

ملازمہ کسی حد تک پُرسکون ہو گئی لیکن وہ پوری طرح مطمئن نہیں ہوئی تھی۔

"ٹھیک ہے اندر آ جاؤ۔" وہ کہتی ہوئی دروازے سے ہٹ گئی اور انہیں لیونگ روم میں لے آئی۔

کمرہ بہت ہی شاہانہ انداز میں آراستہ تھا۔ محرابی کھڑکیاں مشرق میں سمندر کی طرف کھلتی تھیں۔ کیورن اور مورن متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے تھے۔ کسی قتل کی واردات کی تحقیقات کرتے ہوئے ان کا واسطہ عام طور پر گھٹیا علاقوں ہی سے پڑتا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ وہ ایسی شاندار جگہوں پر پہنچ رہے تھے۔

دائیں طرف والی دیوار پر پکاسو کی ایک پینٹنگ آویزاں تھی۔ ایسی ہی ایک تصویر وہ بوز کے گھر میں دیکھ چکے تھے۔ مورن چند لمحے گہری نظروں سے پینٹنگ کی طرف دیکھتا رہا پھر کیورن کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"کیا یہ حیرت کی بات نہیں کہ پکاسو کی ایک ایسی ہی پینٹنگ مقتول جونی بوز کے گھر میں موجود ہے؟"

"مجھے پتہ نہیں تھا کہ تم پکاسو کو جانتے ہو۔ بہرحال مجھے تمہارے ذوق کی بھی داد دینا پڑے گی کہ تمہیں بھی پکاسو کی شناخت ہے۔"

"یہ کوئی زیادہ مشکل کام نہیں۔" مورن نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "کسی پینٹنگ کی شناخت زیادہ مشکل نہیں ہے۔ تمہیں صرف یہ معلوم ہونا چاہیے کہ تمہیں تلاش کس چیز کی ہے۔ مثال کے طور پر کسی پینٹنگ پر سب سے پہلے دستخط دیکھنے چاہئیں۔ یہ دیکھو' اس

کونے میں بالکل واضح طور پر پکاسو لکھا ہوا ہے۔"

"لیکن کیتھرین ٹرامیل کے ہاں پکاسو کی یہ تصویر بوز کے ہاں پکاسو کی تصویر سے بڑی ہے۔" نک کیورن نے کہا۔

"ماہرین کہتے ہیں کہ سائز سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔"

یہ نسوانی آواز سن کر وہ دونوں تیزی سے گھوم گئے۔ سیڑھیوں کے قریب سنہری بالوں والی ایک حسینہ کھڑی عجیب سی نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ رہی تھی اس کی آنکھیں جھیل کے پانی کی طرف نیلی اور رخساروں کی ہڈیاں قدرے ابھری ہوئی تھیں۔ اس نے بہت ہی چست جینز اور ویلوٹ کی جیکٹ پہن رکھی تھی جس پر سیاہ اور سنہری دھاگے سے کشیدہ کاری کا کام کیا ہوا تھا۔ پیروں میں کاؤ بوائے بوٹ تھے۔ اسے دیکھ کر کسی بھی شخص کا دل تیزی سے دھڑک سکتا تھا۔ کیورن کو بوز کے ذوقِ حسن کی داد دینا ہی پڑی۔

"زحمت کی معذرت چاہتا ہوں۔" کیورن اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا۔ "دراصل ہم آپ سے کچھ سوالات............"

"کہاں سے آئے ہو؟" عورت نے بات کاٹتے ہوئے کرخت لہجے میں سوال کیا۔

اسے سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی کہ ان کا تعلق پولیس سے ہے اور اگر وہ پولیس سے خوفزدہ تھی تو بڑی خوبصورتی سے اپنے تاثرات چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"ہمارا تعلق پولیس کے ہومی سائیڈ ڈیپارٹمنٹ سے ہے۔" نک کیورن نے جواب دیا۔

عورت نے اس طرح سر ہلا دیا جیسے کیورن کا یہ جواب اس کی توقع کے مطابق ہو۔

"کیا چاہتے ہو؟ یہاں آنے کا مقصد؟" اس نے الجھی ہوئی نگاہوں سے باری باری دونوں کی طرف دیکھا۔

"تم جونی بوز سے آخری مرتبہ کب ملی تھیں؟" اس مرتبہ گس مورن نے سوال کیا۔

"کیا وہ مر چکا ہے؟"

"تمہارے ذہن میں یہ سوال کیسے آیا کہ وہ مر چکا ہے؟" گس نے پوچھا۔ اس کی نظریں عورت کے چہرے پر گویا چپک کر رہ گئی تھیں۔

"میرا خیال ہے کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو تم لوگ یہاں آنے کی زحمت نہ کرتے۔" عورت نے جواب دیا۔

کیورن کے خیال میں وہ واقعی ذہین عورت تھی۔ ہومی سائیڈ والے صرف قتل کے معاملات کی تحقیقات کے لئے ہی کہیں جاتے ہیں۔

"کیا گزشتہ رات تم اس کے ساتھ تھیں؟" کیورن نے پوچھا۔

"میرا خیال ہے کہ تم لوگ کیتھرین سے ملنے آئے ہو۔ مجھ سے نہیں۔" عورت نے ایک بار پھر باری باری دونوں کی طرف دیکھا۔

"کیا تم کیتھرین نہیں ہو؟" گس نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"میرا نام راکسی ہے۔" عورت نے جواب دیا۔

"کیا تم یہیں رہتی ہو؟ میرا مطلب ہے کیتھرین ٹرامیل کے ساتھ۔"

"ہاں۔ میں بھی یہیں رہتی ہوں۔ میں اس کی .... میں کیتھرین کی دوست ہوں۔" عورت نے جواب دیا۔

"ہوں۔" کیورن نے گہرا سانس لیا۔ "تمہاری دوست کیتھرین سے کہاں ملاقات ہو سکتی ہے راکسی؟"

راکسی نے فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ وہ گہری نظروں سے باری باری ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔ کیورن کو یہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ وہ سوچ رہی ہو گی کہ اپنا اور اپنی دوست کا دفاع کیسے کیا جائے۔

راکسی کے بارے میں کہا جا سکتا تھا کہ وہ قانون کا احترام کرنا نہیں جانتی۔ وہ پولیس کو بے ضرر قسم کی معلومات فراہم کرنا بھی پسند نہیں کرتی تھی۔ اس کی زبان آسانی سے نہیں کھلوائی جا سکتی تھی۔

"بہتر ہے کہ تم کیتھرین کے بارے میں بتا دو۔ بصورت دیگر تمہارے لئے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔" گس نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔

راکسی چند لمحے خاموش رہی پھر اس کی طرف دیکھے بغیر بولی۔

"وہ بیچ پر گئی ہوئی ہے۔ اسٹنسن بیچ پر اس کا اپنا مکان ہے۔"

"اسٹنسن بیچ تو بہت لمبا چوڑا علاقہ ہے کیا اس مکان کی نشاندہی کے لئے تم ہماری کچھ مدد کر سکتی ہو؟" کیورن نے کہا۔

"سیڈرفٹ۔" راکسی نے جواب دیا۔ "1402 سیڈرفٹ۔"

"اس تعاون کے لئے شکریہ۔" نک نے کہا اور وہ دونوں واپس جانے کے لئے گھوم گئے۔

"میرا خیال ہے تم لوگ اپنا وقت ضائع کر رہے ہو۔" راکسی نے اونچی آواز میں کہا۔ "کیتھرین نے اسے قتل نہیں کیا۔"

"میں نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ کیتھرین نے کسی کو قتل کیا ہے۔" نک نے اسے گھورا۔ "لیکن عین ممکن ہے کہ قاتل کا سراغ لگانے میں وہ ہماری کوئی مدد کر سکے۔"

"ٹھیک ہے۔" راکسی نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔ "بہتر ہے کہ اب تم لوگ روانہ ہو جاؤ۔ اسٹنسن بیچ یہاں سے بہت دور ہے۔"

"مجھے معلوم ہے۔" نک کیورن نے جواب دیا۔ "لیکن موسم بہت ہی خوشگوار ہے۔ اتنے اچھے موسم میں لمبی ڈرائیو میں بوریت نہیں ہو گی۔"

وہ دونوں باہر نکل آئے۔

کیورن کا خیال ٹھیک تھا موسم واقعی بے حد خوشگوار تھا۔ انہیں ڈرائیو کرتے ہوئے کوئی بوریت نہیں ہوئی۔ وہ گولڈ گیٹ برج سے ہوتے ہوئے ہائی وے پر پہنچ گئے۔ بل کھاتی ہوئی یہ سڑک چٹان کے بالکل کنارے پر تھی اور کسی ڈرائیور کی معمولی سی غفلت موت کے منہ میں پہنچا سکتی تھی۔

اسٹنسن بیچ زیادہ بڑا قصبہ نہیں تھا۔ چند جنرل اسٹورز دو تین شراب خانے اور یہاں آنے والے سیاحوں کے لئے آرٹس اینڈ کرافٹ کی دو تین دکانیں' دولت مندوں نے یہاں اپنے لئے شاندار بیچ ہاؤسز بنوا رکھے تھے جبکہ یہاں کے اصل باشندے جھونپڑی نما مکانوں میں رہتے تھے۔

کیتھرین ٹرامیل کا خوبصورت مکان ہائی وے سے ذرا ہٹ کر ساحل کے رخ پر تھا۔ یہ مکان دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ کیتھرین کے پاس بھی دولت کی کمی نہیں تھی۔

مکان کے ڈرائیو وے میں دو لوٹس اسپیریس کاریں کھڑی تھیں۔ ان میں سے ایک کار کالے رنگ کی اور دوسری سفید رنگ کی تھی۔ گس مورن نے ان کاروں کی طرف دیکھا اور کیورن کی طرف دیکھتے ہوئے بڑبڑایا۔

"پہلے پکاسو کی ایک جیسی دو پینٹنگز اور اب ایک جیسی دو کاریں۔ کیا یہ حیرت کی بات

نہیں ہے؟ لیکن کوئی تو ایسا ملا جس کی کار تمہاری کار سے زیادہ تیز رفتار ہو۔"

"تیز رفتار نہیں' زیادہ قیمتی ہو سکتی ہے۔" کیورن نے جواب دیا۔

وہ دراصل نک کی اس کار کی بات نہیں کر رہے تھے جس پر وہ اس وقت سوار تھے۔ یہ سرکاری کار تھی۔ نک کیورن کے پاس پانچ لیٹر والی مستنانگ کار بھی تھی جسے وہ ڈیوٹی سے آف ہونے کے بعد ذاتی طور پر استعمال کیا کرتا تھا۔

مکان کا سامنے کا دروازہ خاصا کشادہ تھا اس میں شیشے کے دو پینل تھے لیکن شیشوں کے سامنے پردے وغیرہ نہیں تھے مکان کی ساخت ایسی تھی کہ نک کے خیال میں پرائیویسی کے لئے پردوں وغیرہ کی ضرورت بھی نہیں تھی۔

مکان کی پہلی منزل پر سمندر کے رخ پر وسیع و عریض ٹیرس تھا ایک عورت کرسی پر بیٹھی سمندر کی طرف دیکھ رہی تھی۔ اس کی پشت نک کی طرف تھی۔ اس لئے شاید وہ انہیں نہیں دیکھ سکی تھی۔

"کچھ دیکھا؟" مورن نے پوچھا۔

"میرے ساتھ آؤ' اس طرف۔" نک نے ایک طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

وہ مکان کے اوپر گھوم کر سامنے والے رخ پر آ گئے۔ نک کیورن کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ عورت بھی راکسی کی طرح پریشان ہو گئی تھی اس نے بھی بڑی خوبصورتی سے اپنے چہرے کے تاثرات چھپانے کی کوشش کی تھی۔ ایک مرتبہ نک کیورن کی طرف دیکھ کر اس نے اپنی نگاہوں کا زاویہ بدل لیا اس کی اس بے رخی سے کیورن اپنے آپ میں کچھ بے چینی سی محسوس کرنے لگا۔ وہ گہری نظروں سے اس کے چہرے کا جائزہ لینے لگا۔

راکسی کی طرح اس کے بال بھی سنہرے تھے۔ وہ بے حد خوبصورت تھیں راکسی کو دیکھ کر کسی ماڈل کا تصور ذہن میں ابھرتا تھا جبکہ کیتھرین ٹرامیل کے بارے میں کہا جا سکتا تھا کہ وہ کلاسک حسن کی مالک ہے۔

"مس ٹرامیل' میں سراغ رساں........" اس نے تعارف کرانا چاہا۔

"مجھے معلوم ہے تم کون ہو؟" اس نے عجیب سے لہجے میں اس کی بات کاٹی۔

"مس ٹرامیل' میں سراغرساں........"

"مجھے معلوم ہے تم کون ہو؟" ٹرامیل نے نک کیورن کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ وہ اس سے نظریں ملانے سے گریز کر رہی تھی۔ "وہ کیسے مرا تھا؟" اس نے سمندر کی طرف

دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"اسے قتل کیا گیا ہے۔" گس نے جواب دیا۔

"کیسے.........؟"

"برف توڑنے والے سوئے سے۔" اس مرتبہ نک کیورن نے جواب دیا۔

کیتھرین نے آنکھیں بند کر لیں۔ اس کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ چہرے پر طمانیت سی تھی۔ اس کے چہرے کی طمانیت اور ہونٹوں پر مسکراہٹ دیکھ کر گس کانپ کر رہ گیا۔ اس نے نک کی طرف دیکھ کر آنکھ کا گوشہ دبا کر مخصوص اشارہ کیا۔

نک کیورن نے اس کے اشارے کو نظرانداز کرتے ہوئے کیتھرین کی طرف دیکھا۔

"تمہاری کتنے عرصے سے اس کے ساتھ دوستی تھی؟"

"میری اس کے ساتھ دوستی نہیں۔ میں اسے بے وقوف بنا رہی تھی۔" کیتھرین نے جواب دیا۔ اس کے لہجے میں بے حد تلخی تھی۔

"اس کا مطلب ہے کہ تم کال گرل ہو؟" نک نے کہا۔

"یہی سمجھ لو۔" کیتھرین نے کہا اور پہلی مرتبہ گھوم کر اس کی طرف دیکھا۔ "ہم ڈیڑھ سال سے یہ کھیل کھیل رہے تھے۔"

"گزشتہ رات بھی تم اس کے ساتھ تھیں؟" نک نے پوچھا۔

"ہاں' ہم دونوں اکٹھے ہی کلب سے نکلے تھے۔"

"تم اس کے ساتھ گھر بھی گئی تھیں؟"

"نہیں۔" کیتھرین کے لہجے میں بیزاری تھی جیسے وہ نک کی کسی بات کا جواب نہ دینا چاہتی ہو۔ "ہم دونوں اکٹھے ہی کلب سے باہر نکلے تھے لیکن باہر آتے ہی ہمارے راستے الگ ہو گئے۔ میں یہاں آ گئی اور بوز اپنے گھر چلا گیا تھا۔" اس نے اپنے جسم کو اس طرح حرکت دی جیسے بات ختم کرنا چاہتی ہو۔

نک کیورن کی آنکھوں میں الجھن سی تیر گئی۔ پولیس چیف جون' بوز کے قتل میں کسی سیاسی نظریے کے تحت دلچسپی لے رہا تھا لیکن اسے پولیس چیف کے سیاسی نظریے کی پروا نہیں تھی۔ وہ تو صرف اتنا جانتا تھا کہ ایک انسان کو بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا اور کیتھرین ٹرامیل کا طرز عمل بھی ایسا تھا جیسے کوئی بات ہی نہ ہوئی ہو۔

"ایک بات بتاؤ مس ٹرامیل!" وہ کیتھرین کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے بولا۔ "کیا تمہیں بوز کے مرنے کا افسوس ہے؟"

"ہاں۔" کیتھرین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے مختصر جواب دیا۔ وہ گردن گھما کر سمندر کی طرف دیکھنے لگی۔

اس مرتبہ گس مورن نے کچھ کہنا چاہا مگر کیتھرین نے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روک دیا۔ "میں اب مزید کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔"

گس مورن کی قوت برداشت جواب دے گئی۔ کیتھرین کی بے رخی اس کے غصے کو بھڑکا رہی تھی۔

"سنو خاتون۔" وہ کرخت لہجے میں بولا۔ "اگر تم نے ہمارے سوالوں کا جواب نہ دیا تو ہم تمہیں پولیس اسٹیشن لے جا کر بھی یہ سب کچھ پوچھ سکتے ہیں۔"

"کیا تم مجھے گرفتار کر سکتے ہو؟" کیتھرین نے اس کے چہرے پر نظریں جما دیں۔

گس مورن کو یوں محسوس ہوا جیسے کیتھرین کی نظریں سوئیوں کی طرح اس کے چہرے پر چبھ رہی ہوں۔ اس کے لہجے کی بے باکی نے گس کو واقعی پریشان کر دیا تھا۔

نک کیورن بھی اپنی جگہ پر کھڑا سوچ رہا تھا کہ اگر وہ کیتھرین کو باز پُرس کے لئے پولیس اسٹیشن لے بھی گئے تو اسے باہر آنے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔

"مس ٹرامیل کیتھرین۔"

"اگر تمہیں مجھ پر شبہ ہے تو مجھے گرفتار کر لو' ورنہ.........."

"ورنہ کیا؟" گس مورن نے اسے گھورا۔

"ورنہ میں تمہیں دھکے دے کر یہاں سے نکال دوں گی۔" کیتھرین نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔ "پلیز! چلے جاؤ تم لوگ۔"

دونوں نے کیتھرین کے مشورے پر عمل کرنا ہی مناسب سمجھا تھا۔ کیتھرین کے خلاف ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا جس کی بنا پر اسے گرفتار کیا جا سکتا۔ وہ دونوں خاموشی سے باہر آ گئے۔ کچھ ہی دیر بعد ان کی کار متوسط رفتار سے شہر کی طرف جا رہی تھی اور وہ دونوں اپنی اپنی سوچوں میں گم خاموش بیٹھے تھے۔

☆------☆------☆

اسٹیئرنگ گس مورن کے ہاتھ میں تھا۔ ہائی وے ایک سو ایک آتے ہی اس نے کار

کی رفتار بڑھا دی۔ تین بجے انہیں پولیس چیف کو رپورٹ دینا تھی لیکن سڑک پر ٹریفک کا ہجوم تھا۔ گس ان ڈرائیوروں کو برا بھلا کہہ رہا تھا جنہوں نے گولڈن گیٹ برج پر ٹریفک جام کر رکھا تھا۔ بہرحال' کسی نہ کسی طرح وہ ٹریفک ہجوم سے نکل کر جب پولیس ہیڈ کوارٹر پہنچے تو تین بج کر پندرہ منٹ ہو چکے تھے۔ اس کے تھوڑی ہی دیر بعد نک کیورن پولیس کی ماہر نفسیات بیتھ گارنز کے دفتر میں داخل ہو رہا تھا۔

"آئی ایم سوری بیتھ!" نک نے اندر داخل ہوتے ہی کہا۔ "ہمیں غیر متوقع طور پر اسٹنسن جانا پڑ گیا تھا۔ واپسی پر ٹریفک کے ہجوم میں پھنس گئے جس کی وجہ سے کچھ دیر ہو گئی۔"

چند منٹ کی تاخیر پر بیتھ کو تو کچھ پریشانی نہیں ہوئی تھی لیکن نک کیورن کچھ زیادہ ہی بدحواس ہو رہا تھا۔ بیتھ گارنز ایک حسین عورت تھی اس کی عمر تیس سے زیادہ نہیں تھی اور اسے پولیس کے محکمے میں آئے ہوئے ابھی صرف دو سال ہی ہوئے تھے۔ نک کیورن اس کا پرانا دوست تھا۔ وہ بیتھ کا کلائنٹ ہی نہیں اسے چاہتا بھی تھا۔ ایک دوسرے کو چاہنا الگ بات تھی اور اپنے اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی دوسری بات۔

"ہیلو! کیسے ہو نک؟" بیتھ نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

کیورن ان ماہرین نفسیات کے بارے میں اچھی طرح جانتا تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ جب کوئی ماہر نفسیات کسی سے یہ پوچھتا ہے کہ "تم کیسے ہو؟" تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ اس کی خیر و عافیت دریافت کر رہا ہے۔

"تمہارے اس سوال سے مجھے بہت ڈر لگتا ہے بیتھ! بہرحال' میں ٹھیک ہوں۔" کیورن نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہو؟" بیتھ کے ہونٹوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

"بات کو الجھانے کی کوشش مت کرو بیتھ' تم جانتی ہو کہ میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن یہ سب کچھ کب تک چلتا رہے گا؟" کیورن نے کہا۔

"جب تک وزارت داخلہ والے چاہیں گے۔" بیتھ نے پُرسکون لہجے میں جواب دیا۔ وہ نک کیورن کی جلی کٹی باتیں سننے کی عادی ہو چکی تھی۔ اس محکمے کا تقریباً ہر پولیس والا اس کی نگرانی میں رہ چکا تھا مگر نک ان سب سے مختلف ثابت ہوا تھا۔ سان فرانسسکو پولیس کے ارکان کو ہر روز نت نئے کیس اور طرح طرح کے لوگوں سے واسطہ پڑتا تھا۔

ایسی باتیں ان کے ذہن کو بھی متاثر کر سکتی تھیں۔ اس لئے وقتاً فوقتاً پولیس اہلکاروں کا نفسیاتی تجزیہ لازمی قرار دیا گیا تھا۔

"بیتھ!" وہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے بولا۔ "کیا اب تم اپنی وزارت داخلہ کو یہ رپورٹ دے سکتی ہو کہ میں ذہنی اور جسمانی طور پر بالکل صحت مند ہوں اور میں وزارت کے مقرر کردہ صحت کے معیار پر بالکل پورا اترتا ہوں اور کیا اب تم مجھے یہاں سے جانے کی اجازت دو گی۔ میں جلد سے جلد یہاں سے نکل جانا چاہتا ہوں تاکہ اپنے کیس پر کام جاری رکھ سکوں۔"

بیتھ فوری طور پر کچھ کہنے سے ہچکچا رہی تھی۔ اسے رخصت کر دینے کا مطلب یہ ہوتا کہ وہ دوبارہ اسے نہیں دیکھ سکے گی اور وہ معائنے کے بہانے اسے دوبارہ بلا بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ بالکل نارمل تھا اور کوئی ایسی بات نہیں تھی جسے عذر بنا کر اسے دوبارہ یہاں بلایا جا سکے۔

"ٹھیک ہے۔ میں انٹرنل آفیسرز کے نام رپورٹ لکھ دوں گی کہ تم بالکل نارمل اور صحت مند پولیس والے ہو۔ ٹھیک ہے؟" بیتھ نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

"شکریہ بیتھ۔" نک کیورن مسکرا دیا اور اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

☆======☆======☆

جس منزل پر بیتھ گارنر کا دفتر تھا وہ بے حد پرسکون تھا۔ نک کیورن اس کے دفتر سے نکل کر چار منزلوں کی سیڑھیاں اترتا ہوا ڈیٹیکٹو بیورو میں آ گیا۔ یہاں زندگی بیتھ کے دفتر سے بے حد مختلف تھی۔ پولیس ہیڈ کوارٹر کی بجائے مچھلی مارکیٹ کا گمان ہوتا تھا۔ ٹیلی فونز کی گھنٹیوں کی آوازیں، ٹائپ رائٹرز کا شور، پولیس والوں اور پکڑ کر لائے جانے والے جرائم پیشہ افراد کے درمیان چیخم دھاڑ میں کان پڑی آواز تک سنائی نہیں دیتی تھی۔ سان فرانسسکو جیسے شہر میں جرائم پر قابو پانا کوئی آسان کام نہیں تھا یہاں تو پولیس والوں کی اپنی زندگی ہنگاموں کی نذر ہو چکی تھی۔ نک کیورن اس ماحول کا عادی ہو چکا تھا لیکن آج وہ کچھ پریشان سا دکھائی دے رہا تھا۔ جونی بوز کا وحشیانہ قتل، بیتھ گارنر کا نفسیاتی معائنہ اور کیتھرین ٹرامیل کی طنزیہ مسکراہٹ۔ ان سب چیزوں نے اسے بری طرح الجھا دیا تھا۔

گس موران سے سامنا ہوا تو اس نے بتایا۔

"ٹالکوٹ، واکر کے دفتر میں موجود ہے۔"

"گڈ۔" نک مسکرا دیا۔

وہ باتیں کرتے ہوئے واکر کے دفتر کے سامنے پہنچ گئے۔ گس نے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا۔ واکر کا دفتر زیادہ بڑا نہیں تھا۔ ہیریگن اور اینڈریوز بھی موجود تھے۔ وہ دونوں دن بھر بوز ہی کے کیس پر کام کرتے رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے بوز کے خاندانی پس منظر، اس کے کاروبار، دوستوں اور دشمنوں کے بارے میں بہت سی معلومات جمع کر لی تھیں۔ انہوں نے جائے واردات کا مکمل نقشہ بھی تیار کر لیا تھا اور اب کیورن اور موران کا انتظار کر رہے تھے تاکہ اس کیس پر تبادلۂ خیال کر سکیں۔

واکر کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات نمایاں تھے۔ نک کیورن اور گس موران کا انتظار اسے خاصا ناگوار گزرا تھا لیکن اس میں غلطی اس کی اپنی ہی تھی۔ اس نے صبح نک سے کہا تھا کہ وہ تین بجے بیتھ گارنر سے مل لے۔ اگر نک کو بیتھ سے نہ ملنا ہوتا تو واکر کو انتظار کی زحمت بھی نہ اٹھانا پڑتی۔ کیپٹن ٹالکوٹ کا موڈ بھی کچھ اچھا نہیں تھا۔ نک کیورن اور گس موران جیسے ہی دروازے میں داخل ہوئے واکر اپنی جگہ سے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

"چلو۔ اب شروع ہو جاؤ۔ پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے۔" وہ بولا۔

اس کا حکم سنتے ہی ہیریگن نے اپنے لکھے ہوئے نوٹس اس طرح پڑھنا شروع کر دیئے جیسے ٹیپ ریکارڈر کا سوئچ آن کر دیا گیا ہو۔ "گردن اور سینے پر سولہ زخم ہیں۔ کوئی کارآمد پرنٹ نہیں ملا، مکان میں کسی کے زبردستی داخل ہونے کے آثار بھی نہیں ملے اور کوئی چیز بھی غائب نہیں ہوئی۔"

"دوسرے لفظوں میں۔" موران ایک کرسی میں دھنستے ہوئے بولا۔ "کوئی بات ہی نہیں ہوئی۔"

"پہلے ہیریگن کو بات پوری کر لینے دو۔" کیورن نے کہا۔ وہ کھڑکی کے قریب میز پر رکھے ہوئے سماوار سے دو کپوں میں کافی انڈیل رہا تھا۔

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو نک! پہلے مجھے اپنی بات پوری کر لینی چاہئے۔" ہیریگن نے کہا۔ اس کے لہجے میں ہلکا سا طنز تھا۔ وہ دن بھر اس کیس پر محض اس لئے کام نہیں کرتا رہا تھا کہ اس کا کریڈٹ کیورن اور موران لے جائیں۔

نک کیورن نے کوئی جواب دینے کی بجائے کافی کا ایک کپ موران کے سامنے رکھ دیا اور دوسرے کپ سے خود ہلکی ہلکی چسکیاں لینے لگا۔

"آلۂ قتل یعنی برف توڑنے والے سُوئے پر کسی قسم کے انگلیوں کے نشان نہیں ملے۔" اس مرتبہ اینڈریوز نے کہا۔ "اس قسم کے برف توڑنے والے سُوئے شہر کی کسی بھی دکان سے سینکڑوں کی تعداد میں خریدے جاسکتے ہیں۔"

"اور وہ اسکارف؟" کیورن نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"ہرمز کمپنی کا تیار کیا ہوا ہے' خاصا قیمتی ہے۔ چھ سو ڈالر کا ہے۔" ہیریگن نے جواب دیا۔ "ایک اسکارف کی قیمت چھ سو ڈالر؟ اتنا پیسہ کہاں سے آتا ہے لوگوں کے پاس۔"

"لوگ ہماری طرح قلاش تو نہیں ہیں۔" گس مورن نے کہا۔

"میں جانتا ہوں لیکن ایک اسکارف کی قیمت چھ سو ڈالر۔" ہیریگن بار بار سر جھٹک رہا تھا۔ "میرے خیال میں وہ اسکارف کسی عورت کا تھا۔"

"تم نے عورت کا لفظ استعمال کیا ہے۔" مورن بولا۔ "تم نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ وہ اسکارف کسی عورت کا ہو گا۔"

"کیا اس بات کا کوئی ثبوت موجود ہے کہ بوز کسی مرد کے ساتھ عشق لڑا رہا تھا؟" واکر نے طنزیہ نگاہوں سے ہیریگن اور اینڈریوز کی طرف دیکھا۔

"نہیں۔" دونوں نے نفی میں سر ہلایا۔

"تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ کوئی عورت ہی تھی گس۔"

"اس کے بارے میں ہم مزید جاننا چاہتے ہیں۔" کیورن بولا۔ "آگے بڑھو۔"

"میز کے آئینے پر بکھرا ہوا پاؤڈر کوکین تھی۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے بتاتے ہوئے نک کیورن کی طرف دیکھا۔

وہ دونوں کچھ دیر تک تیکھی نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہے پھر کیپٹن ٹالکوٹ نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "وہ خالص اور اعلیٰ کوالٹی کا کوکین پاؤڈر تھا۔ نارکوٹکس والوں نے آج تک چھاپوں کے دوران جتنی بھی کوکین پکڑی ہے وہ کم تر درجے کی ہوتی ہے لیکن بوز کے گھر سے دستیاب ہونے والی کوکین اعلیٰ ترین تھی۔ اس قسم کی اعلیٰ درجے کی کوکین ریگن کے دور میں تیار ہوا کرتی تھی اور مجھے یقین ہے کہ اس پاؤڈر کا تعلق بھی اسی دور سے ہے۔"

"بعض لوگ بہت ہی قدامت پسند ہوتے ہیں۔ وہ پرانی چیزوں کو ترجیح دیتے ہیں۔"

مورن نے کہا۔

کیپٹن ٹالکوٹ کے علاوہ کمرے میں موجود ہر شخص ہنس پڑا۔ وہ سب ہی جانتے تھے کہ گس مورن نے دس سال پہلے ایک سوٹ خریدا تھا جسے وہ اب بھی خاص خاص موقعوں پر پہنا کرتا تھا۔

"ہوں۔" ہیریگن نے دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ "بوز کے ہونٹوں پر اس قسم کے نشانات ملے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ کوکین استعمال کرتا تھا۔ بوز نے پانچ ملین ڈالر کا ترکہ چھوڑا ہے۔ اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ اس کا کوئی کرمنل ریکارڈ بھی نہیں ہے۔ اس کے خلاف پولیس ریکارڈ میں صرف ایک معمولی سی شکایت ہے۔ ایک مرتبہ بوز اور اس کے ساتھیوں نے ایک ہوٹل کے کمرے میں گندگی پھیلائی تھی۔ بوز نے نہ صرف یہ کہ جرمانہ ادا کر دیا تھا بلکہ ہوٹل کا نقصان بھی پورا کر دیا تھا۔ اس نے اسی وقت وہ ہوٹل چھوڑ دیا تھا۔ اس کے بعد اس نے کبھی اس ہوٹل کا رخ نہیں کیا۔"

"بوز راک اینڈ رول اور لڑکیوں کا بہت شوقین تھا۔ وہ جب بھی اپنی کسی گرل فرینڈ کے ساتھ بیٹھتا کوکین ضرور استعمال کرتا۔" ہیریگن نے کہا۔

"اس شہر کے میئر سے بھی اس کی بڑی دوستی تھی۔ میں نے غلط تو نہیں کہا۔" نک کیورن نے کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔" واکر بولا۔ "لڑکیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

"یوں تو بہت سی لڑکیوں کو وقتاً فوقتاً اس کے ساتھ دیکھا گیا تھا لیکن کیتھرین ٹرامیل اس کے سب سے زیادہ قریب تھی۔"

"کیا اس پر کسی قسم کا شبہ کیا جا سکتا ہے؟" کیپٹن ٹالکوٹ نے پوچھا۔

واکر نے کہا۔ "میرا نظریہ یہ ہے کہ وہ مشتبہ عورت ہے۔"

واکر کے اس تبصرے پر سب نے بڑی حیرت سے اس کی طرف دیکھا لیکن کیپٹن ٹالکوٹ تو اس طرح اچھلا تھا جیسے اسے زبردست قسم کا بجلی کا جھٹکا لگا ہو۔

"تمہارے اس شبہے کی بنیاد؟" ٹالکوٹ نے الجھی ہوئی نگاہوں سے واکر کی طرف دیکھا۔

واکر نے اپنے سامنے میز پر رکھے ہوئے کاغذات کی طرف دیکھا۔

"کیتھرین ٹرامیل عمر تیس سال' کوئی کرمنل ریکارڈ نہیں۔ برکلے یونیورسٹی سے

ادب اور سائیکالوجی ماسٹر کی ڈگری حاصل کی یہ مارون اور ایلین ٹرامیل کی بیٹی ہے۔"

"یہ تو تم شاید اس کا شجرہ بتا رہے ہو۔" ٹالکوٹ نے اسے گھورا۔

"تم نے یہ نہیں بتایا کہ وہ ایک حسین عورت ہے اور........."

"وہ لوگوں سے زیادہ بے تکلف نہیں ہوتی۔" واکر نے کیورن کی بات کاٹ دی۔

"میں جانتا ہوں۔ اس سے مل چکا ہوں۔" کیورن نے کہا۔

"کیا اس نے یہ بتایا تھا کہ وہ یتیم ہے؟"

"اوہ' یہ واقعی افسوسناک بات ہے۔" گس مورن نے کہا۔ "مجھے ایسی باتیں سن کر بے حد افسوس ہوتا ہے۔"

واکر ایک بار پھر اپنے سامنے رکھے ہوئے نوٹس کی طرف متوجہ ہو گیا۔ "کیتھرین ٹرامیل۔ اپنے والدین کی اکلوتی وارث ہے اس کے والدین کشتی کے ایک حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ کیتھرین کی عمر اس وقت صرف اٹھارہ سال تھی۔ والدین کی موت کے بعد اسے ایک سو دس ملین ڈالر وراثت میں ملے تھے۔"

"اوہ........." ہیریگن کے منہ سے بے اختیار گہرا سانس نکل گیا۔ اتنی دولت کا سن کر دوسروں کے چہروں پر بھی سنسنی کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مس کیتھرین ٹرامیل کی دولت اسے قتل کے کیس میں کیسے مشتبہ بنا سکتی ہے؟" ٹالکوٹ نے کہا۔

"ایک منٹ۔" واکر نے ہاتھ اٹھا دیا۔ "اس نے ابھی تک شادی نہیں کی اور........."

"میں حاضر ہوں۔" گس مورن نے اس کی بات کاٹ دی۔ "آج جب میں اس سے ملا تھا تو میرے ذہن میں یہ خیال ابھرا تھا کہ مجھے اس کی دیکھ بھال کی ذمے داری قبول کر لینی چاہیے۔"

"لیکن۔" واکر نے اپنی بات جاری رکھی۔ "ایک بار مینویل واسکوئز نامی ایک شخص سے اس کی منگنی ہوئی تھی۔"

"اس کا گارڈنر؟" ہیریگن نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"مینویل واسکوئز؟" نک کیورن بولا۔ "ایک منٹ کیا تم منی واسکوئز کی بات تو نہیں کر رہے؟"

"ہاں یہ وہی ہے۔" واکر نے جواب دیا۔

"اگر میری معلومات غلط نہیں تو انہوں نے ایک مرتبہ نیو جرسی میں شادی کے لائسنس کے لئے درخواست بھی دی تھی۔" کیورن نے کہا۔

"کس کی بات کر رہے ہو؟" کیپٹن ٹالکوٹ نے اپنی سیٹ پر پہلو بدلا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اس نے کیورن کی پوری بات نہ سنی ہو۔

"مین واسکوئز تو تمہیں یاد ہو گا کیپٹن۔" ہیریگن نے کہا۔ "وہی مڈل ویٹ باکسر' جو باکسنگ کے ایک مقابلے کے دوران رِنگ میں ہلاک ہو گیا تھا۔ یہ مقابلہ کہاں ہوا تھا؟ ایک منٹ......... مجھے سوچنے دو۔"

"اٹلانٹک سٹی نیو جرسی۔" واکر نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔

"لیکن یہ سب کچھ ہونے کے باوجود وہ جونی بوز کے قتل کے معاملے میں کہیں فٹ نظر نہیں آتی۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے اعتراض کیا۔ "اب تک جو بھی صورت حال سامنے آئی ہے اس میں کہیں بھی یہ اشارہ نہیں ملتا کہ وہ بوز کو قتل کرنا چاہتی تھی اگر ان دونوں کے درمیان کسی قسم کے تعلقات تھے تو وہ ان کا ذاتی معاملہ ہے ہر شخص کو اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔"

"تم شاید یہ بھول رہے ہو کہ اس کے پاس ماسٹر کی ڈگری ہے اور وہ ایک رائٹر ہے۔"

"بڑی بور قسم کی رائٹر ہو گی۔" گس ایک بار پھر بڑبڑایا۔

"نہیں گزشتہ سال قلمی نام سے اس کا ایک ناول شائع ہوا تھا۔ جانتے ہو اس ناول کا موضوع کیا تھا؟"

"چلو ٹھیک ہے اس کا ایک ناول شائع ہوا تھا۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے کہا۔ "لیکن ناول لکھنا یا چھپوانا کوئی جرم تو نہیں۔"

"میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ناول لکھنا جرم ہے لیکن اس کا پلاٹ بہت ہی غیر معمولی ہے۔" واکر ایک لمحہ کو خاموش ہوا پھر ڈرامائی انداز میں بات جاری رکھتے ہوئے بولا۔ "یہ ایک ریٹائرڈ راک این رول اسٹار کی کہانی ہے جو اپنی ایک گرل فرینڈ کے ہاتھوں قتل ہو جاتا ہے۔"

سب کے ہونٹوں کی مسکراہٹ غائب ہو گئی اب وہ سب بے حد سنجیدہ نظر آ رہے

تھے۔

"میرا خیال ہے کہ سب سے پہلے مجھے وہ ناول پڑھنا چاہئے اس کے بعد ہی کوئی بات کر سکوں گا۔" نک کیورن کہتے ہوئے اٹھ گیا اس کے ساتھ ہی دوسروں نے بھی اپنی سیٹیں چھوڑ دیں اور اس طرح یہ میٹنگ ختم ہو گئی۔

☆======☆======☆

اس رات نک کیورن اپنے بستر پر لیٹا کیتھرین وولف کا لکھا ہوا لو ہرٹس پڑھ رہا تھا۔ ناول شروع کرنے سے پہلے نک اس کا فلیپ پڑھ چکا تھا فلیپ پر ناول کے بارے میں جھلکیوں کے ساتھ ہی مصنفہ کی تصویر اور اس کے بارے میں چند سطریں لکھی ہوئی تھیں۔ کیتھرین وولف شمالی کیلیفورنیا میں رہائش پذیر ہے اور ان دنوں اپنے تیسرے ناول پر کام کر رہی ہے۔"

ناول پڑھتے پڑھتے نک رک گیا اس نے کتاب بستر پر رکھ دی اور بڑی عجلت میں ہاتھ بڑھا کر فون کا ریسیور اٹھا لیا اور گس مورن کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

اس سے پہلے کہ اتنی رات گئے فون کرنے پر کوئی احتجاج کرتا کیورن بول پڑا۔

"ہیلو گس صفحہ نمبر سٹرسٹھ کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس عورت نے اپنے دوست کو کس طرح قتل کیا تھا برف توڑنے والے سُوئے سے بستر پر اس کے ہاتھ سفید رنگ کے ریشمی اسکارف سے بندھے ہوئے تھے۔"

اس نے گس کے جواب کا انتظار کئے بغیر فون بند کر دیا اور کمرے میں ایک دم خاموشی چھا گئی۔

☆======☆======☆

گزشتہ روز جو بھی شخص لیفٹیننٹ واکر کے دفتر میں موجود تھا آج ان سب کے ہاتھوں میں کیتھرین وولف کا ناول لو ہرٹس نظر آ رہا تھا۔ نک کیورن گزشتہ رات ہی یہ ناول پڑھ چکا تھا لیکن اس نے ابھی تک اس ناول کے بارے میں اپنی کوئی حتمی رائے قائم نہیں کی تھی اسے ادب سے زیادہ دلچسپی نہیں تھی اس کا مطالعہ صرف پولیس رپورٹس اور سان فرانسسکو کرونیکل تک محدود تھا لیکن اب اسے اندازہ ہوا تھا کہ قلم میں کتنی قوت ہوتی ہے۔ گزشتہ رات ناول پڑھتے ہوئے اس نے درجنوں بار کاپی رائٹ والے صفحہ کو دیکھا تھا ہر مرتبہ یہ حقیقت سیاہ حروف میں جوں کی توں موجود تھی کہ یہ ناول جونی بوز کے قتل

سے ٹھیک ڈیڑھ سال پہلے شائع ہوا تھا۔

سب لوگ کانفرنس روم میں موجود تھے آج ان میں بیتھ گارنر اور ادھیڑ عمر ڈاکٹر لیموٹ بھی موجود تھا' ڈاکٹر لیموٹ کا تعلق پولیس کے محکمے سے نہیں تھا اس لئے کانفرنس روم میں موجود ہر پولیس والا مشتبہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا ڈاکٹر لیموٹ کا تعارف بیتھ گارنر نے کرایا تھا۔ "ڈاکٹر لیموٹ اسٹین یونیورسٹی میں پڑھاتے ہیں۔ پیتھالوجی چونکہ میرا موضوع نہیں ہے اس لئے میرے خیال میں اس سلسلے میں ڈاکٹر لیموٹ کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔"

"ڈاکٹر بیتھ گارنر نے آپ کو اس کیس کے بارے میں ضروری تفصیلات سے آگاہ کر دیا ہے۔" واکر نے ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہم سب اس سلسلے میں آپ کے خیالات جاننا چاہتے ہیں۔"

"بہت سیدھی سی بات ہے۔" ڈاکٹر لیموٹ نے اس طرح کہا جیسے گریجویٹ اسٹوڈنٹس کو لیکچر دے رہا ہو۔ "یہاں دو امکانات واضح طور پر نظر آتے ہیں نمبر ایک یہ' جس نے یہ کتاب لکھی ہے وہی آپ کا مطلوبہ قاتل ہے اور اس نے قتل کی یہ واردات کتاب میں لکھی ہوئی تفصیلات کے مطابق کی ہے۔ کسی معمولی سی بات کو بھی نظرانداز نہیں کیا گیا۔"

"کیا مصنفہ کی تعلیم و تربیت' دولت اور سوشل کلاس کسی طرح اس کیس پر اثرانداز ہو سکتی ہے؟" کیپٹن ٹالکوٹ نے پوچھا۔

"پاگل پن اور جنون تمام سماجی اور معاشرتی بندھنوں کو توڑ دیتا ہے کیپٹن۔" ڈاکٹر لیموٹ نے جواب دیا۔

"اور دوسرا امکان کیا ہے ڈاکٹر۔" واکر نے سوال کیا۔

"یہ بھی سیدھی سی بات ہے کوئی شخص یہ ناول پڑھنے کے بعد اس حد تک متاثر ہوا کہ اس نے کتاب میں دی گئی تفصیلات کے مطابق عمل کرنے کا فیصلہ کر لیا یہ اس کتاب کی مصنفہ کو نقصان پہنچانے کی غیر شعوری خواہش بھی ہو سکتی ہے۔"

"مقتول کے بارے میں کیا خیال ہے ڈاکٹر؟" یہ سوال مورن نے کیا تھا۔

"اس کی حیثیت ایک شکار سے زیادہ نہیں۔" ڈاکٹر لیموٹ نے جواب دیا۔ "اگر مقتولہ اس کتاب کی مصنفہ ہوتی تو شاید یہ سمجھ لیا جاتا کہ قاتل اسے بھیانک طریقہ

واردات لکھنے کی سزا دینا چاہتا تھا۔"

"اگر یہ واردات خود مصنفہ ہی نے کی ہو تو؟" اس مرتبہ نک کیورن نے سوال کیا۔ "کیا یہ ممکن نہیں کہ مصنفہ نے اپنی تخلیق کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہو؟"

"صورتِ حال جو کچھ بھی ہو ہمارا واسطہ ایک ایسی شخصیت سے ہے جو ذہنی طور پر شدید الجھن میں مبتلا ہے۔" ڈاکٹر لیموٹ نے پُرسکون لہجے میں جواب دیا۔

"میں نے مصنفہ کے بارے میں سوال کیا تھا۔" نک نے کہا۔

"تمہارا واسطہ ایک شیطانی ذہن سے ہے یہ کتاب شائع ہونے سے مہینوں یا شاید برسوں پہلے لکھی گئی ہو گی' یہ جرم عملی شکل اختیار کرنے سے بہت پہلے صفحہ قرطاس پر سرزد ہوا تھا۔"

"اگر کاغذ پر جرم کا ارتکاب ہو چکا تھا تو ...." نک کیورن نے کہا۔ "اصل زندگی میں اسے حقیقت کا رنگ دینے کی کیا ضرورت تھی۔"

"مصنفہ نے اس جرم کی پلاننگ بہت عرصہ پہلے کی تھی اس سے ایک حقیقت کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ وہ نہ صرف کسی کو قتل کرنا چاہتی تھی بلکہ عرصہ پہلے اسے تحریر میں لا کر گویا اپنا پیشگی دفاع بھی کرنا چاہتی تھی۔" ڈاکٹر لیموٹ نے جواب دیا۔

صرف بیتھ گارنر ہی ڈاکٹر کی اس بات کو سمجھ سکی تھی جبکہ کمرے میں موجود دوسرے لوگوں کے چہرے بالکل سپاٹ تھے ان کے پلے کچھ نہیں پڑا تھا اور وہ عجیب سی نظروں سے ڈاکٹر کی طرف دیکھ رہے تھے گس مورن تو بالکل ہونق سا نظر آ رہا تھا۔

"وہ اپنی کتاب کو جائے واردات سے عدم موجودگی کے ثبوت کے طور پر استعمال کرنا چاہتی تھی۔" بیتھ گارنر نے واضح کیا۔ "میں نے غلط تو نہیں کہا ڈاکٹر؟"

"تم نے بالکل ٹھیک کہا بیتھ!" ڈاکٹر لیموٹ نے کہا۔

"مصنفہ نے یہ کتاب جائے واردات سے عدم موجودگی کے ثبوت کے طور پر لکھی تھی۔" گس مورن نے کہا۔ "گویا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ پہلے طویل عرصہ قبل اس نے اپنے جرم کی تفصیلات طے کیں پھر طویل عرصہ انتظار کیا اور بالآخر ایک روز جونی بوز کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا آپ یہی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔"

"یہ سائیکو تھراپی بی ہیویر کی ایک مثال ہے لیکن اس موضوع پر ابھی بہت زیادہ ریسرچ کی ضرورت ہے۔" ڈاکٹر لیموٹ نے کہا۔

"یہ چالاکی کی انتہا ہے۔" بیتھ گارنر نے کہا۔ "مصنفہ یہ تاثر دینا چاہتی ہے کہ کیا آپ لوگ مجھے احمق سمجھتے ہیں کہ اپنی ہی کتاب میں لکھے ہوئے طریقے پر عمل کر کے قتل جیسی سنگین واردات کا ارتکاب کروں۔ میں ایسا ہرگز نہیں کر سکتی کیونکہ میں جانتی ہوں کہ اس طرح سب سے پہلے شبہ مجھ پر ہی کیا جائے گا۔"

"ہاں۔" نک کیورن نے سرہلایا وہ بہت دیر سے خاموش بیٹھا مختلف پہلوؤں پر غور کر رہا تھا۔ "کیا یہ ضروری ہے کہ قتل کی اس واردات کا ارتکاب بھی مصنفہ ہی نے کیا ہو؟ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ کسی اور نے یہ کتاب پڑھی ہو اور اسے قتل کا ایک بہترین آئیڈیا سمجھ کر اس پر عمل کر ڈالا ہو۔"

"میں تمہارے خیال سے اتفاق نہیں کروں گا۔" ڈاکٹر لیموٹ نے کہا۔ "تمہارا واسطہ ایک ایسی ہستی ہے جو شیطانی ذہن کی مالکہ ہے۔"

"مالکہ۔" ہیریگن نے کہا۔ "گویا یہ طے ہو چکا ہے کہ وہ کوئی عورت ہے۔"

"یہی سمجھ لو۔" ڈاکٹر لیموٹ نے اثبات میں سرہلایا۔ "وہ جو کوئی بھی ہے اس حد تک شیطانی قوت کے زیر اثر ہے کہ کسی بے گناہ کو قتل کرنے سے بھی نہیں ہچکچاتی یا یوں کہہ لو کہ وہ کسی غیر متعلق شخص کو قتل کر کے اس کا الزام اس ہستی پر عائد کرنا چاہتی ہے جس نے یہ کتاب لکھی تھی۔"

"لیکن کیوں؟"

"اس کیوں کا جواب تو فوری طور پر نہیں دیا جا سکتا لیکن ہم اتنا جانتے ہیں کہ وہ جو کوئی بھی ہے مکمل طور پر کسی شیطانی قوت کے زیر اثر ہے اسے دوسروں سے نفرت ہے اور اس کی نظروں میں انسانی زندگی کا کوئی احترام نہیں ہے۔"

"گویا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ہمارا مقابلہ کسی آسیب سے ہے۔" گس نے کہا۔

"میں نے یہ تو نہیں کہا۔" ڈاکٹر لیموٹ کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ "البتہ یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ وہ جو کوئی بھی ہے بہت خطرناک یا ذہنی طور پر بہت زیادہ بیمار ہے۔"

"جنونی؟" گس مورن نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"یہ بھی کہہ سکتے ہیں۔" ڈاکٹر لیموٹ نے اثبات میں سرہلایا۔

"میرا خیال ہے اب ہمیں یہ بحث ختم کر دینی چاہئے۔" واکر نے کہا۔ "ڈاکٹر لیموٹ

میں آپ کے تعاون کا بے حد شکر گزار ہوں شاید ہم آئندہ بھی آپ کو زحمت دیں۔"

ڈاکٹر لیموٹ نے صرف مسکرانے پر اکتفا کیا اور اس کے ساتھ ہی یہ میٹنگ ختم ہو گئی۔

☆======☆======☆

اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی جون کوریلی کے چہرے پر بیزاری نمایاں تھی وہ بے حد بھاری بھرکم آدمی تھا۔ چہرے پر کرختگی اور آنکھوں میں ہر وقت الجھن سی تیرتی رہتی تھی اس کا لہجہ بھی ایسا تھا جیسے بات کرتے ہوئے کاٹ کھانے کو دوڑ رہا ہو۔ عام لوگ اس کے قریب آتے ہوئے بھی گھبراتے تھے جون کوریلی کی بیزاری کی وجہ غالباً یہ تھی کہ اس کا کام ہی ایسا تھا لاشیں دیکھ دیکھ کر وہ خود بھی ایک زندہ لاش بن چکا تھا یہی وجہ تھی کہ لیفٹیننٹ واکر اور اس کے ساتھ ہومی سائیڈ کے آدمیوں کو اپنے دفتر میں داخل ہوتے دیکھ کر اس کے چہرے کی بیزاری کچھ اور بڑھ گئی تھی۔

اخبارات اور ٹی وی نے جونی بوز کے قتل کو بہت زیادہ اہمیت دی تھی بات صرف مقامی اخبارات اور ٹی وی تک محدود نہیں رہی تھی جونی بوز' شو بزنس کی دنیا میں ایک نمایاں مقام رکھتا تھا نیٹ ورکس اور نیویارک اور لاس اینجلس کے الیکٹرونک میڈیا بھی قتل کی اس واردات کو نمایاں کوریج دے رہے تھے۔ اخبارات اس قتل کی تفصیلات شائع کرنے کے سلسلے میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔

قتل کا یہ کیس کسی پراسیکیوٹر کی ترقی کے لئے بھی ایک بہترین موقع فراہم کر سکتا تھا بشرطیکہ وہ کسی ایسے معقول ملزم کو جیوری کے سامنے پیش کر سکے جس پر جرم ثابت کرنا زیادہ مشکل نہ ہو۔

کیتھرین ٹرامیل جیسی ملزمہ کسی پراسیکیوٹر کے لئے لوہے کا چنا ثابت ہو سکتی تھی اس جیسی دولت مند ادیبہ کی گرفتاری ایک ہنگامہ برپا کر سکتی تھی۔ الیکٹرانک میڈیا اور اخبارات طوفان اٹھا دیتے جون کوریلی بھی اس طوفان سے محفوظ نہ رہتا لیکن وہ فی الحال کسی ہنگامے میں الجھنا نہیں چاہتا تھا۔

جون کوریلی کوئی ایسا کیس نہیں لینا چاہتا تھا جس میں اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑے اور اس کی ساری عزت خاک میں مل جائے یہی وجہ تھی کہ وہ اس موضوع پر بات کرنے سے بھی کترا رہا تھا۔

"اس کیس میں کوئی ٹھوس شہادت نہیں ہے۔" اس نے برآمدے میں تیز تیز چلتے ہوئے کہا۔ "میری بات مان لو اور یہ کوئی کیس ہے ہی نہیں۔"

"ایک منٹ میری بات تو سن لو جون۔" گس مورن نے بھی اس کے ساتھ تیز تیز چلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ "اس کے پاس عدم موجودگی کا کوئی عذر نہیں ہے۔"

"ٹھیک ہے اس کے پاس عدم موجودگی کا کوئی عذر نہیں' اچھا خیال ہے لیکن جائے واردات پر اس کی موجودگی کو بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا اگر تم مجھے جائے واردات سے ملنے والا اس کا کوئی بال' خون کا دھبہ' لپ اسٹک کا کوئی نشان یا کوئی ایسی ہی چیز لا دو تو میں تم سے بات کروں گا اس کے بغیر میں اس موضوع پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ مجھے تو قتل کا کوئی مقصد بھی نظر نہیں آتا۔"

"توہین۔" اس مرتبہ نک کیورن نے کہا۔ "بوز نے اس کی توہین کی تھی۔"

جون کوریلی نے گردن گھما کر اس طرح نک کی طرف دیکھا جیسے اس کی ذہنی کیفیت پر شبہ ہو۔ "نک پلیز میرے راستے سے ہٹ جاؤ۔"

"اگر قاتل کیتھرین نہیں تو اور کون ہو سکتا ہے؟" یہ سوال واکر نے کیا تھا۔

"یہ سوچنا میرا مسئلہ نہیں ہے۔" کوریلی نے خشک لہجے میں جواب دیا۔ "ایک قانون دان کی حیثیت سے میں یہ کہوں گا کہ یہ تمہارا مسئلہ بھی نہیں ہے مسٹر واکر! یہ تمہارا اشتباہ ہے کہ قاتلہ وہی ہے اور تمہارا یہ اشتباہ سان فرانسسکو کے ہر شہری کی پوزیشن صاف کر دیتا ہے کیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس شہر کا کوئی بھی شخص اس واردات میں ملوث نہیں ہو سکتا؟"

"تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہئے جون؟" نک کیورن نے کہا۔

"میں نہیں جانتا نہ ہی مجھے اس بات کی پروا ہے کہ تمہیں کیا کرنا چاہئے۔" وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا لفٹ کے دروازے کے سامنے رک گیا اور ایک بٹن کو زور سے دبایا جیسے سارا غصہ اس پر اتارنا چاہتا ہو۔ "یقین کرو میں کیتھرین کو موردِ الزام نہیں ٹھہرانا چاہتا اگر میں نے اس پر الزام عائد کیا تو اس کا وکیل بھری عدالت میں میرے اس طرح پرخچے اڑا دے گا کہ دوسرے عبرت حاصل کریں گے۔ کوئی بھی ایسا شخص جس نے یہ کتاب پڑھی ہو ایسی واردات کر سکتا ہے۔"

اوپر سے آنے والی لفٹ رکی دروازہ کھلا اور جون کوریلی اندر داخل ہو گیا۔

لفٹ کا دروازہ بند ہونے لگا تو نک کیورن نے جلدی سے ہاتھ رکھ کر دروازے کو بند ہونے سے روک دیا اور وہ سب لوگ بھی لفٹ میں داخل ہو گئے۔

"میں عدالت جا رہا ہوں مہربانی کر کے میرا پیچھا چھوڑ دو۔" کوریلی نے کہا۔

"تو پھر ہمیں اس سلسلے میں کیا کرنا چاہئے کوریلی؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا پھر خود ہی بولا۔ "میرا خیال ہے کہ کیتھرین کو باز پُرس کے لئے پولیس ہیڈ کوارٹر بلایا لیا جائے اس طرح ہمیں زیادہ پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔" لیفٹیننٹ واکر نے کہا۔

"میں اس کا مشورہ بھی نہیں دوں گا۔" کوریلی نے جواب دیا۔

"کیتھرین ٹرامیل کے پاس اتنی دولت ہے کہ وہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کو جلا کر راکھ کر سکتی ہے۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے کہا۔

"وہ آخری شخصیت تھی جسے جون بوز کے ساتھ دیکھا گیا تھا کیا یہ جواز باز پُرس کے لئے کافی نہیں ہے؟" نک کیورن نے کہا۔

"سنو نک! اگر وہ کوئی عام عورت ہوتی تو میں تمہیں کبھی نہ روکتا لیکن وہ دولت مند عورت ہے اور معاشرے میں اسے ایک معزز مقام حاصل ہے۔"

"یہ سب کچھ میں اپنی ذمہ داری پر کروں گا۔" واکر نے کہا۔

سب لوگ مڑ کر کیپٹن ٹالکوٹ کی طرف دیکھنے لگے۔

"ٹھیک ہے۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے کہا۔ "اگر تم کیتھرین کو اس معاملے میں گھسیٹنا چاہتے ہو تو میں تمہیں نہیں روکوں گا لیکن ذمہ داری تمام تر تم پر ہو گی میں کسی بات کے لئے جوابدہ نہیں ہوں گا۔"

"شکریہ کیپٹن۔" لیفٹیننٹ واکر مسکرا دیا۔

لفٹ گراؤنڈ فلور پر رک گئی آٹومیٹک دروازہ کھلا اور وہ سب لوگ لفٹ سے باہر آ گئے۔ کوریلی سب سے آگے تھا اس کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات تھے اور وہ بار بار سر جھٹک رہا تھا۔

"مجھے یقین ہے کہ تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکو گے وہ بہت دولت مند ہے اور دنیا کے بہترین وکیلوں کی خدمات حاصل کر لے گی جو ہمیں ناکوں چنے چبوا دیں گے۔ سان فرانسسکو کے شہری بھی ہمارا ناطقہ بند کر دیں گے وہ ٹیکسوں سے ادا کی جانے والی رقم کو

اس طرح ضائع ہوتے نہیں دیکھ سکیں گے"۔ اس نے واکر کی طرف انگلی اٹھا دی۔

"میری یہ بات یاد رکھنا کہ کیتھرین ہم سب کو الٹا لٹکوا دے گی۔"

"وہ یقیناً یہی کرے گی۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے کہا۔

"نہیں وہ ایسا نہیں کر سکے گی۔" نک کیورن نے مدھم لہجے میں کہا۔

وہ سب کاریڈور میں رک کر نک کی طرف دیکھنے لگے نک نے یہ بات کچھ اس قدر پُراعتماد لہجے میں کہی تھی جیسے جو کچھ وہ جانتا ہے وہ دوسروں کے علم میں نہیں ہے۔

☆======☆======☆

نک کیورن نے یہ بات کسی کو بھی نہیں بتائی تھی کہ وہ ایک بار پھر کیتھرین ٹرامیل سے ملنا چاہتا ہے۔ پچھلی ملاقات کو تقریباً چوبیس گھنٹے ہوئے تھے اور وہ ایک لمحہ کو بھی کیتھرین کا خیال ذہن سے نہیں نکال سکا تھا وہ صرف حسین ہی نہیں اس میں کوئی ایسی چیز بھی تھی جس نے نک کو بے حد متاثر کیا تھا۔ ایک روز پہلے کی ملاقات میں کیتھرین کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ اب بھی نک کے ذہن میں گونج رہے تھے۔ کیتھرین کی کتاب کے مطالعے سے اس کے ذہن کے بند دریچے کھل گئے تھے۔ پہلی ملاقات کے چوبیس گھنٹے بعد دوبارہ اسٹنسن کی طرف جاتے ہوئے وہ سوچ رہا تھا کہ کیتھرین سے یہ دوسری ملاقات کیسی رہے گی اور جب اسے یہ معلوم ہو گا کہ پولیس اس پر قتل کا شبہ کر رہی ہے تو اس کا ردعمل کیا ہو گا۔

نک کے خیال میں کیتھرین ایک بگڑی ہوئی دولت مند لڑکی تھی جو آگ سے کھیل رہی تھی۔ ہومی سائیڈ والوں کے لئے اس قسم کی لڑکیوں سے واسطہ کوئی نئی بات نہیں تھی لیکن عام طور پر ہوتا یہ تھا کہ جب صورت حال کنٹرول سے باہر ہو جاتی تھی تو اس قسم کی لڑکیاں اپنے خاندان میں پناہ ڈھونڈنے لگتی تھیں لیکن نک کو یقین تھا کہ کیتھرین ایسا نہیں کرے گی وہ صرف یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کیتھرین کو کتنا دبایا جا سکتا ہے اور جواب میں کیتھرین انہیں کتنا دبا سکتی ہے۔

نک کیورن کو دیکھ کر کیتھرین ذرا بھی پریشان یا بدحواس نہیں ہوئی اس کے برعکس نک نے محسوس کیا تھا کہ کیتھرین کی آنکھوں میں ایک لمحے کو عجیب سی چمک آ گئی تھی اس کے چہرے پر کچھ اس قسم کے تاثرات ابھرے تھے جیسے اسے یہ جان کر خوشی ہوئی ہو کہ پولیس بالآخر اس کے دروازے پر پہنچ ہی گئی۔

کیتھرین اس وقت بالکل تر و تازہ اور ہشاش بشاش نظر آ رہی تھی اس کی آنکھوں میں ستاروں جیسی چمک تھی اسے دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ گزشتہ رات وہ بڑی پُرسکون نیند سوئی ہے۔

چند رسمی جملوں کے تبادلے کے بعد نک فوراً ہی مطلب کی بات پر آ گیا۔

"مس ٹرامیل! ایک اہم معاملہ میں ہم آپ سے کچھ پوچھ گچھ کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے آپ کو پولیس ہیڈ کوارٹر چلنا ہو گا۔"

کیتھرین چند لمحے اس کی طرف دیکھتی رہی پھر اس کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ "کیا تم مجھے گرفتار کرنے آئے ہو؟"

"اگر تم ایسا سمجھنا چاہتی ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔"

"کیا سب کچھ ویسا ہی ہو گا' میرا مطلب ہے سب سے پہلے مجھے میرے شہری حقوق سے آگاہ کیا جائے گا پھر ہتھکڑیاں پہنائی جائیں گی اور میں تم سے ایک فون کال کی درخواست کروں گی۔"

"ایسا صرف فلموں میں ہوتا ہے میڈم!" گس مورن نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔

"کیا میں لباس تبدیل کر سکتی ہوں چند منٹ سے زیادہ نہیں لگیں گے؟" کیتھرین نے اجازت طلب نگاہوں سے باری باری دونوں کی طرف دیکھا۔

گس مورن اور نک کیورن نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"گڈ!" کیتھرین نے ٹیرس سے اٹھ کر کمرے کا دروازہ کھول دیا۔ "تم لوگ بھی اندر آ جاؤ۔"

وہ دونوں اندر آ گئے' کیتھرین نے انہیں لیونگ روم میں بٹھا دیا اور خود ایک اندرونی دروازے میں غائب ہو گئی۔

لیونگ روم خاصا کشادہ تھا فرنیچر اور پینٹنگز بے حد قیمتی تھیں کمرے کی آرائش کو دیکھتے ہوئے ان کی نظریں کافی ٹیبل پر جم گئیں وہ پیلے کاغذ والے اخبارات کے تراشے تھے ان میں سان فرانسسکو کے دونوں بڑے اخبارات کے علاوہ کرانیکل اور ایگزامینر کے صفحات بھی شامل تھے بعض اخبارات کی سرخیاں صاف نظر آ رہی تھیں۔

نشے میں دُھت پولیس افسر کو سیاحوں کے قتل کے الزام سے بری کر دیا گیا یہ ایگزامینر کی شہ سرخی تھی اور کرانیکل کی ہیڈ لائن تھی جیوری نے فائرنگ کو اتفاقی واقعہ قرار

دے دیا ان کے علاوہ دو اور معتبر اخبارات' ایسٹ بے ایکسپریس اور گارجین کے تراشے بھی نظر آ رہے تھے۔ ان میں طویل مضامین تھے جن میں کہا گیا تھا کہ نک کیورن بے قصور تھا البتہ وہ ایک غلط سسٹم کا آلۂ کار بن کر منشیات کا عادی ہو گیا تھا۔

یہ تمام اخبارات نک کیورن نے پہلے ہی پڑھ رکھے تھے وہ ایک ایک سطر اور ایک ایک جملے سے واقف تھا مگر یہ تراشے یہاں دیکھ کر اسے اپنے حلق میں پھندا سا لگتا ہوا محسوس ہونے لگا اس کی نظر ایگزامینر کے صفحۂ اول پر اپنی تصویر پر جمی ہوئی تھی۔ عدالت کی سیڑھیوں پر یہ تصویر فوٹوگرافر نے اس کی لاعلمی میں کھینچی تھی۔ عدالت نے اگرچہ اسے بے گناہ قرار دیتے ہوئے باعزت بری کر دیا تھا لیکن اس وقت اخبارات میں اپنی یہ تصویر دیکھ کر وہ اپنے آپ کو مجرم تصور کرنے لگا۔

کمرے میں ادھر دیکھتے ہی نک کیورن چونک گیا۔ بائیں طرف لگے ہوئے قدِ آدم آئینے میں کیتھرین کا عکس دکھائی دے رہا تھا۔ درمیان کا دروازہ نیم وا تھا اور دوسرے کمرے میں لباس تبدیل کرتی ہوئی کیتھرین کا عکس اس آئینے میں صاف نظر آ رہا تھا۔

"تمہیں شاید پرانے اخبارات جمع کرنے کا شوق ہے۔" نک کیورن نے آئینے سے نظریں ہٹائے بغیر کہا۔

کیتھرین نے الماری سے ایک ہلکا سا لباس نکال کر پہن لیا۔ "کبھی کبھی پرانے اخبارات میں بھی دلچسپ چیزیں پڑھنے کو مل جاتی ہیں اس لئے میں اخبارات ضائع کرنے کی بجائے سنبھال کر رکھتی ہوں۔" وہ دروازے سے نکل کر لیونگ روم میں آ گئی۔ "میں تیار ہوں۔" اس نے ہیئر برش ایک طرف پھینکتے ہوئے کہا۔

"ایک بات بتا دوں۔" گس مورن نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ "تمہیں اپنے قانونی مشیر سے مشورہ کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔"

"مجھے قانونی مشیر کی ضرورت کیوں ہو گی؟" کیتھرین نے الجھی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"اگر پولیس کی پوچھ گچھ کے وقت اپنا قانونی مشیر بھی آس پاس موجود ہو تو دل کو تسلی رہتی ہے۔ بعض لوگ........"

میں بعض لوگ نہیں ہوں۔" کیتھرین نے اس کی بات کاٹ دی۔

"وہ میں دیکھ چکا ہوں۔" گس مورن نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

☆======☆======☆

کیتھرین ٹرامیل پچھلی سیٹ پر گس مورن کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اور گس مورن ہر چند سیکنڈ بعد کن انکھیوں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ جب سے کیتھرین کے مکان سے روانہ ہوئے تھے' کار میں خاموشی تھی۔

تینوں میں سے کسی نے بھی ابھی تک زبان نہیں کھولی تھی لیکن بالآخر کیتھرین ہی نے اس خاموشی کو توڑا۔ وہ آگے نک کیورن کی سیٹ کی پشت پر جھکتی ہوئی بولی۔

"سگریٹ ہو گا تمہارے پاس؟"

"میں سگریٹ نہیں پیتا۔" نک نے جواب دیا۔

"میرا خیال ہے تم سگریٹ پیتے ہو۔"

"پیتا تھا' اب چھوڑ چکا ہوں۔"

"پھر تو مبارکباد کے مستحق ہو۔" کیتھرین یہ کہتی ہوئی اپنی سیٹ پر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اور اپنے پرس میں ہاتھ ڈال کر ٹٹولنے لگی اس نے پیکٹ میں سے ایک سگریٹ نکال کر ہونٹوں میں دبایا اور سلگا کر ہلکے ہلکے کش لینے لگی۔

"تمہارے پاس تو سگریٹ نہیں تھا۔" نک نے پیچھے مڑ کر دیکھے بغیر کہا۔

"خیال نہیں رہا تھا۔ پرس میں پیکٹ موجود ہے۔ تم بھی پیو گے؟" اس نے پیکٹ نکال کر نک کی طرف بڑھا دیا۔

"میں نے ابھی بتایا تھا کہ سگریٹ چھوڑ چکا ہوں۔"

"میرا خیال ہے کہ زیادہ عرصے تک اپنے اس عہد پر قائم نہیں رہ سکو گے۔" کیتھرین معنی خیز انداز میں مسکرا دی۔

"شکریہ۔" نک کے لہجے میں ہلکی سی تلخی تھی۔

گس مورن نے کن انکھیوں سے نک کی طرف دیکھا۔ وہ ڈر رہا تھا کہ کیتھرین کی باتوں سے نک کا موڈ نہ بگڑ جائے۔ وہ گفتگو کا موضوع بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔

"آج کل کسی اور کتاب پر کام کر رہی ہو؟"

"ہاں .... تمہارا خیال درست ہے۔"

"یہ تو خاصا مشکل کام ہے اور........."

"لکھنا دراصل ایک تجربہ ہے جو........."

"تجربہ!" گس نے اس کی بات کاٹ دی۔ "تم مذاق تو نہیں کر رہیں؟"

"لکھنے سے کم از کم جھوٹ بولنے کا سلیقہ آ جاتا ہے۔" کیتھرین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

گس مورن اسے گھور کر رہ گیا۔ کیتھرین کی ہر بات ذو معنی تھی اور یہ بات اس کی سمجھ میں نہیں آ سکی تھی کہ لکھنے سے جھوٹ بولنے کا سلیقہ کیسے آ جاتا ہے۔

"میں سمجھا نہیں .... لکھنے سے جھوٹ بولنا کیسے آ جاتا ہے؟" اس نے الجھی ہوئی نگاہوں سے کیتھرین کی طرف دیکھا۔

"کتابوں میں جو کچھ بھی ہوتا ہے جھوٹ ہی ہوتا ہے کسی ایک کے ذہن کی اختراع .... لیکن یہ سب کچھ اس سلیقے سے لکھا جاتا ہے کہ پڑھنے والے اس کی سچائی پر یقین کر لیتے ہیں۔" کیتھرین اس طرح بول رہی تھی جیسے یونیورسٹی کی کسی کلاس میں لیکچر دے رہی ہو۔

"جھوٹ لکھنے کے اس فن کو میں نے ایک باقاعدہ نام بھی دیا ہے۔"

"اور وہ نام کیا ہے؟" گس نے دلچسپ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"جھوٹ کا توڑ........."

"بہت خوب۔" گس نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔ "سنا تم نے نک؟ کاش! میں بھی کوئی ایسی چیز دریافت کر سکوں۔"

"یہ اتنا آسان نہیں ہے جتنا تم سمجھ رہے ہو۔" کیتھرین نے سامنے والی سیٹ کی پشت پر لگے ہوئے ایش ٹرے میں سگریٹ کی راکھ جھاڑتے ہوئے کہا۔

ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔ کار متوسط رفتار سے بل کھاتی ہوئی سڑک پر دوڑتی رہی اس مرتبہ نک کیورن نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا اس کی مخاطب کیتھرین ہی تھی۔

"تمہاری نئی کتاب کا موضوع کیا ہے؟"

"کیا تم نے کسی سے یہ بات نہیں سنی کہ کسی مصنف سے اس کی کتاب کے موضوع کے بارے میں کوئی سوال نہیں کرنا چاہئے۔"

"کیا تمہاری نئی کتاب کا موضوع بدقسمتی یا اس سے ملتا جلتا تو نہیں؟ میرے خیال میں تم توہم پرست تو نہیں ہو؟"

"میں نہ تو ضعیف الاعتقاد ہوں اور نہ ہی توہم پرستی سے کوئی تعلق ہے۔" کیتھرین

نے جواب دیا۔

"تو پھر تمہیں یہ خوف کیوں ہے کہ کوئی تمہارا آئیڈیا چرا لے گا۔" نک نے کہا۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے۔" کیتھرین نے جواب دیا۔ "بعض ادیبوں کا خیال ہے کہ اگر ناول چھپنے سے پہلے اس کی تھیم کسی کو بتا دی جائے تو تحریر کی تازگی برقرار نہیں رہتی۔"

"بڑی احمقانہ سی بات ہے۔" نک کیورن نے کہا۔ "کیا یہ بھی کوئی کھانے پینے کی چیز ہے جو باسی ہو جائے گی۔ یہ تو کہانی کا پلاٹ ہے جو تمہارے ذہن میں محفوظ ہے۔"

"کیا تمہیں بھی ادب سے دلچسپی ہے؟" کیتھرین نے پوچھا۔

"نہیں مجھے ایسی لغویات سے کوئی دلچسپی نہیں۔" نک نے جواب دیا۔

چند لمحے خاموشی رہی۔ کار متوسط رفتار سے دوڑتی رہی۔

"میری کتاب ایک سراغرساں کے بارے میں ہے۔" کیتھرین نے اچانک ہی کہا۔ "وہ ایک بری عورت پر عاشق ہو جاتا ہے۔"

"کچھ سنا تم نے نک!" گس نے نک کی طرف دیکھا۔

"پھر اس کا کیا ہوتا ہے؟"

"وہ عورت اسے قتل کر دیتی ہے۔" کیتھرین ٹرامیل نے بڑے پُرسکون لہجے میں جواب دیا۔

☆======☆======☆

سان فرانسسکو پولیس ہیڈ کوارٹر کا وہ تفتیشی کمرہ جہاں کوریلی، کیپٹن ٹالکوٹ اور لیفٹیننٹ واکر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے کسی سردخانے کا منظر پیش کر رہا تھا۔ کمرے میں ایک آفس ٹیبل، سیاہ مینائل کشن والی چند کرسیاں اور ردی کی ٹوکری کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں تھی جسے فرنیچر کا نام دیا جا سکے۔ میز کے عین سامنے اسٹینڈ پر ایک ویڈیو کیمرہ نصب تھا جس کا لینس مشین گن کے دہانے کی طرح عین سامنے والی خالی کرسی کو زد میں لئے ہوئے تھا۔ یہ وہ کرسی تھی جس پر کیتھرین ٹرامیل کو بیٹھنا تھا۔

کچھ ہی دیر بعد کیتھرین ٹرامیل، نک کیورن اور گس مورن کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی۔ اندر داخل ہوتے ہی اس نے سرد نگاہوں سے وہاں بیٹھے ہوئے لوگوں اور صورت حال کا جائزہ لیا۔ وہ اس جگہ اپنے آپ کو بالکل اجنبی محسوس کر رہی تھی لیکن اس

نے چہرے کے تاثرات سے اس کا اظہار نہیں ہونے دیا۔

کوریلی اسے دیکھتے ہی ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور اپنا بھاری اور بدنما ہاتھ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔ "میں اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی جون کوریلی ہوں۔ میں تمہیں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس وقت کی تمام گفتگو ریکارڈ کی جائے گی اور ہمیں اس کا حق حاصل ہے کہ........"

"میں تمہارے کسی حق کو چیلنج نہیں کروں گی۔" کیتھرین نے اس کی بات کاٹ دی۔

"تمہارے لئے پینے کو کچھ منگوایا جائے؟ میرے خیال میں کافی بہتر رہے گی۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

"شکریہ........ مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔" کیتھرین نے جواب دیا۔

"تمہارا قانونی مشیر کب پہنچے گا؟" کوریلی نے پوچھا۔

"مس ٹرامیل نے اپنا قانونی مشیر کی موجودگی کا حق استعمال کرنے سے انکار کر دیا ہے۔" نک کیورن نے بتایا۔

کوریلی اور کیپٹن ٹالکوٹ نے تیکھی نگاہوں سے نک کی طرف دیکھا کیتھرین باری باری ان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"تم نے قانونی مشیر کا حق استعمال کرنے سے انکار کیوں کر دیا ہے مس ٹرامیل؟" واکر نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

کیتھرین اسے نظرانداز کرتے ہوئے نک کیورن کی طرف دیکھنے لگی۔ اس کی نگاہوں میں نک کے لئے احترام کی جھلک تھی۔ "تم نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ میں کسی قانونی مشیر کی ضرورت نہیں سمجھوں گی؟"

"میرا خیال ہے کہ تم چھپنے کی کوشش نہیں کرو گی۔" نک نے پُرسکون لہجہ میں جواب دیا۔ وہ دونوں اس طرح باتیں کرنے لگے جیسے کمرے میں ان دونوں کے سوا اور کوئی نہ ہو۔

"نہ میں چھپوں گی اور نہ میرے پاس چھپانے کو کچھ ہے۔" اس نے پرس میں سے ایک سگریٹ نکال کر سلگا لیا اور ماچس کی تیلی بجھا کر اپنے سامنے میز پر پھینک دی۔

"اس عمارت کے کسی بھی حصے میں سگریٹ پینے کی اجازت نہیں ہے مس ٹرامیل!" کوریلی نے کہا۔

"تو تم کیا کرلو گے؟" کیتھرین نے سرد لہجے میں کہا۔ "مجھے تمباکو نوشی کے الزام میں گرفتار کرلو گے؟"

جون کوریلی کا منہ لٹک گیا۔ اس نے اپنے مؤقف پر زور نہیں دیا۔ کیتھرین نے سگریٹ کا ایک بھرپور کش لیا اور دھواں میز کے دوسری طرف بیٹھے ہوئے نک کیورن کی طرف اڑا دیا۔

"مس ٹرامیل!" جون کوریلی نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے پہلا سوال کیا۔ "کیا تم مسٹرجون بوز سے اپنے تعلقات کی نوعیت بتانا پسند کرو گی؟"

"ہمارے تعلقات کی بنیاد ناجائز دوستی تھی۔ ہم تقریباً ڈیڑھ سال تک ایک دوسرے کی دوستی سے لطف اندوز ہوتے رہے۔" کیتھرین نے واشگاف الفاظ میں بتایا۔

کمرے میں بیٹھے ہوئے سب لوگ سناٹے میں آ گئے۔ وہ قانون کے محافظ تھے۔ ان کا واسطہ ہر قسم کے لوگوں سے پڑا تھا۔ قاتل' چور' ڈاکو' لٹیرے اور کال گرلز تک نے ان کے سامنے اپنے جرائم کا اعتراف کیا تھا لیکن ہر شخص نے بڑے ڈھکے چھپے الفاظ میں بات کی تھی اور اب ان کے سامنے بیٹھی ہوئی یہ دولت مند' حسین اور معاشرے میں معزز مقام رکھنے والی عورت کس طرح واشگاف الفاظ میں ایک شخص سے اپنے ناجائز تعلقات کا اعتراف کر رہی تھی۔

"کیا تم نے کبھی اس کے ہاتھ وغیرہ باندھے تھے؟"

"نہیں۔" کیتھرین کا جواب بہت مختصر تھا۔

"تم نے اپنی کتاب میں ایک سفید ریشمی اسکارف کا ذکر کیا تھا۔" واکر نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔" کیتھرین نے اثبات میں سرہلایا۔ "مجھے سفید ریشمی رومال پسند ہیں۔"

"کیا جونی بوز کو تم نے قتل کیا ہے' مس ٹرامیل!" جون کوریلی نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔" کیتھرین کا لہجہ پُرسکون اور جواب مختصر تھا۔

"کیا تمہارے پاس اپنی بے گناہی کا کوئی ثبوت ہے؟"

"کیا مجھے ثبوت پیش کرنے کی ضرورت ہے؟ میں تو اب تک یہ سمجھتی رہی تھی کہ کسی کے خلاف کوئی ثبوت تلاش کرنا پولیس کا کام ہے۔"

"کیا تم چاہتی ہو کہ جونی بوز کے قتل کے کیس میں تمہیں مشتبہ قرار دے دیا جائے؟" واکر نے کہا۔

"نہیں .... لیکن جہاں تک ثبوت کا تعلق ہے تو کیا تم مجھے اتنا ہی بیوقوف سمجھتے ہو کہ کسی شخص کے قتل کے بارے میں کوئی کتاب لکھوں اور پھر اس شخص کو اس طریقے سے قتل کردوں جو میں نے اپنی کتاب میں بیان کیا تھا۔ میں پاگل نہیں ہوں۔ میں نے غلط تو نہیں کہا نک!"

"ہم جانتے ہیں کہ تم بیوقوف نہیں ہو مس ٹرامیل۔" نک کے بجائے کیپٹن ٹالکوٹ نے جواب دیا۔

"کیا تم منشیات استعمال کرتی ہو' مس ٹرامیل!" گس مورن نے پہلی مرتبہ گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے پوچھا۔

"کبھی کبھار۔" کیتھرین نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا اور نک کی طرف دیکھتے ہوئے ٹانگیں پھیلا لیں۔

"کیا تم نے کبھی جونی بوز کے ساتھ بھی منشیات استعمال کی تھیں؟" یہ سوال کوریلی نے کیا تھا۔

"ہاں۔" کیتھرین نے کندھے اچکاتے ہوئے جواب دیا۔

"کس قسم کی منشیات؟" گس مورن نے پوچھا۔

"کوکین۔" اس نے مختصر جواب دیا۔

"اس کے علاوہ کچھ اور؟"

"کوکین کا نشہ ہی کچھ اور ہے۔ کیا تم نے کبھی کوکین استعمال کیا ہے؟" اس نے سوالیہ نگاہوں سے نک کی طرف دیکھا پھر باری باری سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ "آپ لوگ کوکین استعمال کر کے دیکھیں۔ اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں محسوس کریں گے۔"

"یہ جرم ہے۔ میرا مطلب ہے منشیات کا استعمال جرم ہے۔" واکر نے کہا۔

"تم ایک خطرناک کھیل کھیلنے کی عادی ہو۔" نک نے کیتھرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "قتل .... منشیات .... یہ سب اسی کا نتیجہ ہے۔"

"میں نے سائیکالوجی میں ڈگری حاصل کی ہے۔ کھیل اس مضمون کا ایک حصہ ہے

اور کھیل تو ایک فن ہے۔" اس نے ایک اور سگریٹ سلگایا اور کش لگا کر نیلگوں دھواں چھت کی طرف اچھال دیا۔

"باکسنگ کے بارے میں کیا خیال ہے۔ یہ بھی تو ایک کھیل ہے۔ کیا وہ بھی تمہارے لئے فن ہے؟"

"باکسنگ کا اس انکوائری سے کوئی تعلق نہیں۔" کیپٹن ٹالکوٹ نے نک کیورن کو گھورتے ہوئے کہا۔ "کیورن! تمہیں صرف اس معاملہ کو ذہن میں رکھنا چاہئے جس کے لئے ہم یہاں بیٹھے ہیں۔"

کیتھرین نے ٹالکوٹ کی بات اس طرح نظرانداز کر دی جیسے سنی ہی نہ ہو وہ نک کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ "باکسنگ بھی ایک فن ہے۔"

"صرف فن؟"

"جب جینی واسکوائز باکسنگ رنگ میں ہلاک ہوا تو یہ فن بھی ختم ہو گیا۔" کیتھرین نے کہا۔ "اپنے کسی چاہنے والے کو اپنی آنکھوں کے سامنے پٹتے اور موت کے گھاٹ اترتے دیکھنا فن نہیں ہے۔"

"جب میں نے تمہیں بتایا تھا کہ جونی بوز مر گیا تو تمہارے احساسات کیا تھے؟" نک نے پوچھا۔

"اس وقت میں نے محسوس کیا تھا جیسے کسی نے میری کتاب پڑھی ہو اور کوئی کھیل کھیل رہا ہو۔" کیتھرین نے جواب دیا۔

"بوز کی موت سے تمہیں صدمہ تو نہیں پہنچا تھا لیکن اس کھیل نے تمہیں پریشان ضرور کر دیا تھا۔" نک نے اس کے چہرے پر نظریں جما دیں۔

"یہ درست ہے بوز کی موت سے مجھے صدمہ نہیں ہوا تھا۔"

"اس لئے کہ تمہیں اس سے محبت نہیں تھی۔"

"یہ بھی درست ہے۔" کیتھرین نے جواب دیا۔

"اور اس کے باوجود تم اس کے ساتھ وقت گزارنا پسند کرتی تھیں۔"

"محبت کا وقت گزاری سے کوئی تعلق نہیں نک .... کیا تم سے یہ حرکت کبھی سرزد نہیں ہوئی؟ کیا شادی کے بعد اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور عورت سے تمہارے کبھی تعلقات نہیں رہے؟"

چند لمحے خاموشی رہی۔ نک سپاٹ نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"تم کیسے جانتی ہو کہ نک کیورن شادی شدہ ہے؟" لیفٹیننٹ واکر نے کیتھرین کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

"ہو سکتا ہے یہ محض میرا اندازہ ہو لیفٹیننٹ! لیکن اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" کیتھرین نے سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے نک کی طرف دیکھا۔ "سگریٹ پیو گے نک!؟"

"کیا تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو؟" کوریلی نے نک اور کیتھرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "اگر ایسی بات ہے تو نک تمہیں فوری طور پر اس کمرے سے باہر چلے جانا چاہئے۔"

"پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کوریلی! ہم ایک دوسرے کو بالکل نہیں جانتے۔" نک نے جواب دیا۔

"تم جونی بوز کو کیسے جانتی تھیں؟" لیفٹیننٹ واکر نے کیتھرین سے سوال کیا نک کا کیتھرین سے بے تکلفانہ انداز میں باتیں کرنا اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا اور وہ کسی نہ کسی طرح ان دونوں میں فاصلہ پیدا کرنا چاہتا تھا۔

"میں کسی ریٹائرڈ راک این رول اسٹار کے قتل کے بارے میں کتاب لکھنا چاہتی تھی۔ اس سلسلے میں مجھے کچھ معلومات درکار تھیں۔ میں نے بوز کے کلب میں اس سے رابطہ قائم کیا پھر اس سے بے تکلفی ہو گئی اور ہم ایک دوسرے کے قریب آ گئے۔" کیتھرین نے ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تمہیں اس سے کوئی لگاؤ نہیں تھا تم نے محض اپنی کتاب کے مواد کے لئے اس سے تعلقات قائم کئے تھے؟" نک نے سوال کیا۔

"تو گویا تمہارا نظریہ یہ ہے کہ لوگوں کو استعمال کرو اور جب مقصد پورا ہو جائے تو ان سے دامن چھڑا لو۔ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کسی کھلونے سے جی بھر جائے تو اسے اٹھا کر پھینک دیا جائے۔" یہ بات گس نے کہی تھی۔

"میں ایک مصنفہ ہوں۔" کیتھرین نے سرد لہجے میں کہا۔ "میں اپنی کہانیوں کا مواد حاصل کرنے کے لئے لوگوں کو استعمال کرتی ہوں۔ لوگوں کی ذمے داری ہے کہ وہ محتاط رہیں۔"

"کاش! جونی بوز کو بھی اس کا علم ہوتا۔" گس بڑبڑایا۔

کیتھرین نے باری باری ان سب کی طرف دیکھا پھر اس کی نظریں جون کوریلی پر مرکوز ہو گئیں۔ "تم شاید یہ سمجھتے ہو کہ بوز کو میں نے قتل کیا ہے' میرا خیال ہے مجھے اپنی بے گناہی کا ثبوت پیش کرنا ہی ہو گا۔"

"کیا واقعی تم اپنی بے گناہی ثابت کر سکتی ہو؟" کوریلی نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"ہاں.......... بہت آسانی سے۔"

"وہ کیسے؟"

"میں جھوٹ اور سچ پرکھنے والے آلے کا سامنا کرنے کو تیار ہوں۔" کیتھرین نے گہرا سانس لیتے ہوئے جواب دیا۔

☆======☆======☆

پولیس ہیڈ کوارٹر میں واقع اس چھوٹے سے بوتھ نما کیبن پر گیس چیمبر کا شبہ ہوتا تھا لیکن حقیقت میں وہ پولی گراف روم تھا۔ اس چھوٹے سے کمرے میں کوئی کھڑکی یا روشندان نہیں تھا۔ پولی گراف مشین کے سامنے صرف ایک کرسی رکھی ہوئی تھی۔ کرسی کے عین سامنے دیوار میں ویڈیو کیمرہ پوشیدہ تھا جو کرسی پر بیٹھی ہوئی کیتھرین ٹرامیل کا عکس دوسرے کمرے میں ٹی وی اسکرین پر منتقل کر رہا تھا۔ پولی گراف مشین اور کیتھرین کے درمیان فاصلہ چند انچ سے زیادہ نہیں تھا۔ مشین سے منسلک مخصوص پٹیاں اور تاریں کیتھرین کے سینے اور بازوؤں پر لپٹی ہوئی تھیں۔

ویڈیو کیمرہ اگرچہ دیوار میں پوشیدہ تھا اور مشین کے سامنے کرسی پر بیٹھنے والی کوئی بھی شخصیت یہ اندازہ نہیں لگا سکتی تھی کہ اس کے سامنے دیوار میں کوئی کیمرہ روپوش ہے لیکن کیتھرین کو شاید کیمرے کی موجودگی کا علم تھا اور وہ پلک جھپکے بغیر کیمرے کے لینس میں اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے اسے شکست دینے کی کوشش کر رہی ہو۔ دوسرے کمرے میں موجود پولیس والے پولی گراف مشین پر اس کی پرفارمنس دیکھ کر اس طرح حیران ہو رہے تھے جیسے پہلی مرتبہ تھیٹر میں کوئی حیرت انگیز تماشا دیکھ رہے ہوں۔

پولی گراف ایگزامنر کیتھرین کی کارکردگی سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا تھا۔ کچھ ہی دیر بعد وہ بھی ٹی وی اسکرین والے کمرے میں پہنچ گیا۔

"نہ تو بلڈ پریشر پر کوئی فرق پڑا ہے نہ ہی نبض کی رفتار میں کمی بیشی ہوئی اور نہ ہی

دل کی دھڑکن متاثر ہوئی ہے۔ وہ یا تو سچ بول رہی ہے یا ایسے آہنی اعصاب کی عورت میں نے پہلی بار دیکھی ہے۔" اس نے بتایا۔

کیپٹن ٹالکوٹ کے منہ سے بے اختیار گہرا سانس نکل گیا۔ چہرے پر طمانیت سی آ گئی جیسے سر سے بہت بڑا بوجھ اتر گیا ہو۔ وہ فتح مندانہ نگاہوں سے نک کیورن کی طرف دیکھنے لگا۔

"تو پھر.......... میرے خیال میں اب یہ معاملہ ختم ہوا۔" وہ واکر اور گس مورن کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

نک کیورن اسکرین پر کیتھرین کے عکس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ چند لمحوں بعد وہ سیدھا ہوتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا۔ "وہ جھوٹ بول رہی ہے۔"

کیپٹن ٹالکوٹ باہر جا رہا تھا لیکن نک کی بات سن کر دروازے کے قریب رک گیا اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "نک خدا کے لئے اس قصے کو اب ختم کر دو۔"

"اسے بھول جاؤ نک۔" پولی گراف ماہر نے کہا۔ "تم مجھے بیوقوف بنا سکتے ہو۔ اپنے آپ کو بیوقوف بنا سکتے ہو کسی بھی انسان کو غچہ دے سکتے ہو لیکن جھوٹ پکڑنے والے اس آلے کو دھوکا نہیں دے سکتے۔ تم سمجھ رہے ہو میں کیا کہہ رہا ہوں۔"

"میں تمہاری بات سمجھ رہا ہوں لیکن مشین کو دھوکا دیا جا سکتا ہے۔" نک نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔

"کیسے.......... کیا اس کی کوئی مثال ہے تمہارے سامنے؟"

"ہاں میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو مشین کے سامنے جھوٹ بول کر صاف بچ نکلا تھا۔"

"کیا تم مجھے اس شخص سے ملوا سکتے ہو؟"

"ضرور ملواؤں گا۔" نک کہتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

☆======☆======☆

کیپٹن ٹالکوٹ محکمہ پولیس کی ساکھ بحال کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔ وہ برآمدے میں کیتھرین کے سامنے کھڑا اسے اس طرح پولیس ہیڈ کوارٹر لائے جانے پر معذرت کرتے ہوئے اپنی مجبوریوں کا رونا رو رہا تھا۔ کیتھرین اس کی طرف متوجہ نہیں تھی۔ وہ اس طرح پُروقار انداز میں کھڑی تھی جیسے وہ کوئی ملکہ ہو اور اس کے سامنے کھڑا

ہوا ٹالکوٹ اس کا کوئی بہت ہی ادنیٰ ملازم یا غلام ہو۔

لیفٹیننٹ واکر' نک کیورن اور گس مورن جب قریب پہنچے تو کیپٹن ٹالکوٹ کہہ رہا تھا۔ ”میں واقعی شرمندہ ہوں۔ اگر یہ سب کچھ میرے ساتھ ہوتا تو میری کیفیت بھی تم سے مختلف نہ ہوتی۔ میں محکمے کی طرف سے ایک بار پھر معافی چاہتا ہوں۔“

”نہیں۔“ کیتھرین کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ ”میں تو آج کی کارروائی سے بے حد لطف اندوز ہوئی ہوں۔ کیا آپ لوگوں میں سے کوئی صاحب مجھے اپنی گاڑی پر لفٹ دے سکتے ہیں؟“ اس نے کہتے ہوئے نک کی طرف دیکھا۔

”کیوں نہیں۔“ نک نے اس کی نگاہوں کا مطلب سمجھتے ہوئے اپنی خدمات پیش کر دیں۔

”شکریہ۔“ کیتھرین مسکرائی۔

کیپٹن ٹالکوٹ واکر اور گس مورن انہیں جاتے ہوئے دیکھتے رہے۔

”میرا خیال ہے کہ کوئی واقعہ رونما ہونے والا ہے اور غالباً صرف جگہ کا انتخاب باقی ہے۔“ گس مورن نے کہا۔

”واکر۔“ کیپٹن ٹالکوٹ نے واکر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ”تمہیں اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہونے پائے۔ سمجھ گئے؟“

”سمجھ گیا کیپٹن!“ لیفٹیننٹ واکر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

نک کیورن کی کار جسٹس ہال کے سامنے والے پارکنگ پلاٹ پر کھڑی تھی۔ بادل صبح سے چھائے ہوئے تھے اور ہلکی ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی۔ وہ عمارت کے برآمدے سے نکل کر دوڑتے ہوئے کار میں سوار ہو گئے۔ نک انجن اسٹارٹ کر کے کار کو سڑک پر لے آیا اور پھر ان کی کار بھی بریانٹ ایونیو کی طرف جانے والے ٹریفک میں شامل ہو گئی۔

کیتھرین ٹرامیل نے جمائی لیتے ہوئے دونوں ٹانگیں سامنے پھیلا دیں اور چمڑے کے کشن والی نرم سیٹ میں دھنس گئی۔ اس کے چہرے پر تھکن کے آثار تھے۔ اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو رہی تھیں۔

”آج کا دن تو تمہارے لئے بہت برا ثابت ہوا ہو گا؟“ نک نے کن انکھیوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”نہیں بلکہ میں تو آج کی کارروائی سے بہت لطف اندوز ہوئی ہوں۔“ کیتھرین نے

جواب دیا۔

”مشین کو مات دینا آسان نہیں ہوتا لیکن مجھے یقین ہے کہ تم نے اسے بھی کھیل سمجھا ہو گا اور ہم سب بھی جانتے ہیں کہ تمہیں کھیل پسند ہیں۔“ نک نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

کیتھرین نے ایک لمحے کو تیکھی نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔ پھر دوسری طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ ”اگر میں قصوروار ہوتی اور مشین کو مات دینا چاہتی تو یہ میرے لئے مشکل ثابت نہ ہوتا۔“

”کیا واقعی؟“ نک نے معنی خیز نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

”ہاں کیونکہ میں جھوٹ بولنے میں بہت زیادہ مہارت رکھتی ہوں۔“ کیتھرین نے جواب دیا۔

نک عجیب سی سنسنی محسوس کرنے لگا۔ اسے سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ کیتھرین نے اس وقت جو کچھ بھی کہا تھا وہ غلط نہیں تھا۔

اسی لمحے سامنے سے آنے والا ایک ٹرک تیز رفتاری سے ان کے قریب سے گزر گیا سڑک پر پانی پھیلا ہوا تھا۔ ٹرک کے پہیوں سے اچھلنے والے گندے پانی نے نک کی کار کی ونڈ اسکرین پر کیچڑ کی ایک چادر سی پھیلا دی۔ نک کو سامنے کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا لیکن اس نے ایکسیلیٹر پر سے پیر نہیں ہٹایا۔ کیتھرین نے بھی اس صورت حال پر کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا تھا۔

”مجھے بارش پسند ہے۔“ اس نے یوں کہا جیسے اپنے بیچ ہاؤس کے ٹیرس پر بیٹھی ہوئی ہو۔ ”کیا تمہیں بارش پسند نہیں؟“

”زیادہ نہیں۔“ نک نے جواب دیا۔

”اور تم نے مشین کو مات دیدی تھی اور شاید اس لئے تم جانتے ہو کہ جھوٹ اور سچ پرکھنے والی مشین کو مات دی جا سکتی ہے۔“

”میں نے وہ ٹیسٹ پاس کر لیا تھا۔“ نک نے جواب دیا۔

”ٹیسٹ تو میں نے بھی پاس کر لیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم دونوں بے گناہ ہیں۔“ کیتھرین نے کہا۔

نک کیورن نے کار پیسفک ہائٹس کی طرف موڑ دی جب اس نے کیتھرین کے ٹاؤن

ہاؤس کے سامنے کار روکی تو بارش کچھ اور تیز ہو چکی تھی کیتھرین کی سفید لوٹس کار ڈرائیو وے میں کھڑی تھی نک نے انجن بند کر دیا۔ کار کی چھت پر بارش کے شور کے سوا کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔

"تم میرے بارے میں بہت کچھ جانتی ہو۔" نک نے کیتھرین کی طرف دیکھا۔

"میرے بارے میں بھی تو تم بہت کچھ جانتے ہو۔"

کیتھرین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور پھر اس نے سینڈل اپنے پیروں سے نکال کر ہاتھ میں پکڑ لئے۔ اس نے دروازہ کھولتے ہوئے نک کا شکریہ ادا کیا اور کار سے اتر گئی۔

بارش خاصی تیز تھی جگہ جگہ پانی جمع ہو چکا تھا۔ وہ ننگے پیر پانی میں دوڑتی ہوئی مکان کے دروازے کے سامنے پہنچ گئی۔ نک کی نظریں بدستور اسی پر مرکوز تھیں اور جب وہ دروازہ کھول کر نگاہوں سے اوجھل ہو گئی تو نک کے منہ سے بے اختیار گہرا سانس نکل گیا۔ اس نے اسٹیئرنگ کے سامنے سیدھا ہوتے ہوئے گاڑی آگے بڑھا دی۔

☆------☆------☆

جسٹس ہال اور پولیس ہیڈ کوارٹرز کی عمارت سے چند بلاک کے فاصلے پر واقع ٹین فور بار اگرچہ صرف پولیس کے محکمے سے تعلق رکھنے والوں کے لئے مخصوص تھا لیکن یہاں عام لوگوں کی آمد پر بھی کوئی پابندی نہیں تھی۔ چند سال پہلے تک یہ شہر کا سب سے بارونق اور خوبصورت بار ہوا کرتا تھا لیکن اب اس کی رونق اجڑ چکی تھی۔ اس کی وجہ غالباً یہ تھی کہ شہر میں جدید طرز کے کئی بار کھل گئے تھے جہاں نوجوانوں کے لئے نت نئی دلچسپیوں کا اہتمام کیا گیا تھا جبکہ ٹین فور بار وہی برسوں پرانی ڈگر پر چل رہا تھا۔

اس وقت گس مورن اور لیفٹیننٹ فل واکر ایک میز پر بیٹھے مشروب کی چسکیاں لیتے ہوئے نک کیورن کا انتظار کر رہے تھے نک نے اگرچہ یہاں آنے کا وعدہ نہیں کیا تھا لیکن ان دونوں کو یقین تھا کہ وہ ضرور آئے گا۔ ان کا خیال درست نکلا۔ کچھ دیر بعد نک جیسے ہی بار میں داخل ہوا۔ واکر اسے دیکھتے ہی بولا۔ "نک یہ کیا چکر ہے وہ تم پر بڑی مہربان ہو رہی تھی۔ نک سگریٹ پیو گے' نک مجھے گھر چھوڑ آؤ گے۔ وہ تم پر عاشق تو نہیں ہو گئی' کیا تم اسے پہلے سے جانتے ہو' دیکھو جھوٹ مت بولنا۔"

"نہ میں اسے جانتا ہوں اور نہ وہ مجھے جانتی ہے۔ کل گس کے ساتھ میں پہلی مرتبہ

اس سے ملا تھا۔ اس سے پہلے میں نے اس کے بارے میں کبھی سنا بھی نہیں تھا۔" نک نے جواب دیا۔ "لیکن تمہیں میرے جاننے یا نہ جاننے سے اس قدر دلچسپی کیوں ہے۔"

"یونہی۔" واکر نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔ "بہر حال کیتھرین کا معاملہ ختم ہو چکا ہے اور اب تم اس سے دور ہی رہو گے۔ اس میں تمہارا ہی نہیں ہم سب کا بھلا ہو گا۔"

"کیا تم چاہتے ہو کہ اسے تفتیش سے نکال دیا جائے۔" نک کیورن نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"تو پھر کیا کیا جا سکتا ہے؟ وہ پولی گراف ٹیسٹ پاس کر چکی ہے۔"

"لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس نے پولی گراف ٹیسٹ پاس نہیں کیا بلکہ مشین کو مات دی ہے۔ وہ جانتی تھی کہ یہ پولی گراف مشین اس کا جھوٹ نہیں پکڑ سکے گی۔ اس لئے اس نے خود ہی پولی گراف ٹیسٹ کی پیشکش کی تھی۔" نک کیورن نے جواب دیا۔ "میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو واکر۔ کیا تم یہ معاملہ اسی طرح ختم کر دو گے۔ اس کے ماں باپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اور اس کی دوسری کتابیں۔ ممکن ہے اس نے دوسری کتابوں میں بھی جو کچھ لکھا ہو وہ بھی کسی وقت اسی طرح سچ ثابت ہو۔"

لیفٹیننٹ واکر آہستہ آہستہ سر ہلانے لگا۔ یکایک اس کے چہرے پر تھکن کے آثار ابھر آئے۔ اس کی عمر پینتالیس سال تھی لیکن وہ اپنی عمر سے کہیں بڑا نظر آنے لگا تھا۔

"اس کے ماں باپ ایک حادثے میں ہلاک ہوئے تھے اور مجھے اس سے بھی کوئی غرض نہیں کہ اس نے اپنی کسی کتاب میں کیا لکھا ہے۔"

"اس کے ماں باپ کیسے مرے تھے؟" نک نے پوچھا۔ وہ واکر کے سامنے ہتھیار ڈالنے کو تیار نہیں تھا۔ "کیا ان کی موت کے بارے میں تحقیقات کی گئی تھیں۔"

"تم میری سمجھ سے باہر ہو رہے ہو نک۔" گس مورن نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔ "تمہارے بارے میں دو باتیں میرے ذہن میں آتی ہیں۔ تم شاید کیتھرین کے حسن سے متاثر ہو کر اسے حاصل کرنا چاہتے تھے مگر اس میں ناکام رہے پھر اسے قتل کے کیس میں پھنسانے میں بھی تمہیں کامیابی نہیں ہوئی۔ آخر چاہتے کیا ہو؟"

"اور اب تمہیں شبہ ہے کہ اپنے ماں باپ کو بھی اس نے قتل کیا ہو گا۔" واکر نے کہا۔ "اور اگر میرا اندازہ غلط نہیں تو مینی واسکوئز کے قتل کا الزام بھی اس پر عائد کرنا چاہتے ہو؟"

"شاید وہ بھوت بن کر باکسنگ رِنگ میں گھس گئی تھی اور مِنی واسکوئز کو قتل کر دیا تھا۔" یہ بات گس نے کہی۔ اس کے لہجے میں طنز تھا۔

"اس بات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا گس۔" نک نے کہا۔ "عین ممکن ہے وہ کسی موقع پر رِنگ میں داخل ہوئی ہو۔ میرے خیال میں کیا یہ مناسب نہیں ہو گا کہ اس سلسلے میں بھی اس کا پولی گراف ٹیسٹ لیا جائے۔"

"تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا نک؟" گس نے گھورا۔

☆------☆------☆

بیتھ گارنر اور نک کیورن صوفے پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔

"کیتھرین ٹرامیل کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔" بیتھ گارنر نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"وہ ایک مشتبہ عورت ہے۔ پولی گراف ٹیسٹ پاس کرنے کے باوجود میری نگاہوں میں وہ مشتبہ ہے وہ اپنی کتاب کو عدم موجودگی کے ثبوت کے طور پر استعمال کرنا چاہتی ہے۔" نک نے جواب دیا۔

"لیکن میرے خیال میں ایسا نہیں ہے۔" بیتھ نے کہا۔

"تم اتنے وثوق سے کیسے کہہ سکتی ہو۔"

"میں اسے جانتی ہوں' برکلے یونیورسٹی میں ہم دونوں ایک کلاس میں تھیں۔" بیتھ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "ہم نے سائیکالوجی کی ڈگریاں بھی اکٹھے ہی لی تھیں۔"

نک گہری نظروں سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔ بیتھ گارنر اور کیتھرین ٹرامیل تقریباً ایک ہی عمر کی تھیں۔

"تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ کیتھرین کو جانتی ہو۔" نک نے کہا۔

"اب بتا رہی ہوں۔" بیتھ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیتھرین کے بارے میں اب مجھے نئے رخ پر سوچنا پڑے گا۔" نک نے کہا۔ اس کی پیشانی پر سلوٹیں سی ابھر آئی تھیں۔ "مجھے ایک سگریٹ دو۔" وہ بیتھ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"تم تو سگریٹ نوشی ترک کر چکے ہو۔" بیتھ نے اسے گھورا۔

"دوبارہ شروع کر دی ہے۔"

"سگریٹ میز کی دراز میں رکھے ہیں۔ باہر جاتے ہوئے نکال لینا۔" بیتھ کہتے ہوئے صوفے سے اٹھ گئی۔ اس کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

نک کیورن جب بارونق سڑک پر واقع اس شراب خانے سے نکلا تو اس وقت دو بج چکے تھے۔ اس نے خاصی پی لی تھی اب وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا۔ اس دوران وہ بے تحاشا شراب کے علاوہ تین پیکٹ سگریٹ بھی پی چکا تھا۔ شراب اور تمباکو نوشی کی وجہ سے اسے اپنی زبان کچھ موٹی موٹی سی محسوس ہو رہی تھی۔ گھر پہنچتے ہی وہ بستر پر ڈھیر ہو گیا اور پھر اسے دنیا و مافیہا کا کچھ ہوش نہیں رہا۔

نک جب بیدار ہوا تو اس کا سر بری طرح دکھ رہا تھا جسم اس طرح ٹوٹ رہا تھا جیسے اسے کسی مشین میں ڈرل کر کے روئی کی طرح دھنک دیا گیا ہو۔ دماغ پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا جیسے اس کے دماغ میں کوئی کنڈا ڈال کر اسے اوپر کی طرف کھینچا جا رہا ہو۔ یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ نک کیورن کو اس قسم کی صورت حال سے دوچار ہونا پڑا ہو وہ اپنی حماقت سے آئے دن اس قسم کی تکالیف میں مبتلا رہتا تھا۔

بستر سے نکلنے کے بعد تیار ہو کر جب وہ پولیس ہیڈ کوارٹر پہنچا تو جونی بوز کیس پر کام کرنے والی ٹاسک فورس کے تمام ممبر واکر کے دفتر میں موجود تھے۔ انہیں اس کیس پر بحث کرتے ہوئے دو گھنٹے ہو چکے تھے لیکن اس دوران کسی نے بھی نک کیورن کی کمی محسوس نہیں کی تھی اور جب نک دفتر میں داخل ہوا تو سب لوگ خاموش ہو کر گھورتی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھنے لگے۔ نک بے نیازی سے اس میز کے قریب چلا گیا جس پر کافی کا سماوار رکھا ہوا تھا۔ اس نے ایک مگ میں گرم گرم کافی انڈیلی اور ایک گھونٹ بھرنے کے بعد باری باری ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ ”اس کیس میں کوئی پیش رفت ہوئی؟“

”میں نے ٹیلیفون پر برکلے میں بعض لوگوں سے رابطہ قائم کیا تھا۔“ اینڈریوز نے جواب دیا۔ ”وہاں 1977ء میں قتل کی ایک لرزہ خیز واردات ہوئی تھی۔ مقتول ایک پروفیسر تھا۔ واردات کی نوعیت بالکل وہی تھی جو جونی بوز کے قتل کی صورت میں ہمارے سامنے آئی ہے اس پروفیسر کو بھی بستر پر ہی قتل کیا گیا تھا اس کے جسم پر لاتعداد زخم تھے اور آلۂ قتل بھی برف توڑنے کا ایک سُوا ہی تھا۔“

”اور.........“ نک کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ ”کیا کیتھرین ٹرامیل بھی ان دنوں برکلے میں تھی۔“

”یونیورسٹی ریکارڈ کے مطابق کیتھرین ان دنوں برکلے ہی میں تھی۔“ اینڈریوز نے

اس کے خیال کی تصدیق کی۔

”ایک منٹ۔“ نک ہاتھ اٹھاتے ہوئے بولا۔ ”قتل کی یہ واردات 1977ء میں ہوئی تھی‘ اب کیتھرین کی عمر کیا ہے؟ تیس .... اکتیس سال۔ اس طرح 77ء میں وہ.........“ وہ خاموش ہو کر حساب لگانے لگا اس کا ذہن اس وقت بڑی تیزی سے کام کر رہا تھا۔ ”سولہ......... سترہ سال کی رہی ہو گی؟“

”یہ عمر لڑکپن کی ہوتی ہے کھیلنے کھانے کے دن۔“ گس مورن نے کہا اس کا لہجہ ایسا تھا جیسے نک کا مذاق اڑا رہا ہو۔

”گس۔“ نک نے اسے گھورا۔ ”مجھے معلوم ہے کہ تمہاری کھوپڑی میں بھس بھرا ہوا ہے مگر یہ شریف لوگ تمہاری طرح احمق نہیں ہیں ان میں کچھ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت موجود ہے۔“

”تو گویا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ سولہ سال کی ایک نوعمر لڑکی نے ایک پروفیسر کو برف توڑنے والے سُوئے سے پے در پے وار کر کے قتل کر دیا تھا؟“ اس مرتبہ واکر نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

”ہم سولہ سالہ کسی عام لڑکی کی نہیں‘ کیتھرین ٹرامیل کی بات کر رہے ہیں اور میں اسے کوئی معمولی لڑکی نہیں سمجھتا۔“

”ہمیں اس سلسلے میں تحقیق کرنی پڑے گی۔“ واکر نے ناگوار سے لہجے میں جواب دیا۔ ”گس! تم پہلی فرصت میں برکلے چلے جاؤ اور معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ کیتھرین اس وقت کہاں تھی اور اس کا مقتول پروفیسر سے کوئی تعلق تھا یا نہیں......... ہیرگین! تم یہ معلوم کرو گے کہ اس ناول کے علاوہ کیتھرین کی اور کون سی تحریریں اب تک شائع ہوئی ہیں اور اینڈریوز تم کیتھرین کے والدین کے حادثے والی فائلیں نکلوا کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ اس حادثے کی تفتیش میں کوئی ایسا نقطہ تو نہیں رہ گیا تھا جس سے اصلیت پر پردہ پڑ گیا ہو؟ تم لوگ کسی معمولی سی بات کو بھی نظرانداز نہیں کرو گے سمجھے!“

”اور میرے بارے میں کیا حکم ہے؟“ نک نے سوالیہ نگاہوں سے واکر کی طرف دیکھا۔

”تمہیں کون حکم دے سکتا ہے۔ تم تو ہر معاملے میں آزاد اور خود مختار ہو جو چاہو۔“ گس مورن نے کہا۔

"شٹ اپ گس۔" واکر نے اسے گھورا پھر نک کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "سب سے پہلے تو تم یہ کرو کہ اپنے سر پر کم از کم تین بالٹیاں ٹھنڈے پانی کی ڈالو اور جب حواس ٹھکانے آ جائیں تو کیتھرین کی نگرانی شروع کر دو ہو سکتا ہے اس کے ذریعے کوئی سراغ مل جائے۔"

نک کیورن کچھ کہے بغیر اٹھ کر دفتر سے نکل گیا۔

☆------☆------☆

نک کیورن نے واکر کے' سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنے والے مشورے پر بالکل عمل نہیں کیا اس کے برعکس ہیڈ کوارٹر کی عمارت سے نکل کر ایک اسٹال پر اس نے گرم گرم کافی کے دو تین کپ پئے اور ایک کپ لے کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔ اسٹنسن بیچ کی طرف متوسط رفتار سے ڈرائیو کرتے ہوئے وہ کاغذی کپ سے کافی کی ہلکی ہلکی چسکیاں بھی لے رہا تھا اس نے کار کی تمام کھڑکیوں کے شیشے نیچے گرا دیئے تھے۔ ٹھنڈی ہوا کے تیز جھونکے اس کے چہرے سے ٹکرا رہے تھے۔

گولڈن گیٹ کے علاقے میں گہری دھند تھی نک کو اپنے ذہن پر بھی دھند سی چھائی ہوئی محسوس ہو رہی تھی لیکن کچھ ہی فاصلہ طے کرنے کے بعد فضا میں چھائی ہوئی دھند چھٹ گئی۔ ہوا کے جھونکوں میں کچھ تندی آ گئی تھی۔ پل سے آگے نکلنے کے بعد نک کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے ذہن پر چھائی ہوئی دھند بھی چھٹ رہی ہو اور جب وہ اسٹنسن پہنچا تو اپنے آپ کو پچاسی فیصد نارمل انسان سمجھ رہا تھا۔

اس نے کار ایک ایسی جگہ روک لی جہاں اسے آسانی سے نہیں دیکھا جا سکتا تھا البتہ وہ خود کیتھرین کے خوبصورت مکان اور ڈرائیو وے میں کھڑی ہوئی اس کی سیاہ لوٹس کار کو آسانی سے دیکھ سکتا تھا وہ اپنی کار میں بیٹھا کیتھرین کے مکان کی طرف دیکھتا رہا۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد کیتھرین مکان سے نکلی اور اِدھر اُدھر دیکھے بغیر لوٹس کار میں بیٹھ گئی۔

لوٹس بڑی ہلکی رفتار سے ڈرائیو وے سے نکل رہی تھی۔ نک کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی کیتھرین اگرچہ تیز رفتاری سے کام چلانے کی عادی تھی لیکن کبھی کبھار شاید اس کا بھی دل چاہتا تھا کہ سُست رفتاری کا مظاہرہ کیا جائے۔

نک بھی اپنی گاڑی کو ہائی وے نمبر ایک پر لے آیا اس نے اپنے اور لوٹس کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا تھا کہ کیتھرین کو کسی قسم کا شبہ نہ ہو سکے۔

کیتھرین کی کار خاصی آگے تھی کچھ دیر تک تو وہ متوسط رفتار سے چلتی رہی۔ نک بھی کسی حد تک مطمئن تھا لیکن پھر اچانک ہی لوٹس کی رفتار تیز ہو گئی' کیتھرین نے شاید ایکسی لیٹر پر پیر کا پورا دباؤ ڈال دیا تھا۔ لوٹس گویا ہوا سے باتیں کرنے لگی تھی۔

نک کی بھنویں سکڑ گئیں پُرہجوم سڑک پر لوٹس طوفانی رفتار سے دوڑ رہی تھی۔ اس میں شبہ نہیں کہ کیتھرین ایک ماہر ڈرائیور تھی وہ دوسری گاڑیوں سے بچتی ہوئی لوٹس کو کبھی بائیں موڑتی کبھی دائیں۔ کسی گاڑی سے آگے نکلنے کے لئے وہ کئی مرتبہ اپنی ٹریفک لین سے نکلی تھی اسے جس طرف آگے بڑھنے کا راستہ نظر آ رہا تھا وہ لوٹس کو اسی طرف موڑ دیتی۔

ٹھنڈی ہوا کے باوجود نک کی پیشانی پسینے سے تر ہونے لگی۔ بل کھاتی ہوئی پُرہجوم سڑک پر اس قدر تیز رفتاری سے گاڑی چلانا موت کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔ نک نے آستین سے پیشانی کا پسینہ پونچھا اور اپنی گاڑی کی رفتار بھی بڑھا دی۔ اسے بہرحال یہ معلوم کرنا تھا کہ کیتھرین کہاں جا رہی ہے۔

ہائی وے نمبر ایک پر آنے جانے والی دوسری گاڑیوں میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے لئے یہ منظر خاصا دلچسپ اور سنسنی خیز تھا۔ آگے سیاہ رنگ کی ایک قیمتی لوٹس طوفانی رفتار سے اڑی جا رہی تھی اور اس سے خاصے فاصلے پر براؤن رنگ کی ایک پرانی سی شیورلیٹ بھی گویا اس لوٹس کی تیز رفتاری کی نقالی کی کوشش کر رہی تھی۔

کیتھرین تیز رفتاری میں جو ہتھکنڈے استعمال کرتی تھی نک کیورن ان سے اچھی طرح واقف تھا لیکن اس وقت کیتھرین نے جو حرکت کی وہ بڑی سنسنی خیز اور خطرناک تھی۔ وہ لوٹس کو سڑک کے بیچ میں لے آئی جیسے اس کے علاوہ سڑک پر کوئی اور گاڑی موجود نہ ہو۔ اس کی اس حرکت سے بائیں طرف کی لین بالکل بلاک ہو کر رہ گئی تھی نک اس وقت تک قریب پہنچ چکا تھا لیکن ان دونوں کے درمیان اب بھی تین کاریں حائل تھیں۔ کیتھرین جس طرح اچانک ہی سڑک کے وسط میں آئی تھی اسی طرح بالکل اچانک ہی دوبارہ کاروں کی لین میں آ گئی اس دوران نک اپنی گاڑی کو کاروں کی لین سے نکال کر بائیں طرف کی لین میں آ چکا تھا اور پھر اسی لین پر مخالف سمت سے ایک ٹورسٹ بس کو آتے دیکھ کر اس کا دل اچھل کر حلق میں آ گیا' وہ بس توپ سے نکلے ہوئے گولے کی طرح اس کی طرف آ رہی تھی۔

نک کیورن کے دائیں طرف ایک کار اور بائیں طرف ایک سنگلاخ چٹان تھی۔ دائیں یا بائیں طرف نکلنے کا کوئی راستہ نہیں سوائے اس کے کہ کار کو سیدھا مخالف سمت سے آنے والی بس کی طرف لیتا جائے شاید تصادم سے پہلے بچاؤ کی کوئی صورت نکل آئے۔ اس نے پوری قوت سے ایکسیلیٹر دبا دیا۔ مخالف سمت سے ہارن بجاتی ہوئی ٹورسٹ بس طوفان کی طرح اوپر چڑھی آ رہی تھی' دائیں طرف والی کار بھی قریب ہی تھی نک بری طرح پھنس گیا تھا۔

اور پھر دفعتاً نک کیورن نے ایک فیصلہ کر لیا۔ ٹورسٹ بس بہت قریب پہنچ چکی تھی نک نے اچانک ہی بریک دبا دیا اس کے ساتھ ہی اس نے بڑی پھرتی سے اسٹیئرنگ دائیں طرف گھما دیا تھا اس دوران دائیں طرف والی کار کسی قدر آگے نکل گئی تھی نک کو دائیں طرف کی لین میں اس کار کے پیچھے آنے کا موقع مل گیا اس کی کار آگے نکلنے والی کار کے پچھلے بمپر سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی اس لمحہ سامنے سے آنے والی ٹورسٹ بس ہارن بجاتی ہوئی طوفانی رفتار سے اس کے قریب سے گزر گئی۔ نک کیورن کا جسم پسینے میں شرابور ہو چکا تھا وہ موت کے منہ میں جاتے جاتے بچا تھا حواس پر قابو پانے کے بعد وہ متجسس نگاہوں سے سامنے دیکھنے لگا۔ کیتھرین ٹرامیل کی گاڑی بہت آگے نکل چکی تھی۔ اس نے اپنی کار کی رفتار بڑھا دی۔

چند میل کا فاصلہ طے کرنے کے بعد کیتھرین کی لوٹس ٹریفک لین سے نکل کر ماٹل ویلی کی طرف جانے والی سڑک پر مڑ گئی۔ نک نے اطمینان کا سانس لیا ماٹل ویلی ایک چھوٹا سا پرسکون قصبہ تھا یہاں دولت مند لوگ آباد تھے انہوں نے پرسکون زندگی بسر کرنے کے لئے ہی سان فرانسسکو جیسے پرہنگام شہر سے اتنی دور رہائش اختیار کی تھی نک کیورن کو یقین تھا کہ مقامی پولیس کیتھرین کی لوٹس کو اپنے قصبے کی پرسکون سڑکوں پر اس طرح دندنانے کی اجازت نہیں دے گی۔

چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں میں بل کھاتی ہوئی سڑک پر بھی لوٹس کی رفتار خاصی تیز تھی لیکن قصبے کی حدود میں داخل ہوتے ہی کیتھرین نے اس کی رفتار کم کر دی۔ نک مناسب فاصلہ دے کر قصبے کی سڑکوں پر اس کا تعاقب کرتا رہا اور بالآخر لوٹس ایک پرانے سے مکان کے سامنے رک گئی۔ خوبصورت مکانوں کے بیچ میں رنگ روغن کے بغیر یہ نیم شکستہ سا مکان کچھ عجیب سا لگ رہا تھا۔

لوٹس کا انجن بند ہو گیا' کیتھرین کار سے اتر کر تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی عمارت کے دروازے کی طرف چلنے لگی۔ نک تقریباً دو سو گز دور تھا۔ اس نے کار کی رفتار کم کر رکھی تھی اور جب اس کی کار عمارت کے سامنے سے گزری تو کیتھرین دروازے کے اندر غائب ہو چکی تھی۔

یہ مکان الیون ایونیو پر واقع تھا' نک کیورن نے کچھ آگے جا کر گاڑی روک لی۔ سڑک کے کنارے کچھ اور گاڑیاں بھی کھڑی تھیں اس لئے اس کی گاڑی پر کسی قسم کا شبہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ نک اسٹیئرنگ کے سامنے سیٹ پر نیم دراز ہو کر کیتھرین کا انتظار کرنے لگا۔

☆------☆------☆

نک کیورن کے خیال میں کسی کی نگرانی کرنا دنیا کا سب سے زیادہ اکتا دینے والا کام تھا۔ بعض اوقات دل چاہتا تھا کہ سب کچھ چھوڑ کر آرام سے گھر جا کر سو جائے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔

کار میں بیٹھے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ گزر گیا وہ کچھ اکتاہٹ اور بیزاری سی محسوس کرنے لگا اس نے کار سے اتر کر تھکن اتارنے کے لئے ٹانگوں کو ایک دو جھٹکے دیئے اور دور ہی سے مکان کا جائزہ لینے لگا پھر قریب پہنچ کر اس نے کھڑکیوں سے اندر بھی جھانکا مگر کچھ دکھائی نہیں دیا۔ اس نے دروازے کے قریب دیوار پر لگا ہوا ایک شکستہ سا لیٹر بکس کھول کر دیکھا ڈاک سے آیا ہوا ایک لفافہ تھا جس پر مسز ہیزل ڈوبکن کا نام لکھا ہوا تھا۔ لفافے کے نچلے حصے میں ایک لائن پرنٹ تھی کہ وہ جلدی سے لفافہ کھول کر دیکھیں۔ شاید اس میں ان کے لئے کسی خوبصورت اور قیمتی فری گفٹ کی نوید ہو۔ نک نے لفافہ لیٹر بکس میں رکھ دیا۔ یہ ڈاک سے چیزیں فروخت کرنے والوں کے ہتھکنڈے تھے۔ ویسے بھی لفافے پر لکھے ہوئے نام سے اسے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

وہ ایک بار پھر اپنی کار میں آ کر بیٹھ گیا اور جب کیتھرین ٹرامیل مکان سے باہر نکلی تو اس وقت شام کا اندھیرا پھیل چکا تھا۔ کیتھرین کے ساتھ ایک بوڑھی عورت بھی دروازے تک اس کے ساتھ آئی تھی۔ نک کے خیال میں اس کی عمر پینسٹھ چھیاسٹھ کے لگ بھگ رہی ہو گی اور اس کے اندازے کے مطابق شاید یہی ہیزل ڈوبکن تھی اس کے لئے بہرحال یہ اندازہ لگانا دشوار تھا کہ یہ بڑھیا کیتھرین کی کوئی رشتہ دار تھی یا ویسے ہی ان میں

کسی قسم کے تعلقات تھے۔

کیتھرین اِدھر اُدھر دیکھے بغیر اپنی سیاہ لوٹس میں بیٹھ گئی اور انجن اسٹارٹ کر کے اسے ہلکے سے جھٹکے سے آگے بڑھا دیا۔ لوٹس قصبے کی سڑکوں پر متوسط رفتار سے چل رہی تھی جس سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ اب کیتھرین کو کسی قسم کی جلدی نہیں تھی لیکن نک کا یہ خیال غلط نکلا۔ قصبے کی حدود سے نکلتے ہی لوٹس کی رفتار ایک دم تیز ہو گئی۔

کیتھرین کی سیاہ لوٹس ایک ٹریفک سگنل کے قریب پہنچ رہی تھی۔ کار کی رفتار بہت تیز تھی۔ سگنل کی بتی سرخ تھی ایک اور کار سڑک پر سگنل کی بتی تبدیل ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔ کیتھرین کی کار تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی تھی۔ پھر دفعتاً لوٹس کی رفتار مزید تیز ہو گئی۔ فٹ پاتھ اور آگے کھڑی ہوئی کار کے درمیان بہت کم جگہ تھی اور کیتھرین غالباً اسی طرف سے اپنی کار آگے نکالنے کے چکر میں تھی۔ ٹھیک اسی لمحے سگنل کی بتی سبز ہو گئی۔ کیتھرین نے بڑی تیزی سے لوٹس کو دائیں طرف گھما دیا وہ آگے کھڑی ہوئی کار کے بالکل قریب سے نکل گئی ان دونوں کے درمیان موجود صرف چند انچوں کا فاصلہ بھی ختم ہو جاتا تو دونوں کاروں میں اس قدر خوفناک تصادم ہوتا کہ کسی کا زندہ بچ جانا ممکن نہ رہتا۔

نک کیورن بھی کیتھرین کے پیچھے ہی تھا لیکن کیتھرین کی لوٹس کے طوفانی انداز سے اگلی گاڑی کا ڈرائیور اس قدر بدحواس ہو گیا تھا کہ وہ اسٹیئرنگ پر قابو نہ پا سکا اور اس کی کار سڑک پر لہرانے لگی نک نے تصادم سے بچنے کے لئے پوری قوت سے بریک لگائے۔ بریکوں کی تیز چرچراہٹ کی آواز کے ساتھ اس کی کار آڑھی ترچھی ہو کر سڑک پر رک گئی۔

ہائی وے پر پہنچ کر نک نے گاڑی اسٹیشن کی طرف موڑ دی۔ اگر اس سے پوچھا جاتا تو وہ یہی جواب دیتا کہ وہ اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا ہے اور اپنے آفیسر کے حکم کے مطابق کیتھرین کی نگرانی کر رہا ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کے دل میں ایک بار پھر کیتھرین ٹرامیل سے ملنے کی خواہش جاگی تھی اور یہ خواہش شدت اختیار کرتی جا رہی تھی وہ غیر شعوری طور پر کیتھرین کی طرف کھنچتا چلا جا رہا تھا۔

☆------☆------☆

سیاہ لوٹس مکان کے ڈرائیو وے میں کھڑی تھی۔ اسے غالباً کچھ دیر پہلے ہی یہاں پارک کیا گیا تھا اور شاید کیتھرین اسے ریس کے گھوڑے کی طرح دوڑاتی رہی تھی۔

ٹھنڈے ہوتے ہوئے انجن سے طرح طرح کی ہلکی ہلکی آوازیں بھی ابھر رہی تھیں۔

رات ہو رہی تھی۔ بیچ کی طرف جانے والی سڑک پر گاڑیوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ یہ غالباً وہ لوگ تھے جو ساحل پر شام گزارنے کے بعد اب واپس جا رہے تھے۔

مکان کی اوپر والی منزل کے ایک کمرے میں روشنی ہو گئی۔ نک کیورن کمرے کی روشن کھڑکی کی طرف دیکھنے لگا۔ ٹھیک اسی لمحہ کیتھرین کھڑکی کے سامنے سے گزری، نک اس کی ایک جھلک ہی دیکھ سکا تھا لیکن چند سیکنڈ بعد کیتھرین دوبارہ کھڑکی کے سامنے آ گئی۔ اس مرتبہ وہ آگے نکل جانے کے بجائے کھڑکی میں رک کر باہر دیکھنے لگی۔ نک کیورن اپنی جگہ سے پیچھے ہٹ گیا۔ اسے یقین تھا کہ کیتھرین نے اسے دیکھ لیا تھا لیکن وہ یہی ظاہر کر رہی تھی کہ وہ اس کی موجودگی سے بے خبر ہے۔ وہ کھڑکی میں کھڑی تاریک سمندر کی طرف دیکھتی رہی۔

نک تاریکی میں کھڑا کیتھرین کی طرف دیکھ رہا تھا۔ کیتھرین کھڑکی میں اس طرح کھڑی تھی جیسے بہت بڑے فریم میں کوئی خوبصورت تصویر لگی ہوئی ہو۔ دفعتاً کیتھرین کا ایک ہاتھ حرکت میں آیا اور اس نے کھڑکی کے سامنے پردہ کھینچ دیا۔ نک اب صرف اس کا سایہ ہی دیکھ سکتا تھا۔ نک کی نظریں اب بھی کھڑکی کے پردے پر مرکوز تھیں۔ اس کے کانوں میں سیٹیاں سی گونج رہی تھیں اور دماغ میں تیز سنسناہٹ ہو رہی تھی۔ پھر دفعتاً کمرے کی بتی بجھ گئی اور نک کیورن کے منہ سے بے اختیار گہرا سانس نکل گیا۔

☆------☆------☆

نک کیورن کے سان فرانسسکو واپس پہنچنے میں ایک گھنٹے سے زیادہ نہیں لگا تھا۔ وہ سیدھا ڈیٹیکٹو روم میں آیا تھا اور اب وہ کمپیوٹر ٹرمینل کے سامنے کرسی پر بیٹھا کمپیوٹر اسکرین کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اس کی انگلیاں کی بورڈ پر چل رہی تھیں، اسکرین پر چند الفاظ ابھر آئے۔ ”ہیزل ڈوبکن، سفید فام خاتون 145 ایلون ایونیو، مائل ویلی۔“ پھر اس نے انٹر والی کی دبائی اور اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے اس مشینی دماغ کا انتظار کرنے لگا۔

چند سیکنڈ گزر گئے۔ اسکرین پر حروف ابھرتے اور غائب ہوتے رہے پھر جو حروف روشن ہوئے ان کا مطلب یہ تھا کہ اس کے خلاف کچھ معلوم نہیں۔

”لعنت ہو۔“ نک کے منہ سے بے اختیار گہرا سانس نکل گیا۔ اسے کمپیوٹر کا یہ جواب پا کر زیادہ پریشانی نہیں ہوئی تھی۔ ہیزل ڈوبکن ایک بوڑھی عورت تھی۔ اسے

کھانے پکانے اور دیگر گھریلو کاموں میں زیادہ دلچسپی ہو گی ہو سکتا ہے اس کا کبھی غلط جگہ پر گاڑی پارک کرنے کا چالان بھی نہ ہوا ہو لیکن نک بہرصورت اس کے ماضی کے بارے' میں معلومات حاصل کرنا چاہتا تھا۔

نک پر جھنجلاہٹ سی طاری ہو رہی تھی۔ وہ ہیزل ڈوبکن اور مختلف ریاستوں میں ہونے والے جرائم کے حوالے سے کمپیوٹر کو کمانڈ دیتا اور کی بورڈ پر انگلیاں چلاتا رہا۔ بالآخر کمپیوٹر نے یہ اطلاع فراہم کی کہ موجودہ دور میں ہیزل ڈوبکن کے خلاف کچھ نہیں ہے۔

نک کیورن کی آنکھوں میں چمک سی ابھر آئی۔ کمپیوٹر کے اس جواب کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اگر حال میں ہیزل ڈوبکن سے کوئی جرم سرزد نہیں ہوا تو اس کا ماضی بھی صاف ہو گا۔

نک کیورن نے اپنی کوشش جاری رکھی۔ اس کی نظریں اسکرین پر مرکوز تھیں اور انگلیاں وقفے وقفے سے کی بورڈ پر چل رہی تھیں اور بالآخر کمپیوٹر نے ایک اہم اطلاع اگل ہی دی۔ "ہیزل ڈوبکن 17 جولائی 1965ء کو سان کوئنٹن جیل سے رہا ہوئی۔"

نک کے پورے جسم میں سنسنی کی ایک لہر سی دوڑ گئی۔ اسے مایوسی نہیں ہوئی تھی لیکن ابھی ہیزل ڈوبکن کے بارے میں بہت کچھ معلوم کرنا تھا۔ وہ کی بورڈ پر انگلیاں چلانے لگا۔ وہ ہیزل کی رہائی اور اس کی گرفتاری کا ریکارڈ معلوم کرنا چاہتا تھا اور بالآخر کمپیوٹر نے مکمل ریکارڈ پیش کر دیا۔

"ہیزل ڈوبکن کو چار افراد کے قتل کے الزام میں جولائی 1955ء کو گرفتار کیا گیا تھا۔ دس اور گیارہ جنوری 1956ء کو سان فرانسسکو سپیریئر کورٹ میں مقدمہ چلا اور اسے سزا سنا کر جیل بھیج دیا گیا۔"

"چار افراد کا قتل!" نک کے منہ سے نکلا۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ کوئی عورت اس قدر بھیانک جرم بھی کر سکتی ہے۔ وہ ایک بار پھر کی بورڈ پر انگلیاں چلانے لگا جیسے کمپیوٹر کی فراہم کردہ اس اطلاع کی تصدیق کر لینا چاہتا ہو۔

"کیا تمہیں کوئی اور کام نہیں ملا کہ اس کمپیوٹر کا بیڑہ غرق کر رہے ہو؟"

اپنی پشت پر یہ آواز سننے کے باوجود نک نے مڑ کر نہیں دیکھا۔ اس کی نظریں بدستور اسکرین پر چپکی رہیں۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو کاؤبوائے؟" اس نے اسکرین سے نظریں ہٹائے بغیر پوچھا۔ اس نے گس مورن کی آواز پہچان لی تھی۔

گس مورن' نک کے قریب ہی ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ "میں بھی تمہاری طرح اس کمپیوٹر سے کھیلنے کے لئے آمادہ تھا۔" اس نے نک کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا۔ "یہ کمپیوٹر بھی عجیب چیز ہے۔ ایجاد تو انسان ہی کی ہے لیکن یہ انسانی دماغ کو بھی بہت پیچھے چھوڑ گیا ہے۔"

"ٹھیک کہہ رہے ہو گس!" نک نے اسکرین سے نظریں ہٹا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "بہرحال' برکلے میں کچھ معلوم ہوا یا نہیں؟"

"میں نے وہاں بعض پولیس والوں سے رابطہ کیا تھا اور کچھ خواتین سے بھی ملا تھا۔ اس کے علاوہ مقتول پروفیسر کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں۔ اس کا نام نوحا گولڈ اسٹین ہے۔ ڈاکٹر نوحا گولڈ اسٹین۔ اسے ستمبر 1977ء میں قتل کیا گیا تھا۔ اس کے جسم پر متعدد زخم تھے اور جانتے ہو کیتھرین کے بارے میں کیا معلوم ہوا ہے؟"

"کچھ بتاؤ گے تو پتہ چلے گا۔" نک نے کہا۔

"اس بات کا کوئی ٹھوس ثبوت تو نہیں ملا لیکن اتنا معلوم ہوا ہے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ ڈاکٹر نوحا گولڈ اسٹین' کیتھرین ٹرامیل کا اکیڈمک کونسلر تھا۔"

"کیا اس کیس کے سلسلے میں کیتھرین پر کسی قسم کا شبہ ظاہر کیا گیا تھا؟" نک نے پوچھا۔ اس کی آنکھوں میں چمک سی ابھر آئی تھی۔

"نہیں .... انہوں نے تو کیتھرین سے کسی قسم کا کوئی بیان تک نہیں لیا تھا۔ کسی پر شبہے کا اظہار بھی نہیں کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر گولڈ اسٹین سے کسی کی دشمنی نہیں تھی۔ اس قتل کے سلسلے میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی بلکہ کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔ اس کیس کی فائل اگرچہ ابھی تک کھلی ہوئی ہے لیکن اتنے برس گزر جانے کے باوجود صورت حال جوں کی توں ہے۔ کسی قسم کی کوئی پیشرفت نہیں ہوئی........." گس نے تفصیل سے بتایا۔

"کیا اس کیس کا جونی بوز کے قتل سے کوئی تعلق قائم کیا جا سکتا ہے؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے گس کی طرف دیکھا۔

گس مورن کوئی جواب دینے کے بجائے آگے جھک کر کمپیوٹر اسکرین کی طرف دیکھنے لگا۔ "اے نک!" اس کے لہجے میں بے پناہ حیرت تھی۔ "یہ تم ہیزل ڈوبکن کے بارے میں کیا معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟"

"تم اسے جانتے ہو؟" نک نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

"جانتا ہوں' ارے بھئی! میں تو کافی وقت گزر جانے کے باوجود اس کا نام ذہن سے نہیں نکال سکا۔ وہ اپنے وقت کی حسین ترین عورت تھی۔ تین پیارے پیارے بچے' ایک محبت کرنے والا شوہر' وہ اس قدر وفاشعار شوہر تھا کہ اس نے کبھی دوسری عورت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا تھا۔ انہیں کسی قسم کے مالی مسائل بھی درپیش نہیں تھے۔ نہ ہی کبھی ہیزل نفسیاتی یا ذہنی مرض میں مبتلا رہی تھی۔ بہت صحت مند اور حسین عورت تھی۔"

"کہنا کیا چاہتے ہو؟" نک نے اسے گھورا۔

"ایک روز ہیزل جب صبح بیدار ہوئی تو شاید اس کا دماغ ہی خراب ہو گیا تھا۔ اس نے ان چاروں کو قتل کر دیا۔ قتل کے لئے اس نے.........."

"برف توڑنے والا سُوا استعمال کیا تھا؟" نک نے اس کی بات کاٹ دی۔

"نہیں۔" گس نے نفی میں سر ہلا دیا۔ "وہ ایک لمبے پھل والا چاقو تھا جو شادی کے موقع پر اس کے کسی دوست نے اسے تحفے کے طور پر دیا تھا۔ سب سے پہلے اس نے اپنے شوہر کو قتل کیا تھا۔ اس طرح اس کے ٹکڑے کئے تھے جیسے بکرے کا گوشت کاٹا جاتا ہے۔ پھر اس طرح ایک ایک کر کے اس نے اپنے تینوں بچوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس کا مکان کسی سلاٹر ہاؤس کا منظر پیش کر رہا تھا۔ ہر طرف خون کے چھینٹے اور گوشت کے لوتھڑے بکھرے ہوئے تھے۔"

"مائی گاڈ!" نک کے جسم میں سنسنی سی پھیل گئی۔

"اپنے شوہر اور تینوں بچوں کو بے دردی سے موت کے گھاٹ اتارنے کے بعد ہیزل نے پولیس کو فون پر اطلاع دے دی اور جب پولیس اس کے مکان پر پہنچی تو ہیزل ڈرائنگ روم میں بیٹھی ہوئی تھی۔ چاقو اس کی گود میں رکھا ہوا تھا۔ اس نے نہ تو صحت جرم سے انکار کیا اور نہ ہی گرفتاری میں مزاحمت کی۔ اس نے بڑے سکون سے اپنے آپ کو پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔"

"لیکن کیوں؟ اس نے یہ قتل و غارت کیوں کی تھی؟" نک نے پوچھا۔

"یہی تو ایک ایسا معمہ ہے جسے آج تک کوئی حل نہیں کر سکا۔" گس نے کندھے اچکاتے ہوئے جواب دیا۔

"نفسیات کے ماہرین بھی اس سوال کا جواب تلاش نہیں کر سکے کہ ہیزل نے اپنے

شوہر اور تینوں بچوں کو قتل کیوں کیا تھا۔ ہیزل خود بھی اس سوال کا جواب نہیں دے سکی تھی۔"

"یقین نہیں آتا؟" نک بولا۔

"یقین تو مجھے تم پر نہیں آتا۔" گس نے اسے گھورا۔ "اگر تمہیں اس کیس کے بارے میں معلوم نہ ہوتا تو تم کمپیوٹر کے سامنے بیٹھے اس کے بارے میں معلومات حاصل کیوں کر رہے ہوتے؟"

نک چند لمحے خاموش رہا پھر کیتھرین کے تعاقب اور ہیزل ڈوبکن سے اس کی ملاقات کے بارے میں بتانے لگا۔

"اوہ!" گس کے منہ نکلا۔ وہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکا تھا۔

☆======☆======☆

دوسرے دن دوپہر کے وقت وہ ایک بار پھر اسٹنسن بیچ پہنچ گیا۔ اس مرتبہ وہ سیدھا کیتھرین ٹرامیل کے بیچ ہاؤس پہنچا تھا۔ کال بیل کے جواب میں دروازہ خود کیتھرین نے کھولا تھا۔ وہ اس وقت سیاہ رنگ کا مختصر اور بہت چست لباس پہنے ہوئے تھی۔

"ہیلو!" وہ نک کی طرف دیکھ کر بولی۔ اس کے چہرے پر کسی قسم کے تاثرات نہیں تھے۔

"میں نے تمہیں ڈسٹرب تو نہیں کیا؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"بالکل نہیں۔" کیتھرین نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"میرا سوال ہی احمقانہ ہے۔ مجھے معلوم ہونا چاہئے تھا کہ تمہیں کوئی چیز ڈسٹرب نہیں کر سکتی۔" نک بولا۔

"اندر کیوں نہیں آ جاتے۔ اطمینان سے بیٹھ کر بات کریں گے۔" کیتھرین نے کہتے ہوئے دروازہ پوری طرح کھول دیا اور اس کی رہنمائی کرتی ہوئی آگے آگے چلنے لگی۔ نک کیورن تین چار قدم کے فاصلے پر اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ اس کی نظریں کیتھرین کا احاطہ کئے ہوئے تھیں۔

کمرے میں ہر چیز جوں کی توں تھی جس طرح نک پہلی مرتبہ یہاں آنے پر دیکھ چکا تھا۔ البتہ میز پر اخبار کے تراشوں میں مزید اضافہ ہو چکا تھا۔ سب سے اوپر والے اخبار میں

سان فرانسسکو پولیس ڈیپارٹمنٹ کے سراغ رساں نک کیورن کے بارے میں ایک طویل مضمون چھپا ہوا تھا۔

کیتھرین نے اخبار کا ایک تراشہ اٹھا لیا۔ اس پر ایک نظر ڈالی پھر وہ تراشہ نک کے چہرے کے سامنے کر دیا۔

"قاتل سراغرساں کو پولیس انکوائری کا سامنا۔"

اخبار کی یہ سرخی دیکھ کر ایک لمحہ کو نک کا دماغ گھوم گیا لیکن اس نے فوراً ہی اپنی کیفیت پر قابو پا لیا۔

"میں تمہیں اپنے سراغرساں کے طور پر استعمال کر رہی ہوں۔" کیتھرین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"تمہارا سراغرساں؟" نک نے الجھی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"اپنی نئی کتاب میں، مجھے یقین ہے کہ تم برا نہیں مانو گے۔" کیتھرین بولی۔

"اگر میں برا مان بھی جاؤں تو کیا اس سے کوئی فرق پڑے گا؟" نک نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

کیتھرین کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ آ گئی۔ وہ بڑی چالاکی سے اس کے سوال کو نظرانداز کرتے ہوئے بولی۔

"کچھ پینا پسند کرو گے؟ تمہارے آنے سے پہل میں بھی کچھ پینے کے لئے سوچ رہی تھی۔"

"نہیں، شکریہ۔" نک نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"ٹھیک ہے۔" کیتھرین نے کندھے اچکا دیئے۔ "میں بھول گئی تھی کہ تم سب کچھ ترک کر چکے ہو۔ اسکاچ، جیک ڈینیل، سگریٹ اور منشیات .... سب کچھ ہی تو تم نے چھوڑ رکھا ہے۔" وہ خاموش ہو کر مسکرائی۔

وہ نک کے جواب کا انتظار کئے بغیر بار کاؤنٹر کے سامنے چلی گئی جہاں ماربل کی سل پر لاتعداد بوتلیں رکھی ہوئی تھیں۔ ایک سنک میں برف کا ایک بڑا سا ٹکڑا بھی رکھا ہوا تھا۔

"میں تم سے چند سوالات کرنا چاہتا ہوں۔" نک نے کیتھرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

کیتھرین کے ہاتھ میں اس وقت برف توڑنے والا سُوا تھا۔ اس نے ایک نظر نک کی

طرف دیکھا اور سُوئے سے برف توڑنے لگی۔

"میں بھی تم سے کچھ پوچھنا چاہتی ہوں۔"

"کیا واقعی؟" نک کے لہجے میں حیرت تھی۔

"ہاں، اپنی کتاب کے لئے۔" کیتھرین نے برف کے ڈلے پر سُوا مارتے ہوئے جواب دیا۔ برف کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں ٹوٹ کر سنک میں بکھر رہی تھیں۔

"لگتا ہے تم برف کے اس ڈلے پر اپنا غصہ اتار رہی ہو۔"

"مجھے برف کے کھردرے ٹکڑے پسند ہیں۔" کیتھرین نے جواب دیا۔ اس کا ہاتھ بدستور حرکت میں تھا۔ وہ ہاتھ اوپر تک اٹھا کر سُوا برف کے ڈلے پر مارتی۔ لگتا تھا جیسے وہ برف توڑنے میں پوری قوت استعمال کر رہی ہو۔

"تم مجھ سے کیا پوچھنا چاہتی ہو؟" نک نے پوچھا۔

کیتھرین نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ اس نے سُوا لاپروائی سے ایک طرف پھینک دیا اور سنک میں بکھری ہوئی برف کی چند ڈلیاں اٹھا کر گلاس میں ڈال لیں اور پھر گلاس میں شراب انڈیلنے لگی۔

"سب سے پہلے تو میں تم سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ کسی کو قتل کرتے وقت کیسا محسوس ہوتا ہے؟" کیتھرین کا انداز ایسا تھا جیسے وہ پڑوسن سے پوچھ رہی ہو کہ بہن تم گھر کے کوڑے کو کس طرح ٹھکانے لگاتی ہو۔

"میں نہیں جانتا، لیکن شاید تم بتا سکو۔" نک نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم، لیکن تم اچھی طرح جانتے ہو۔ اپنے آپ کو بہت زیادہ طاقتور محسوس کرتے ہو، افسردہ، بیمار یا ہلکا پھلکا۔ یا یہ چاروں باتیں بیک وقت محسوس کی جا سکتی ہیں۔ یا کوئی اور انجانا سا احساس، جس سے انسان اس وقت تک واقف نہیں ہوتا جب تک وہ کسی کی جان نہ لے۔"

نک کے چہرے پر ایک رنگ سا آ کر گزر گیا۔ وہ اپنی اندرونی کیفیت پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔

"وہ ایک اتفاقی حادثہ تھا۔ وہ بد قسمت ٹورسٹ اتفاقیہ طور پر میرے سامنے آ گئے تھے۔ قتل و غارت گری میرا شیوہ نہیں۔ وہ ایک حادثہ تھا بس اس سے زیادہ کچھ اور نہیں۔"

"اس قسم کا حادثہ کس طرح رونما ہوتا ہے؟ تمہیں ٹرائیگر دباتے ہوئے جھجک محسوس نہیں ہوئی تھی؟"

"وہ ایک حادثہ تھا۔" اس مرتبہ نک کے لہجے میں کسی قدر تلخی تھی۔ "میں اس وقت اپنے لئے منشیات خریدنے گیا تھا اور ایسے موقعوں پر اس طرح کی کوئی پلاننگ نہیں کی جاتی جیسے..........."

"جیسے .... جونی کے کیس میں ہوا؟" کیتھرین نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"نہیں' میں پروفیسر گولڈ اسٹین کی مثال دینے والا تھا۔ ڈاکٹر نوحا گولڈ اسٹین شاید تم اس نام سے واقف ہو؟" نک نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔

"یہ نام ماضی کی دھند میں دفن ہو چکا ہے نک! یہ چودہ سال پہلے کی بات ہے قصۂ پارینہ۔"

"شاید تم موجودہ دور کا کوئی نام سننا چاہتی ہو۔ ہیزل ڈوبکن کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

کیتھرین اس وقت نک کی طرف دیکھ رہی تھی۔ وہ اس کے چہرے سے نظریں ہٹائے بغیر گلاس ہونٹوں سے لگا کر وہسکی کے گھونٹ بھرنے لگی۔ اس کی جلد اس قدر شفاف تھی کہ نک اس کے حلق میں اترتی ہوئی وہسکی دیکھ سکتا تھا۔

"ڈوبکن؟ گولڈ اسٹین؟ بات کہاں سے شروع کی جائے؟"

"میرے خیال میں ہمیں گولڈ اسٹین سے اسٹارٹ لینا چاہئے۔" نک نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔

"پروفیسر نوحا میرا اکیڈمک کونسلر تھا۔" کیتھرین مسکرائی۔ "اور میرا خیال ہے کہ میں نے وہیں سے آلۂ قتل کے طور پر برف توڑنے والے سوئے کا انتخاب کیا تھا۔ اپنی کتاب کے لئے .... انسان کا لاشعور بعض اوقات بہت ہی حیرت انگیز طور پر کام کرتا ہے۔"

"اور ہیزل ڈوبکن' اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

"ہیزل میری دوست ہے۔" کیتھرین نے ایک لمحے کی ہچکچاہٹ کے بعد جواب دیا۔

"تمہاری دوست!" نک کے لہجے میں حیرت تھی۔ "کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری اس دوست نے اپنے پورے کنبے کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ اس نے جس طرح اپنے

شوہر اور تین بچوں کے ٹکڑے کئے تھے' جرائم کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔"

"اس واقعہ کے بعد وہ گرفتار ہو گئی تھی۔ اس پر کیس چلا تھا اور اسے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ اب گزشتہ 35 برسوں سے وہ کسی قسم کے مسئلے سے دوچار نہیں ہوئی۔ اگر اس وقت اس کا ذہنی توازن بگڑ گیا تھا تو اب وہ بالکل ٹھیک ہے' وہ اپنے کئے کی سزا بھگت چکی ہے۔"

"مجھے اس سے غرض نہیں کہ وہ سزا بھگت چکی ہے یا نہیں۔" نک نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔ "میں تو صرف یہ جاننا چاہتا ہوں کہ وہ تمہاری دوست کیوں ہے؟ یا پھر تمہیں عجیب و غریب قسم کے لوگوں سے تعلقات قائم کرنے کا شوق ہے۔"

"اس نے اپنے پورے کنبے کو قتل کر دیا تھا' کسی کو قتل کرتے وقت انسان کے جو احساسات ہوتے ہیں' انہیں جاننے کے لئے اس نے میری بہت مدد کی تھی۔"

"لیکن وہ تو خود بھی نہیں سمجھتی کہ اس نے ایسا کیوں کیا تھا۔" نک نے کہا۔

"لگتا ہے کہ دوستوں کے معاملے میں تمہیں میرا انتخاب پسند نہیں۔" کیتھرین نے ناگوار سے لہجے میں کہا۔

"قتل کے بارے میں احساسات تو تم کالج میں تعلیم کے دوران بھی معلوم کر سکتی تھیں اور میرا خیال ہے کہ برکلے میں تم نے اس کی اسٹڈی بھی کی تھی۔"

"وہ صرف تھیوری تھی۔" کیتھرین نے جواب دیا۔ وہ گلاس کے اوپر سے نک کی طرف دیکھ رہی تھی۔ "میں سمجھتی ہوں کہ اس قسم کی باتوں سے تم عملی طور پر واقف ہو۔ تم سب کچھ جانتے ہو۔ میں نے غلط تو نہیں کہا شوٹر۔"

"شوٹر!" نک نے گھورتی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"یہ سب کچھ کیسے ہوا تھا نک؟" کیتھرین نے نرم لہجے میں پوچھا۔ "اس وقت تم نے کیا محسوس کیا تھا؟"

"کوئی بھی صحیح الدماغ شخص اس قسم کی باتوں کو پسند نہیں کر سکتا۔"

"کیا تم اس وقت صحیح الدماغ تھے؟ مجھے ذرا تفصیل سے بتاؤ نک! جس دن تم نے ان دونوں سیاحوں کو شوٹ کیا تھا اس وقت یا اس سے ایک رات پہلے تم نے کتنی مقدار میں کوکین استعمال کی تھی۔ عام طور پر تم کتنی مقدار استعمال کرنے کے عادی تھے۔ چوتھائی

گرام' آدھا گرام یا پورا ایک گرام؟" کیتھرین کا لہجہ نرم تھا اور اس کی نظریں نک کے چہرے پر مرکوز تھیں۔

"میں نہیں سمجھ سکا کہ تم کس قسم کی باتیں کر رہی ہو۔" نک نے اسے گھورا۔

"مجھے تو لگتا ہے کہ خود اس وقت نشے میں ہو۔ تم ایک دولت مند عورت ہو دوسروں کے جذبات سے کھیلنا تمہارا دلچسپ مشغلہ ہے۔"

کیتھرین اس کے قریب آ گئی۔ اس نے ہاتھ میں پکڑا ہوا شراب کا گلاس میز پر رکھ دیا۔ "مجھے بتاؤ نک!" وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ "کیا اس وقت تمہارا ذہن ماؤف ہو گیا تھا' کیا تمہارے اندر اچانک اتنی سنسنی پھیل گئی تھی کہ دو بے گناہ شہریوں کو گولی سے اڑا دینے کا خیال اس قدر پُرکشش تھا کہ تم ذہنی طور پر اس خیال کی مزاحمت نہیں کر سکے یا تم اپنے ریوالور سے کھیل رہے تھے اور تمہارے ہاتھ کانپ رہے تھے کہ اچانک گولی چل گئی۔ اس طرح اسے ایک حادثہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ ایک ایسا حادثہ جس کی بنیاد پر تمہیں پولیس کی ملازمت سے برطرف کر کے جیل بھیجا جا سکتا تھا۔ یہ بہرحال تمہاری ایک غلطی یا ایک حادثہ ہی ہو گا۔"

"مجھے اس واقعہ سے بری الذمہ قرار دے دیا گیا تھا۔" نک نے اس کے لہجے پر احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ "میرے خلاف کوئی فوجداری تو کیا دیوانی مقدمہ بھی نہیں چلا تھا۔ وہ ایک حادثہ ہی تھا۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس واقعہ میں منشیات بھی ملوث تھی لیکن میں اس وقت کسی نشہ آور چیز کے زیر اثر نہیں تھا۔ میں منشیات خرید رہا تھا۔ استعمال نہیں کر رہا تھا۔ سمجھیں تم؟"

کیتھرین اپنے نرم اور ملائم ہاتھ سے اس کا ایک رخسار اس طرح تھپتھپانے لگی جیسے قریب بیٹھی ہوئی بلی کو تھپتھپا رہی ہو۔

"تم مجھے اصل بات بتا دو نک! یقین کرو یہ بات صرف مجھ تک ہی محدود رہے گی۔ کسی تیسرے آدمی کو کبھی اس کا پتہ نہیں چلے گا۔"

"میں اس وقت نشے میں نہیں تھا۔" نک نے اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے ناگوار سے لہجے میں جواب دیا۔

"نہیں' تم نے کوکین یا کوئی اور نشہ آور چیز استعمال کر رکھی تھی۔" کیتھرین سرک کر اس کے اور قریب آ گئی۔ نک کو اپنے رخساروں پر اس کے سانس کا خوشگوار لمس

محسوس ہو رہا تھا۔ اس کی سانسوں میں بھی پرفیوم جیسی مہک تھی۔ "انہوں نے تمہارا ڈوپ ٹیسٹ نہیں لیا تھا لیکن انٹرنل افیئرز والے سب کچھ جانتے تھے انہیں سب کچھ معلوم تھا۔"

"اگر انٹرنل افیئرز والوں کو معلوم ہوتا تو............"

"تمہاری بیوی کو بھی معلوم تھا۔ میں نے غلط تو نہیں کہا؟" کیتھرین نے اس کی بات کاٹ دی۔ اس کا لہجہ بے حد نرم تھا۔ "اسے سب معلوم تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ جانتی تھی کہ تم آگ سے کھیلنے کی کوشش کر رہے ہو............"

نک کیورن کی قوت برداشت جواب دے گئی۔ اس نے کیتھرین کا بازو پکڑا اور موڑ کر اس کی پشت سے لگا دیا۔ کیتھرین کے منہ سے ہلکی سی کراہ نکل گئی۔ درد کی لہر اس کے کندھے تک دوڑ گئی تھی۔ نک نے بازو کو جھٹکا دے کر اسے اپنے قریب کھینچ لیا۔ وہ دونوں گھورتی ہوئی نگاہوں سے ایک دوسرے کے دماغ میں جھانکنے کی کوشش کر رہے تھے۔

"نک کو آگ سے کھیلنا پسند تھا۔" کیتھرین ٹرامیل سرگوشیانہ انداز میں بڑبڑائی۔ "مگر نک کی بیوی کو یہ سب کچھ پسند نہیں تھا اور شاید اسی لئے اس نے خودکشی کر لی تھی۔"

کمرے کا درجۂ حرارت اچانک ہی تبدیل ہو گیا تھا۔ وہ دونوں دروازہ کھلنے کی آواز سن کر چونکے تھے' دونوں نے بیک وقت اس طرف دیکھا۔ راکسی دروازے میں کھڑی تھی۔ اس نے بال جوڑے کی صورت میں سر پر باندھے ہوئے تھے۔ وہ سر تا پا سیاہ لباس میں تھی۔ سیاہ ٹی شرٹ پر چمڑے کی سیاہ جیکٹ' سیاہ جینز جس کے پائنچے سیاہ بوٹوں میں پھنسے ہوئے تھے۔ وہ بڑی سرد نگاہوں سے نک کی طرف دیکھ رہی تھی۔ کیتھرین ٹرامیل نے ایک جھٹکے سے اپنے آپ کو نک کی گرفت سے چھڑا لیا۔

"ہیلو ہنی!" وہ راکسی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے ایک وفا شعار بیوی شوہر کا دفتر سے گھر آنے پر استقبال کرتی ہے۔ وہ راکسی کے قریب پہنچ گئی اور اپنا بازو اس کی کمر میں حمائل کرتے ہوئے بولی۔

"میرا خیال ہے تم دونوں پہلے ہی سے ایک دوسرے کو جانتے ہو۔ میں نے غلط تو نہیں کہا؟"

نک کیورن ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا دماغ سلگ رہا تھا۔ کیتھرین اچھی طرح جانتی تھی کہ اسے ایک قتل میں ملوث کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن اس کا تجاہل عارفانہ یہ ظاہر کر رہا تھا جیسے وہ کچھ بھی نہ جانتی ہو اور اس کا یہ انداز ہی نک کا خون کھولائے دے رہا تھا۔

"تم شاید جانا چاہتے ہو لیکن ہم تمہیں نہیں جانے دیں گی۔" کیتھرین نے اسے ہلکا سا دھکا دے کر صوفے پر گرا دیا۔ "ابھی وقت ہی کیا ہوا ہے۔ ابھی تو تم سے بہت سی باتیں کرنی ہیں۔"

"اگر یہ جا رہا ہے تو جانے دو ڈیئر! اسے روکنے کی ضرورت نہیں۔" راکسی نے کیتھرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

نک کیورن کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ آنکھوں سے جیسے نفرت کی چنگاریاں برسنے لگیں۔ وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا دروازے کی طرف بڑھ گیا اور پیچھے مڑ کر دیکھے بغیر باہر نکل گیا۔

"میری کتاب میں تمہارا کردار بہت ہی قیامت خیز ہو گا نک!" کیتھرین نے اسے مخاطب کرتے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔

نک اس کی بات پر توجہ دیئے بغیر تیز تیز قدم اٹھائے چلتا رہا۔ اسے اس وقت فکشن سے زیادہ حقیقت سے دلچسپی تھی۔

☆======☆======☆

نک کیورن شاید اسٹنسن بیچ اور سان فرانسسکو کا فاصلہ کم سے کم وقت میں طے کرنے کا ریکارڈ قائم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہائی وے پر اس کی گاڑی طوفانی رفتار سے دوڑ رہی تھی اور اس کا سلگتا ہوا دماغ گاڑی سے بھی زیادہ تیز رفتاری کا مظاہرہ کر رہا تھا۔ اس کے ذہن میں صرف ایک ہی خیال تھا کہ اسے کیتھرین ٹرامیل کے ہاتھ بیچ دیا گیا ہے۔ کیوں کا جواب تو اس کے پاس نہیں تھا لیکن وہ اندازہ لگا سکتا تھا کہ ایسا کس طرح ہوا ہو گا۔

دنیا بھر میں یہ ہوتا آیا ہے اور ہو رہا ہے کہ پولیس والے جرائم پیشہ لوگوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے مخبروں کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ یہ مخبر ہی تو ہیں جن کی فراہم کردہ اطلاعات سے بڑے بڑے سنگین جرائم کا سراغ لگا کر مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ مخبر پولیس کے باقاعدہ تنخواہ دار ملازم نہیں ہوتے۔ عوام ہی

میں سے ہوتے ہیں جو معقول معاوضہ لے کر اپنی معلومات پولیس کے ہاتھ فروخت کر دیتے تھے۔ نک نے بھی زیر زمین دنیا میں اپنے درجن بھر مخبر چھوڑ رکھے تھے۔ سان فرانسسکو میں ویت نامی، جمیکن اور چینی باشندوں نے اپنے الگ الگ گروہ بنا رکھے تھے۔ نک کے مخبران جرائم پیشہ گروہوں میں بھی موجود تھے جو اسے وقتاً فوقتاً معلومات فراہم کرتے رہتے تھے۔ پولیس کی طرح جرائم پیشہ افراد اور گروہ بھی معاوضہ دے کر مخبروں کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ یوں تو یہ مخبر بہت ہی اصول پرست ہوتے ہیں لیکن بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو جرائم پیشہ لوگوں کے بارے میں پولیس کو اور پولیس کے بارے میں جرائم پیشہ افراد کو اطلاعات فروخت کر کے دہرا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نک کو یقین تھا کہ ایسے ہی کسی آدمی نے کیتھرین کو بھی اس کے بارے میں اطلاعات فروخت کی ہوں گی۔

ہیڈ کوارٹر کی عمارت میں دسویں منزل پر لفٹ سے نکل کر بیتھ گارنر کے دفتر کی طرف جاتے ہوئے نک کے منہ سے خرخراہٹ کی عجیب سی آوازیں نکل رہی تھیں۔ جب وہ ایک دھماکے سے دروازہ کھول کر بیتھ کے بیرونی دفتر میں داخل ہوا تو اس کی سیکرٹری کچھ ٹائپ کر رہی تھی۔ نک جب بیتھ کے کمرے میں دروازے کی طرف بڑھا تو سیکرٹری نے اسے روک لیا۔

"ایک سیکنڈ مسٹر کیورن! بیتھ اس وقت فون پر کسی سے بات کر رہی ہے۔ میں اسے تمہاری آمد کی اطلاع کر دیتی ہوں۔"

"کوئی ضرورت نہیں۔" نک کے حلق سے غراہٹ سی نکلی۔ "میرے پاس ضائع کرنے کے لئے وقت نہیں ہے۔" اس نے آگے بڑھ کر جوتے کی ٹھوکر سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا۔ اس کا چہرہ غصے کی شدت سے سرخ ہو رہا تھا۔

بیتھ اپنی کرسی پر بیٹھی فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔ نک نے قریب پہنچ کر اس کے ہاتھ سے فون کا ریسیور جھپٹ کر اسے کریڈل پر پٹخ دیا اور وہ میز پر اس حد تک جھک گیا کہ اس کے اور بیتھ کے چہرے کے درمیان صرف دو تین انچ کا فاصلہ رہ گیا۔ بیتھ سہم کر اپنی کرسی میں سمٹ گئی۔

"میرا فائل کس کس کے ہاتھ میں جا چکا ہے؟" نک کے حلق سے غراہٹ سی نکلی۔ بیتھ کا چہرہ پیلا پڑ گیا۔ "کیا بات کر رہے ہو نک؟ بات کیا ہے، آخر تم اس طرح آپے سے باہر کیوں ہو رہے ہو؟"

نک نے اسے دونوں بانہوں سے پکڑ کر ایک زوردار جھٹکے سے کرسی سے اٹھا دیا۔

"زیادہ معصوم بننے کی کوشش مت کرو۔" نک غرایا۔ "میں تم سے ایک بار پھر پوچھ رہا ہوں اور مجھے اپنے سوال کا جواب چاہئے تم نے میرا پرسنل فائل کس کو دیا تھا؟"

"کسی کو نہیں۔" بیتھ نے کمزور سی آواز میں جواب دیا۔ وہ اس سے نظریں ملانے سے کترا رہی تھی۔

"میں آخری مرتبہ پوچھ رہا ہوں بیتھ!"

"تمام فائلوں میں کونفیڈنشل ریکارڈ ہوتا ہے نک اور کوئی فائل کسی کو دینا غیر قانونی........"

"میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اس قسم کی بکواس نہیں سننا چاہتا۔" نک نے اس کی بات کاٹ دی۔

"یہ سچ ہے میں نے تمہارا پرسنل فائل کسی کو نہیں دیا۔"

"نہیں۔" نک نفی میں سر ہلانے لگا۔ "یہ سچ نہیں ہے بیتھ مجھ سے جھوٹ بولنے کی کوشش مت کرو۔"

"نک .... میں........"

"یہ حرکت انٹرنل افیئرز والوں کی ہے۔" نک نے اس کی بات کاٹ دی۔ "انہوں نے تمہارے سامنے کسی قسم کا چارہ ڈالا جسے تم نے نگل لیا اور کنڈا تمہارے حلق میں پھنس گیا۔ میں نے غلط تو نہیں کہا؟"

"نک! انہوں نے کہا تھا کہ........"

"کون؟" نک نے ایک بار پھر اس کی بات کاٹ دی۔ "وہ سے تمہاری مراد کون ہے؟"

بیتھ کا چہرہ دھواں ہو رہا تھا۔ اس کا حلق خشک ہو گیا تھا۔ اس نے بڑی مشکل سے تھوک نگلا۔ "نیلسن!" اس کے خشک ہونٹوں سے نکلا۔

"بس!" نک نے اسے چھوڑ دیا۔ "میں یہی سننا چاہتا تھا بیتھ۔"

بیتھ کے دفتر سے نکلنے کے ٹھیک ایک منٹ بعد نک کیورن طوفان کی طرح انٹرنل افیئرز ڈویژن کے دفتر میں داخل ہوا۔ یہ ایک وسیع ہال تھا جہاں بہت سی میزیں بچھی ہوئی تھیں۔ وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا نیلسن کی میز کی طرف جا رہا تھا اس کا انداز ایسا تھا جیسے لیزر

گائیڈڈ میزائل اپنے ٹارگٹ کی طرف جا رہا ہو۔

بھاری بھرکم سراغ رساں نیلسن اپنی کرسی میں پھنسا ہوا سا بیٹھا تھا۔ اس کی نظریں اپنے سامنے پھیلے ہوئے شام کے اخبار ایگزامینر پر مرکوز تھیں۔ ایک ہاتھ میں کافی کا کپ تھا جسے وہ ہونٹوں کی طرف لے جا رہا تھا۔

نک نے قریب پہنچ کر ایک ہاتھ اس طرح مارا کہ اخبار اور نیلسن کے ہاتھ میں پکڑا ہوا کافی کا کپ ہوا میں اچھلا۔ کچھ کافی میز پر گری اور باقی نے اس کے سوٹ کا ستیاناس کر دیا۔

"لعنت ہو تم پر کیورن!" سراغ رساں نیلسن کرسی میں پھنسا ہوا ہونے کے باوجود ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ "کیا بدتمیزی ہے یہ کیا تم........"

نک نے اسے جملہ مکمل کرنے کا موقع نہیں دیا۔ اس نے بڑی پھرتی سے آگے بڑھ کر نیلسن کو گریبان سے پکڑ لیا اور اسے دھکیلتے ہوئے دیوار کے ساتھ ٹکرا دیا۔ اس کا چہرہ غصے کی شدت سے بگڑ گیا تھا اور وہ اپنے آپ سے باہر ہو رہا تھا۔

"تم نے میرا کونفیڈنشل فائل اس حرافہ کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ کتیا کے بچے' میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔"

نیلسن نے نک کی آنکھوں میں جھانکا' نک کی آنکھوں میں بے پناہ نفرت تھی۔ خوف کی ایک لہر نیلسن کے پورے جسم میں دوڑ گئی۔ "کیا بکواس کر رہے ہو۔ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا؟"

نک نے نیلسن کے گریبان کو زوردار جھٹکا دے کر اسے ایک بار پھر دیوار سے ٹکرایا۔ نیلسن کا سر دیوار سے لگا۔ اس کے منہ سے بے اختیار کراہ نکل گئی۔ ہال میں بیٹھے ہوئے دوسرے لوگوں پر ایک لمحہ کو تو جیسے سکتہ سا طاری ہو گیا تھا وہ پلک جھپکے بغیر یہ سب کچھ دیکھتے رہے پھر اٹھ کر اپنے ساتھی کی مدد کو دوڑے۔

"اس نے تمہیں کتنی رقم دی تھی؟ جلدی بتاؤ کمینے شخص؟" نک کے حلق سے غراہٹ سی نکلی۔

انٹرنل افیئرز کے ایک آفیسر نے نک کو بازو سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے نیلسن کو اس کی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کی۔ نک نے اسے دھکا دے کر اس طرح پیچھے گرا دیا جیسے وہ کوئی چھوٹا بچہ ہو۔ نک نے اپنے پنجے اب نیلسن کے گلے پر جما دیئے تھے۔ وہ پوری قوت

سے نیلسن کا نرخرہ دباتے ہوئے ایک بار پھر غرایا۔ ''اس کتیا نے تمہیں کتنی رقم دی تھی جلدی............ بتاؤ؟''

نیلسن اگر چاہتا بھی تو جواب نہیں دے سکتا تھا کیونکہ نک نے اس کا نرخرہ دبا رکھا تھا۔ اس کی آنکھیں حلقوں سے ابلنے لگیں اور چہرے کی رنگت گہری سرخ ہو رہی تھی۔

''کیورن!'' ایک پولیس آفیسر چیخا۔ ''خدا کے لئے اسے چھوڑ دو۔ یہ مر جائے گا۔''

نک نے اس پولیس افسر کے چیخنے کی پروا نہیں کی۔ نیلسن کے گلے پر اس کی گرفت کچھ اور سخت ہو گئی۔ اسے نیلسن کے خوفزدہ چہرے کے سوا اور کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ دوسروں کی موجودگی کا تو اسے احساس ہی نہیں رہا تھا۔ اس کے دماغ میں صرف ایک ہی بات تھی کہ نیلسن کو قتل کر دے۔

پھر دفعتاً جیسے وہ ہوش میں آ گیا۔ اپنے دائیں کان کے پیچھے کھوپڑی پر پستول یا ریوالور کی نال کے دباؤ کو محسوس کرنے میں اس نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔

''اسے چھوڑ دو۔'' ایک بھاری آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔ ''اسے چھوڑ دو کیورن! آرام سے مزید کوئی نقصان نہیں پہنچنا چاہئے اسے۔''

نک کی رگوں میں جیسے خون منجمد ہو کر رہ گیا تھا لیکن نیلسن کے گلے پر اس کے ہاتھوں کی گرفت اس حد تک ڈھیلی پڑ گئی تھی کہ وہ سانس لے سکے۔ نیلسن دہرا ہو کر نیچے گر گیا۔ وہ بری طرح کھانستے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اپنا گلا سہلا رہا تھا۔

وہ پولیس آفیسر جس نے نک کو اپنی گن کی زد میں لے رکھا تھا ایک بار پھر نرم لہجے میں بولا۔ ''اگر نیلسن اور تم میں کسی معاملے پر کوئی اختلاف ہے تو میرا مشورہ ہے کہ اسے دفتر سے باہر ہی طے کرنے کی کوشش کرو۔ میری بات سمجھ گئے کیورن! اب تم شرافت سے یہاں سے چلے جاؤ۔ منہ سے ایک لفظ نہیں نکالو گے۔ کوئی غیر اخلاقی حرکت نہیں کرو گے۔ بس' آرام سے چلتے ہوئے دفتر سے باہر نکل جاؤ' سمجھ گئے؟''

''سمجھ گیا!'' نک نے جواب دیا حیرت انگیز طور پر اس کا لہجہ بھی پُرسکون تھا۔

''گڈ! اب چل پڑو۔'' پولیس آفیسر نے کہا۔

نک گھوم کر بڑے پُرسکون انداز میں دروازے کی طرف چلنے لگا۔ وہ اس وقت ایک نہیں کئی پستولوں کی زد پر تھا لیکن وہ لاپروائی سے چلتا رہا۔

نک کے برعکس نیلسن کی حالت خاصی ابتر تھی۔ وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا تکلیف کی

شدت سے اس کے چہرے کے تاثرات اب بھی بگڑے ہوئے تھے۔

''میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا لعنتی!'' وہ دروازے کی طرف جاتے ہوئے نک کی طرف مکا لہراتے ہوئے چیخا۔ ''اب تم اس محکمے میں نہیں رہ سکو گے۔ میں تمہیں یہاں ٹکنے نہیں دوں گا محکمے سے نکلوا کر ہی دم لوں گا۔''

نیلسن غصے میں چیخ رہا تھا۔ نک نے یا تو اس کی آواز نہیں سنی اور اگر سنی بھی تھی تو اسے نظرانداز کرتا ہوا چلتا رہا۔

☆======☆======☆

نک اور نیلسن کے جھگڑے کی خبر کو ہیڈ کوارٹر کے گوشے گوشے تک پہنچنے میں زیادہ دیر نہیں لگی تھی۔ پولیس والے بھی عام لوگوں کی طرح کانا پھوسی پسند کرتے ہیں اور ہر شخص اپنے طور پر اصل بات میں کچھ نہ کچھ ترمیم یا اضافہ کر کے اسے آگے بڑھاتا رہتا ہے۔ اس جھگڑے کی خبر جب گس مورن تک پہنچی تو وہ اس طرح اچھل پڑا جیسے اس کے پیروں کے نیچے سے زمین سرک گئی ہو۔ گس مورن کے خیال میں پولیس میں ٹالکوٹ جیسے کسی بڑے سے بڑے آفیسر سے لڑ پڑنا اور بات تھی اور انٹرنل افیئرز کے کسی معمولی سے کانسٹیبل سے پنگا لینا دوسری بات .... انٹرنل افیئرز والے اگر کسی سے دشمنی پر اتر آئیں تو اس کی زندگی جہنم بنا سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ تو کسی ایسے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کسی پولیس والے کے خلاف کارروائی کا موقع ملے۔ نک کیورن تو اس معاملے میں پہلے ہی خاصا بدنام تھا۔ انٹرنل افیئرز والوں سے اس کے تعلقات زیادہ خوشگوار نہیں تھے۔ گس کو یقین تھا کہ نیلسن سے جھگڑنے کے بعد نک کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع ہو جائے گی اور وہ لوگ اسے کسی طرح بھی معاف نہیں کریں گے۔

گس پورے ہیڈ کوارٹر میں نک کو تلاش کرتا پھر رہا تھا اور جب اسے پتہ چلا کہ نک ابھی ابھی باہر نکلا ہے تو اس نے بھی باہر کی طرف دوڑ لگا دی اور نک کو پارکنگ لاٹ میں جا پکڑا۔ گس مورن اچھی طرح جانتا تھا کہ انٹرنل افیئرز کے کسی آدمی سے جھگڑنے کے بعد کوئی پولیس والا کہاں جا سکتا ہے۔ اس کے لئے قریب ترین شراب خانہ موزوں ترین جگہ ہو سکتی تھی۔ ویسے تو ٹین فور سب سے زیادہ قریب تھا لیکن ایسی صورت حال میں کوئی پولیس والا اس طرف کا رخ کرنے کے بجائے کوئی اور شراب خانہ تلاش کرے گا لیکن نک کیورن جیسے الٹے دماغ والے شخص کے بارے میں کوئی پیشینگوئی کرنا ممکن نہیں تھا۔

یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ وہ اپنے لئے کوئی گوشۂ عافیت تلاش کرے گا یا کسی نئی مصیبت کو دعوت دے گا۔

"نک .... نک! رک جاؤ .... ایک منٹ۔"

گس چلاتا ہوا نک کے پیچھے دوڑا اور جب وہ نک کے قریب پہنچا تو اس کا سانس بری طرح پھول چکا تھا۔ یہ بہت زیادہ بیئر اور تمباکو نوشی کا نتیجہ تھا چند قدم دوڑنے کے بعد اسے اپنے تنفس پر قابو پانا مشکل ہو رہا تھا۔

"یہ کیا قصہ ہے برخوردار! پورے ہیڈ کوارٹر میں یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ تم نیلسن کو قتل کرنے جا رہے تھے۔ تمہیں کئی مرتبہ سمجھایا ہے کہ اپنے جذبات کو قابو میں رکھا کرو۔ ورنہ کسی دن ایسی مصیبت میں مبتلا ہو جاؤ گے کہ چھٹکارہ پانا مشکل ہو جائے گا۔" گس نے کہا۔

نک نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے گہرا سانس لیا۔ وہ گس پر غصہ نہیں اتار سکتا تھا۔ پورے پولیس ڈیپارٹمنٹ میں گس مورن ہی تو واحد آدمی تھا جسے اس کا خیال تھا۔

"پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے کچھ نہیں ہو گا۔" نک نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

"نہیں .... تم بچے نہیں رہ سکو گے۔" گس نے نفی میں سر ہلایا۔ "تم بھی جانتے ہو' میں بھی جانتا ہوں اور سب ہی جانتے ہیں کہ وہ تمہارے سینے سے پولیس کا یہ بیج اتارنا چاہتے ہیں۔"

"تو اس سے کیا فرق پڑے گا۔ اتار لیں میرا بیج۔" نک بولا۔

"اپنی اس بات کا مطلب سمجھتے ہو نک!" گس نے اسے گھورا۔

نک کیورن کے کندھے پر جھک گئے۔ اس کے چہرے پر اچانک ہی تھکن کے آثار ابھر آئے تھے۔ "مجھے نہیں معلوم میں کیا کر رہا ہوں۔ میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ اس کھیل سے تنگ آ چکا ہوں اور بری طرح تھک گیا ہوں۔"

"اتنی بیزاری کے اظہار کے لئے تم نے اچھا طریقہ اختیار کیا ہے۔" گس کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔

"وہ سب کچھ جان چکی ہے گس۔" نک نے جواب دیا۔ جس کے لئے اس نے یہ بات کہی تھی اس کی شناخت کی وضاحت کی ضرورت نہیں تھی کیتھرین ٹرامیل کے بارے

میں تو اشارہ ہی کافی تھا۔

"کیا جان چکی ہے؟" گس نے اسے گھورا۔ "جہاں تک میں سمجھتا ہوں وہ تمہارے جذبات سے کھیل رہی ہے بھول جاؤ اسے۔"

"وہ جانتی ہے کہ میں کہاں رہتا ہوں اور میرے معمولات کیا ہیں' وہ میرے دماغ پر مسلط ہو چکی ہے۔ وہ میرے پیچھے لگ چکی ہے اور میں اس کے لئے اپنے آپ کو تیار کر رہا ہوں۔" نک نے جواب دیا۔

"تم دونوں میں ایسا کون سا تعلق ہے؟" گس نے اسے گھورا۔

نک فوری طور پر جواب دینے کی بجائے کیتھرین کے بارے میں سوچنے لگا اس کا ذہن بری طرح الجھا ہوا تھا۔ اس کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل تھا کہ وہ کیتھرین ٹرامیل کو اپنانا چاہتا تھا یا اسے کیتھرین سے نفرت تھی۔ وہ تو بس اتنا جانتا تھا کہ کیتھرین اس کے ذہن پر مسلط ہو چکی تھی۔ وہ بری طرح اس پر چھا گئی تھی۔

"مجھے نہیں معلوم۔" بالآخر وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔ "مجھے نہیں معلوم کہ یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے۔"

"لیکن کچھ نہ کچھ تو ہو رہا ہے۔" گس نے اسے گھورا۔

"ہاں اندر ہی اندر کوئی کھچڑی پک رہی ہے۔" نک نے جواب دیا۔

گس مورن نے اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ دیا۔ "لعنت بھیجو اس پر آج میں چھٹی کر لیتا ہوں چلو کہیں بیٹھ کر کچھ پیتے ہیں۔ تمہیں شاید اس کی ضرورت بھی محسوس ہو رہی ہے۔"

"نہیں اس وقت مجھے کوئی طلب نہیں ہے۔" نک نے نفی میں سر ہلایا۔ "مجھے کسی پُرسکون جگہ کی تلاش ہے جہاں بیٹھ کر یکسوئی سے کچھ سوچ سکوں۔"

"یکسوئی سے سوچنے کے لئے اسٹنسن بیچ مت چلے جانا۔" گس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مطمئن رہو میں وہاں نہیں جاؤں گا۔" نک کہتے ہوئے اپنی کار کی طرف بڑھ گیا۔

"اپنا خیال رکھنا نک! نہ جانے مجھے بار بار یہ احساس کیوں ہو رہا ہے کہ تمہارے ساتھ کوئی غیر معمولی واقعہ رونما ہونے والا ہے۔" گس نے کہا۔

"کچھ نہیں ہو گا مجھے۔ میرے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔" نک کہتے

ہوئے آگے بڑھ گیا۔

☆======☆======☆

ٹی وی سے بے ہنگم شور اور قہقہوں کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔ نک ٹی وی کے سامنے ایک کرسی پر اس طرح بیٹھا ہوا تھا کہ جیک ڈینیل کی بوتل کسی شیرخوار بچے کی طرح اس کی گود میں رکھی ہوئی تھی اور ہونٹوں میں سلگتا ہوا سگریٹ پھنسا ہوا تھا۔ بائیں طرف رکھا ہوا ایش ٹرے راکھ اور سگریٹ کے ٹکڑوں سے اس طرح بھر چکا تھا کہ اس میں مزید گنجائش نہیں رہی تھی۔ گود میں رکھی ہوئی وہسکی کی بوتل بھی آدھی سے زیادہ خالی ہو چکی تھی۔

نک کیورن کی نظریں ٹی وی اسکرین پر مرکوز تھیں کوئی مزاحیہ اسٹیل شو آ رہا تھا بار بار بے ہنگم شور اور قہقہے گونجنے لگتے۔ دوسروں کے لئے اس شور میں دلچسپی ہو سکتی تھی لیکن نک کو اس سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ اس کی نظریں تو بظاہر اسکرین پر لگی ہوئی تھیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کا ذہن کہیں اور تھا۔

کیتھرین ٹرامیل کسی ایسے زہر کی طرح اس کے خون میں شامل ہو گئی تھی جو کسی کو ایک دم موت کے گھاٹ اتارنے کے بجائے بہت آہستہ آہستہ اثر کرتا ہے اور یہ زہر آہستہ آہستہ اس کے جسم کے تمام حصوں میں پھیل رہا تھا۔ وہ چشمِ تصور سے کبھی اپنے آپ کو کیتھرین کے بہت قریب دیکھتا۔ وہ دیکھتا کہ وہ بڑی بے دردی سے اسے قتل کر رہا ہے۔ اپنے اعشاریہ تین آٹھ بور کے ریوالور کی گولیوں سے اس کا جسم چھلنی کر رہا ہے اور کبھی وہ دیکھتا کہ وہ کیتھرین کو پیار بھی کر رہا ہے اور اسے موت کے گھاٹ بھی اتار رہا ہے۔

نک اپنے خیالات میں اس قدر غرق تھا کہ اسے دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز بھی سنائی نہیں دی۔ اسے اندازہ ہی نہیں ہو سکا تھا کہ کوئی کب سے دروازہ دھڑ دھڑا رہا تھا۔ چونکا تو وہ اس وقت جب بیتھ گارنر کی چیختی ہوئی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔

”نک .... دروازہ کھولو .... مجھے معلوم ہے تم اندر موجود ہو پلیز دروازہ کھولو۔“

نک نے گھوم کر دروازے کی طرف دیکھا اس کی نظریں دروازے پر اس طرح مرکوز تھیں جیسے وہ باہر کھڑی ہوئی بیتھ کو دیکھ رہا ہو۔

”چلی جاؤ بیتھ! میں اس وقت ٹی وی پر اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھ رہا ہوں۔ کسی کی

مداخلت پسند نہیں کر سکتا۔“ وہ کرسی پر بیٹھے بیٹھے چیخا۔ اس نے اٹھ کر دروازے تک جانے کی زحمت بھی نہیں کی تھی۔

”نک پلیز!“ بیتھ کی ملتجی آواز دوبارہ ابھری۔

”میں تم سے نہیں ملنا چاہتا۔ بلکہ تمہاری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا۔ چلی جاؤ یہاں سے۔“ نک نے سرد لہجے میں جواب دیا۔

جواب میں خاموشی رہی نک نے یہ سوچ کر اطمینان کا سانس لیا کہ بیتھ مایوس ہو کر واپس چلی گئی ہوگی لیکن دفعتاً تالے میں چابی گھومنے کی آواز سن کر چونک گیا۔ چند سیکنڈ بعد دروازہ کھل گیا اور بیتھ دروازے میں کھڑی ہوئی نظر آئی۔ وہ سہمی ہوئی اور خوفزدہ سی لگ رہی تھی۔

”میرے پاس ابھی تک چابی موجود ہے۔“ بیتھ نے اسے دروازے کی چابی دکھاتے ہوئے کہا۔

نک نے ختم ہوتے ہوئے سگریٹ کا ایک بھرپور کش لگایا اور دھواں اگلتے ہوئے بولا۔ ”میں نے کہا تھا کہ میں تم سے نہیں ملنا چاہتا بیتھ۔“ اس نے پیکٹ میں سے ایک اور سگریٹ نکال کر ختم ہوتے ہوئے سگریٹ سے سلگایا اور ختم ہوتا ہوا سگریٹ ایش ٹرے میں سگریٹ کے انبار میں ڈالتے ہوئے بات جاری رکھی۔ ”چابی میز پر رکھ دو اور یہاں سے چلی جاؤ۔“

بیتھ گارنر کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اس نے چابی والا رِنگ نک کے پیروں کے قریب فرش پر پھینک دیا۔

”لعنت ہو تم پر نک! مجھے اس طرح ذلیل کر کے اپنے گھر سے مت نکالو۔ میرا بھی تم پر کچھ حق ہے۔“ بیتھ نے روہانسی آواز میں کہا۔

نک اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے وہسکی کی بوتل میز پر رکھ دی اور جھک کر فرش سے چابی والا رِنگ اٹھاتے ہوئے بولا۔ ”تمہارا مجھ پر کوئی حق نہیں بیتھ اور نہ ہی میرا تم پر کوئی حق رہا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ ہم کبھی ایک دوسرے کو چاہتے تھے لیکن یہ قصہ ماضی میں دفن ہو چکا ہے۔“

بیتھ کی بھنویں سکڑ گئیں۔ وہ چنگاریاں برساتی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔ ”بعض اوقات تو واقعی مجھے تم سے نفرت محسوس ہونے لگتی ہے۔“

نک کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی لیکن اس کی آنکھوں اور چہرے کے تاثرات میں بڑا تضاد تھا۔

"بہتر ہے کہ تم اپنے لئے کوئی اور دوست تلاش کر لو۔"

بیتھ کو یوں لگا جیسے بھری محفل میں اس کے منہ پر تھپڑ مار دیا گیا ہو۔ نک کے الفاظ وزنی ہتھوڑوں کی طرح اس کے دماغ پر برس رہے تھے۔ وہ کچھ دیر تک خونخوار نگاہوں سے نک کی طرف دیکھتی رہی پھر اچانک ہی اچھل کر اس پر جھپٹ پڑی۔ وہ خونخوار بلی کی طرح غراتی ہوئی نوکیلے ناخنوں سے اس کا چہرہ نوچنے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ اس کی آنکھیں نکال لینا چاہتی تھی اس کا خون پی جانا چاہتی تھی۔

نک نے اسے دونوں کلائیوں سے پکڑ کر اپنی بانہوں کی لمبائی تک دور ہٹا دیا۔ وہ بیتھ کی رگوں میں خون کی گردش کی تیزی محسوس کر سکتا تھا۔ بیتھ کی آنکھیں شعلے برسا رہی تھیں۔ وہ کچھ دیر تک اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کرتی رہی لیکن پھر یکایک اس کی مزاحمت ختم ہو گئی۔ اس کا جسم ڈھیلا پڑ گیا اور اس نے اپنے آپ کو نک کی بانہوں میں گرا دیا۔ نک نے اسے دھکا دے کر پیچھے ہٹا دیا۔

بیتھ نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا۔ اس کا جسم ہولے ہولے کانپ رہا تھا۔ وہ کچھ دیر تک سسکیاں بھرتی رہی پھر چہرے سے ہاتھ ہٹا لیا۔

"مجھے افسوس ہے نک!" اس کے ہونٹوں سے سرسراہٹ، سی نکلی۔ "مجھے واقعی افسوس ہے میں نے آج تک کبھی ایسی حرکت نہیں کی۔"

نک کیورن اس طرح بیتھ کی طرف دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس پر ترس آ رہا ہو۔ پھر سر کو خفیف سی حرکت دیتے ہوئے بولا۔ "تم نیلسن کی باتوں میں کیسے آ گئی تھیں بیتھ! تم نے میرا فائل اسے کیوں دے دیا تھا؟ مجھے تم پر پورا پورا بھروسہ تھا لیکن تم نے.........."

"مجھے افسوس ہے نک!" بیتھ نے اس کی بات کاٹ دی۔ "لیکن میں مجبور تھی۔ مجھے اس قدر مجبور کر دیا گیا تھا کہ مجھے تمہارا فائل اس کے حوالے کرنا پڑا۔ میرے سامنے اس کے سوا اور کوئی راستہ نہیں رہا تھا۔"

"تم مجبور کر دی گئی تھیں؟ تمہارے سامنے کوئی راستہ نہیں رہا تھا کیا کہہ رہی ہو تم؟ تمہیں معلوم ہونا چاہئے تھا کہ نیلسن کو میرا فائل دے کر.........." وہ ہاتھ کو جھٹکا دیتے ہوئے خاموش ہو گیا چند لمحوں کی خاموشی کے بعد پھر بولا۔ "خیر' چھوڑو اس بات کو اب

اس کا کوئی فائدہ نہیں۔"

بیتھ گلڈنر کی آنکھیں نم ہو رہی تھیں۔ لگتا تھا وہ کسی بھی لمحہ رو دے گی۔ "نک! وہ تمہاری برطرفی کے لئے ایک رپورٹ لکھ کر لایا تھا۔ اس نے میری بات نہیں سنی اور دھمکی دی کہ اگر میں نے اس کا کہنا نہیں مانا تو وہ تمہارے خلاف لکھی ہوئی رپورٹ اوپر بھیج دے گا۔ اس نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ میرا نام کبھی سامنے نہیں آئے گا۔ میں اس شرط پر تمہارا فائل دکھانے پر آمادہ ہو گئی تھی کہ وہ تمہارے خلاف لکھی ہوئی رپورٹ ضائع کر دے گا۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ تمہارا فائل کسی اور کو بھی دکھا دے گا۔"

نک کے دماغ میں تیز سنسناہٹ سی ہو رہی تھی۔ ایک لمحہ کو تو اس کے دل میں آیا کہ بیتھ کو اپنی بانہوں میں سمیٹ لے لیکن پھر نفرت کی ایک سرد لہر نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس کا چہرہ پتھر کی طرح تاثرات سے عاری تھا۔

"یہ سب کچھ تم نے میرے لئے کیا تھا؟" اس نے چبھتی ہوئی نگاہوں سے بیتھ کی طرف دیکھا۔

"ہاں.......... صرف تمہاری خاطر۔ تمہیں بچانے کے لئے۔" بیتھ نے جواب دیا۔

"لیکن تمہیں شاید اندازہ نہیں کہ نیلسن کس قدر کمینہ آدمی ہے اس نے ہمیشہ مجھ پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کی ہے لیکن کبھی کامیاب نہیں ہو سکا لیکن اب تمہارے ذریعے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا ہے۔ اُس نے تمہیں دھمکی دے کر وہ سب کچھ معلوم کر لیا جو وہ چاہتا تھا اس نے یہ معلومات کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دی ہیں۔"

"نک پلیز!"

"یہاں سے چلی جاؤ بیتھ!" وہ اس کی طرف سے رخ موڑ کر بولا۔ "پلیز!"

"میں چاہتی تھی کہ.........."

"چلی جاؤ بیتھ!" نک نے میز پر سے جیک ڈینیل کی بوتل اٹھا کر منہ سے لگا لی۔

بیتھ گارنر چند لمحے بے بسی کی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھتی رہی۔ پھر بے اختیار اس کے منہ سے سسکاری سی نکل گئی۔ اسے سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ اب وہ نک کو کھو چکی ہے۔ وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کر چکی تھی جسے نک کسی طرح بھی معاف کرنے کو تیار نہیں تھا۔

شراب کی خالی بوتل میز پر اوندھی پڑی تھی۔ ٹی وی بند تھا۔ نک کیورن کوچ پر سو رہا

تھا لیکن اس کا ذہن نیند میں بھی بے چین تھا۔ وہ ایسے بھیانک خواب دیکھ رہا تھا جن کا کوئی سر پیر نہیں تھا۔ پھر دفعتاً اس کی آنکھ کھل گئی۔ اس کا جسم پسینے میں شرابور تھا۔ گھنٹی کی آواز اب بھی اس کی سماعت سے ٹکرا رہی تھی۔ نک نے اس طرح جھپٹ کر ریسیور اٹھا لیا جیسے اس کی زندگی کا انحصار اس کال پر ہو۔

"یس۔" اس کے منہ سے مدھم سی آواز نکلی۔ "ٹھیک ہے۔"

وہ فون پر بولنے والے کے نام سے واقف نہیں تھا لیکن اس کی آواز سنتے ہی وہ اتنا سمجھ گیا تھا کہ وہ پولیس کا آدمی تھا اور سرکاری لہجے میں بات کر رہا تھا۔ پولیس کے اس آدمی نے چند ہی جملوں میں اپنی بات مکمل کرلی تھی اس نے نک کو یہ بتا دیا تھا کہ کیا واقعہ ہوا ہے اور اسے پانچ منٹ کے اندر اندر کہاں پہنچنا ہے۔

نک جب بیدار ہوا تھا تو اس کے دماغ پر شراب کا اثر تھا لیکن فون پر یہ پیغام سنتے ہی اس کا ذہن اس طرح صاف ہو گیا تھا جیسے سورج نکلتے ہی فضا پر چھائی ہوئی دھند چھٹ جاتی ہے۔ اس کے ذہن سے اگرچہ شراب کا اثر زائل ہو چکا تھا لیکن ٹیلی فون پر ملنے والے پیغام نے اس کے دماغ کو بری طرح جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ وہ کتنی دیر تک کوچ پر بے حس و حرکت بیٹھا رہا پھر حواس بحال ہوتے ہی ایک جھٹکے سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

☆------☆------☆

جائے واردات کا منظر وہی تھا جو عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔ ٹین فور بار کے عقب میں واقع پارکنگ لاٹ پر پولیس والوں کی گہما گہمی شاید اس لئے بھی غیر معمولی تھی کہ اس وقوعہ میں پولیس ڈیپارٹمنٹ کا ایک آدمی ملوث تھا۔ باوردی اور مسلح پولیس والوں نے پارکنگ لاٹ کو اس طرح گھیرے میں لے رکھا تھا جیسے انہیں یہ توقع رہی ہو کہ مجرم یہیں کہیں موجود ہے یا جائے وقوعہ پر واپس آنے والا ہو۔ نک کیورن جب اپنی کار سے اترا تو پولیس والوں کی نگاہیں دیکھ کر ایک لمحہ کو تو اسے یوں محسوس ہوا جیسے پولیس کا مطلوبہ آدمی وہی ہو۔

واکر، گس اور انٹرنل افیئرز سے تعلق رکھنے والے دو آفیسر ایک خوبصورت کار کے گرد کھڑے تھے۔ نک کو دیکھ کر شاید کوئی بھی خوش نہیں ہوا تھا دوسری طرف نک کی بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی۔ کار کے گرد کھڑے ہوئے لوگ اسے آتے دیکھ کر اس طرح دور

ہٹ گئے جیسے وہ طاعون زدہ ہو اور دوسروں کو یہ خوفناک بیماری لگ جانے کا اندیشہ ہو۔

گس موران کار کے قریب ہی کھڑا رہا تھا۔ نک جب قریب پہنچا تو گس کار کی اگلی سیٹ پر ٹارچ سے روشنی ڈالنے لگا۔ انٹرنل افیئرز ڈویژن کا نیلسن کار کی اگلی سیٹ پر آڑھا ترچھا پڑا تھا۔ اس کے سر میں ایک سوراخ تھا جس سے بہنے والا خون جم کر تقریباً سیاہی مائل رنگت اختیار کر چکا تھا۔

"صرف ایک گولی۔" گس نے کہا۔ "جو بہت قریب سے چلائی گئی تھی اور میرا خیال ہے کہ یہ گولی اعشاریہ تین آٹھ بور کے ریوالور سے چلائی گئی تھی۔"

وہاں پر موجود کسی آدمی کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں تھی کہ سان فرانسسکو پولیس کے اہلکاروں کو اسی بور کے ریوالور فراہم کئے جاتے ہیں۔

"اپنا ریوالور مجھے دے دو نک!" واکر نے آگے بڑھ کر کہا۔ اس کا لہجہ معذرت خواہانہ تھا۔

"کیا مطلب ہے واکر!" نک نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔ "کیا تم یہ تو نہیں سمجھ رہے کہ میں.........."

"اپنا ریوالور مجھے دے دو پلیز!" واکر نے اپنی بات دہرائی۔

نک کیورن کندھے اچکا کر رہ گیا۔ پھر مزید کچھ کہے بغیر اس نے بغلی ہولسٹر سے ریوالور نکال کر واکر کے حوالے کر دیا۔ ہومی سائیڈ ڈویژن کے چیف واکر نے ریوالور کی نال اس طرح سونگھ کر دیکھی جیسے تیز رفتاری کے الزام میں پکڑے جانے والے کسی ڈرائیور کا منہ سونگھ کر یہ اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا ہو کہ اس نے شراب تو نہیں پی رکھی پھر اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے انٹرنل افیئرز کے ایک آفیسر کی طرف بڑھا دیا۔

"بارود کی بو زیادہ نہیں ہے اور میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ حال ہی میں یہ ریوالور استعمال نہیں کیا گیا۔"

"تم جانتے ہو کہ آخری مرتبہ میں نے یہ ریوالور تقریباً تین ہفتے پہلے پولیس رینج ٹو پر چیک کرنے کے لئے استعمال کیا تھا اور تم یہ بھی جانتے ہو کہ میں نے نیلسن کو قتل نہیں کیا۔" نک نے کہا۔

"فی الحال میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ نیلسن کو اس ریوالور سے قتل نہیں کیا گیا۔"

واکر نے نک کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا اور پھر اچانک ہی مڑ کر اپنی کار کی طرف

چل پڑا۔

نک نے باری باری وہاں پر موجود سب لوگوں کے چہروں کی طرف دیکھا پھر اس کی نظریں گس کے چہرے پر مرکوز ہو گئیں۔

"میں کچھ نہیں کہہ سکتا برخوردار!" گس کے لہجے میں بے بسی تھی۔ "مجھے یہاں اقلیت کی حیثیت حاصل ہے اور تم جانتے ہو کہ اقلیتی نظریے کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔"

انٹرنل افیئرز کا لیفٹیننٹ جیک سلوان دو قدم آگے بڑھ آیا اس سے بھی نک کے تعلقات کبھی خوشگوار نہیں رہے تھے۔ اس نے نک کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بتایا کہ وہ اس کیس کا انچارج ہے۔

"کیورن!" جیک سلوان اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا۔ "تمہیں میرے ساتھ ہیڈ کوارٹر چلنا ہو گا۔ تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔"

کسی کو بھی یہ اندازہ لگانے میں دیر نہیں لگی کہ اس کا لہجہ دوستانہ نہیں تھا۔

"کیا مجھ پر شبہ ہے سلوان!" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"ہو سکتا ہے۔" سلوان کا جواب مختصر تھا۔

"ایسی صورت میں تمہیں میرے شہری حقوق سے آگاہ کرنا ہو گا اور مجھے بک کرنا ہو گا۔" بات کرتے ہوئے نک کو یکایک احساس ہوا کہ اس کے الفاظ بالکل وہی تھے جو کیتھرین ٹرامیل نے پہلی ملاقات پر اس سے کہے تھے۔

"اگر تم چاہتے ہو تو ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ تمہیں بک کر کے تمہارے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں بھی پہنائی جا سکتی ہیں۔" سلوان کا لہجہ خاصا ناگوار تھا۔

"بات کو سمجھنے کی کوشش کرو نک!" گس اس کے اور سلوان کے بیچ میں آتے ہوئے بولا۔ "اپنی زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ اپنے آپ سے تعاون کر لو .... یہ صرف تمہارا تعاون چاہتے ہیں اور کچھ نہیں۔"

نک کے چہرے پر سختی ابھر آئی۔ ایک لمحہ کو تو یوں محسوس ہوا تھا جیسے وہ ہتھکڑیاں پہنے بغیر ان لوگوں کے ساتھ نہیں جائے گا لیکن پھر دفعتاً اس کے چہرے کے تاثرات بدل گئے۔

"ٹھیک ہے۔" وہ سرہلاتے ہوئے بولا۔ "میں تمہارے ساتھ چلوں گا سلوان صرف

یہ ثابت کرنے کے لئے کہ میں نے ایک اچھے شہری کی طرح قانون سے ہمیشہ تعاون کیا ہے۔"

"گڈ۔" سلوان کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔

"اور میں یہ بھی ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے اس پولیس آفیسر کو قتل نہیں کیا۔" نک نے نیلسن کی لاش کی طرف اشارہ کیا۔

"مجھے بے حد خوشی ہو گی کیورن!" سلوان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ حالانکہ سب ہی لوگ جانتے تھے کہ وہ نک کے لئے زیادہ سے زیادہ مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔

☆------☆------☆

نک کیورن کو اس تفتیشی روم میں لایا گیا جہاں چند روز پہلے کیتھرین ٹرامیل سے پوچھ گچھ کی گئی تھی گس، واکر اور ٹالکوٹ بھی کمرے میں موجود تھے لیکن وہ میز سے دور کرسیوں پر پس منظر میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جیک سلوان اور مورگن نک کے سامنے میز پر بیٹھے ہوئے نک کو تھرڈ ڈگری کا احساس دلانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہر کوئی جانتا تھا کہ یہ معاملہ سو فیصد انٹرنل افیئرز والوں کے ہاتھ میں تھا وہ لوگ نک کو اس قتل کا ذمے دار ثابت کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے یا اسے پاگل قرار دے کر محکمے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس کی چھٹی کرا دیں گے۔

"تم مارٹی نیلسن کو پسند نہیں کرتے تھے۔" مورگن نے نک کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔ اس کا لہجہ ایسا تھا جیسے کسی پرجوش مباحثے میں حصہ لے رہا ہو۔

"یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ کا ہر شخص جانتا ہے کہ میرے اور نیلسن کے مابین تعلقات کچھ زیادہ خوشگوار نہیں تھے اور مجھے یقین ہے مورگن کہ تم بھی بعض لوگوں کو پسند نہیں کرتے ہو گے اور میں یہ بات بھی دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ بہت سے لوگ تمہیں بھی پسند نہیں کرتے ہوں گے۔"

"یہ کوئی جواب نہیں ہوا۔" مورگن نے کہا۔

"کل دوپہر۔" سلوان اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا۔ "درجن بھر پولیس آفیسروں کی موجودگی میں تم نے نیلسن پر حملہ کیا تھا۔"

"یہ درست ہے۔" نک نے اثبات میں سرہلایا۔ "ایک معاملے میں مجھے غصہ آ گیا تھا

اور میں اس سے لڑ بیٹھا تھا۔"

"ہو سکتا ہے اس کے بعد بھی تمہارا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم ٹین فور بار کے باہر کھڑے مارٹی کا انتظار کرتے رہے ہو اور جیسے ہی وہ باہر آیا ہو تم نے اس کے سر میں گولی مار دی ہو۔ اس امکان کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ تم اپنی صبح والی توہین کا بدلہ لینے کے لئے اس کی تلاش میں یہاں آئے ہو۔ میں غلط تو نہیں کہہ رہا؟"

"میں نے نیلسن کی بدتمیزی کی ذرا بھی پروا نہیں کی تھی اس نے جب مجھے یہ دھمکی دی کہ وہ مجھے پولیس کے محکمے سے نکلوا دے گا تو میں نے اس کا بھی کوئی نوٹس نہیں لیا تھا۔ اس دھمکی کو دیوانے کی بڑ سمجھا تھا۔"

"تو پھر کیا بات تھی؟" سلوان اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا۔ "تمہیں اس قدر شدید نفرت کیوں تھی؟"

"مجھے اس سے نفرت نہیں تھی، لیکن وہ .... سنو سلوان! اس نے میرا کونفیڈنشل فائل نکلوا لیا تھا۔ وہ فائل جو میرے ہاتھوں دو سیاحوں کے قتل کے بعد میرے نفسیاتی تجزیہ کے بعد مرتب کیا گیا تھا۔" نک نے جواب دیا۔

دور بیٹھے ہوئے ٹالکوٹ کی بھنویں سکڑ گئیں۔ اس کے خیال میں نک کو دو سیاحوں کے قتل کے بجائے ایک حادثہ کہنا چاہئے تھا۔

"یہ بکواس ہے۔" مورگن کے لہجے میں ناگواری تھی۔

"بکواس نہیں حقیقت ہے۔ مزید برآں وہ اس فائل کو میرے خلاف استعمال کر رہا تھا۔ یہ فائل اس نے محکمے سے باہر ایک غیر متعلق فرد کو بھی دکھایا تھا۔ کیا یہ افسوس ناک بات نہیں ہے کہ وہ میرے فائل کو میرے ہی خلاف استعمال کر رہا تھا؟"

"کیا تمہارے پاس اس کا کوئی ثبوت ہے؟ کیا تم یہ ثابت کر سکتے ہو کہ اس نے تمہارا یہ فائل محکمے سے باہر کسی غیر متعلق شخص کو دکھایا تھا؟ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ کیا تم یہ ثابت کر سکتے ہو کہ اس نے تمہارا فائل حاصل کیا تھا؟"

نک نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس سلسلے میں اس کے پاس نیلسن کے خلاف ٹھوس ثبوت موجود تھے لیکن وہ انہیں کیتھرین ٹرامیل کے بارے میں نہیں بتانا چاہتا تھا۔ اگر انہیں پتہ چل جاتا کہ کیتھرین اس کے اعصاب پر سوار ہو چکی ہے تو وہ اس کے خلاف کوئی اور سازش تیار کر لیتے اور اگر وہ یہ بتا دیتا کہ فائل کے بارے میں اسے بیتھ گارنر نے بتایا

تھا تو اس طرح بیتھ مصیبت میں مبتلا ہو جاتی۔ اب اس کے سامنے صرف ایک ہی راستہ تھا جھوٹ۔

"میں ثبوت کے لئے پوچھ رہا ہوں کیورن! کیا تم اپنے الزامات کو سچ ثابت کرنے کے لئے کوئی ثبوت پیش کر سکتے ہو؟" سلوان نے ایک بار پھر اس کے چہرے پر نظریں جما دیں۔

"نہیں۔" نک نے نفی میں سر ہلا دیا۔ "میں کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکتا۔"

"اس کا مطلب ہے کہ تمہارے پاس اپنے دفاع میں کہنے کو کچھ نہیں ہے۔" مورگن نے کہا۔

"سوائے اس کے کہ میں اتنا احمق نہیں ہوں کہ کسی سے جھگڑا کرنے کے دو تین گھنٹوں بعد اسے اپنے ریوالور سے موت کے گھاٹ اتار دوں۔"

"لوگ اس سے بھی بڑی بڑی احمقانہ حرکتیں کر گزرتے ہیں۔" مورگن نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

اس سے پہلے کہ نک کچھ کہتا تفتیشی روم کا دروازہ کھلا اور بیتھ گارنر اندر داخل ہوئی۔ اس کی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے تھے۔ جیسے وہ رات بھر جاگتی رہی ہو اور یہ دہلا دینے والی خبر سن کر اٹھ بھاگی ہو۔ وہ عجیب سی نظروں سے نک کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"لو .... احمق لوگوں کا نفسیاتی تجزیہ کرنے والی ماہر بھی آ گئی ہے۔" مورگن نے بیتھ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مگر سلوان کو بیتھ گارنر کا اس طرح یہاں آنا پسند نہیں آیا تھا۔ "ہم تم سے بعد میں بات کریں گے ڈاکٹر بیتھ گارنر! اگر تم برا نہ مانو تو۔"

"میں یہیں بیٹھوں گی۔" بیتھ نے سلوان کی بات کاٹ دی۔ "شاید میں اس سلسلے میں کوئی مدد کر سکوں۔"

"لیکن میرے خیال میں........."

"میرے خیال میں۔" اس مرتبہ ٹالکوٹ نے سلوان کی بات کاٹ دی۔ "ڈاکٹر بیتھ گارنر کی یہاں موجودگی سے کوئی حرج نہیں ہوگا بشرطیکہ نک کیورن کو کوئی اعتراض نہ ہو۔"

"مجھے کسی کی پروا نہیں ہے۔" نک نے لاپروائی سے کندھے اچکا دیئے۔ بیتھ گارنر سر

ہلاتی ہوئی ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ اس کے چہرے پر سنسنی کے عجیب سے تاثرات تھے۔

"آج رات تم کہاں تھے نک؟" مورگن نے سوال کیا۔

"اپنے گھر میں۔" نک نے جواب دیا۔ "میں ٹی وی دیکھ رہا تھا۔"

"ساری رات؟"

"ہاں۔"

"تم ٹی وی پر کیا دیکھ رہے تھے؟"

"پتہ نہیں۔ احمقانہ سا پروگرام تھا۔" نک نے جواب دیا اسے واقعی بالکل یاد نہیں تھا کہ ٹی وی پر کون سا پروگرام آ رہا تھا۔

"کیا تم شراب پی رہے تھے؟" یہ سوال سلوان نے پوچھا تھا۔

"ہاں .... میں شراب پی رہا تھا۔" نک نے بیتھ کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

"مگر تم نے تو شاید شراب نوشی چھوڑ دی تھی۔" سلوان نے اسے گھورا۔

"یہ درست ہے تقریباً دو مہینوں تک میں نے شراب چکھی تک نہیں تھی لیکن اب گھر پہنچ کر ایک دو پیگ پی لیتا ہوں۔ جنہیں میں برداشت بھی کر لیتا ہوں۔ ڈیوٹی کے دوران میں نے کبھی شراب نہیں پی۔"

"لیکن گزشتہ رات تم پی رہے تھے؟"

"میں نے یہی کہا تھا۔" نک نے جواب دیا۔

"تم نے دوبارہ شراب نوشی کب شروع کی تھی؟"

"دو دن پہلے۔" نک نے جواب دیا۔ "میں نے شراب چھوڑی تھی کیونکہ میں نہیں پینا چاہتا تھا۔ میں نے دوبارہ شراب نوشی شروع کر دی کیونکہ میں پینا چاہتا تھا۔ میرا خیال ہے تمہارا بھی کوئی اسی قسم کا مسئلہ ہے لیفٹیننٹ!"

"نہیں میرا ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے' مسائل میں تو تم گھرے ہوئے ہو۔ شراب پینے کے بعد تم کسی احمقانہ کارروائی کے لئے گھر سے باہر نکل گئے تھے۔"

اس سے پہلے کہ نک کوئی جواب دیتا بیتھ گارنر بول اٹھی۔

"میں آج رات دس بجے کیورن سے اس کے اپارٹمنٹ میں ملی تھی وہ پوری طرح ہوش میں اور بے حد پُرسکون تھا۔"

سلوان مشتبہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ "کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ تم رات دس بجے کیورن کے اپارٹمنٹ میں کیا کرنے گئی تھیں؟"

"میں اس محکمے کی نفسیاتی تھراپسٹ ہوں۔" بیتھ نے پُرسکون لہجے میں جواب دیا۔

"مجھے پتہ چلا تھا کہ کیورن کا نیلسن سے جھگڑا ہو گیا ہے میں اس لئے گئی تھی کہ شاید اسے کوئی مفید مشورہ دے سکوں۔"

"آدھی رات کو۔" مورگن نے اسے گھورا۔

"آدھی رات کا وقت نہیں تھا' لیفٹیننٹ!" بیتھ نے جواب دیا۔ "میں پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ تقریباً دس بجے کا وقت تھا۔ جیسا کہ تم میرے کام کے بارے میں جانتے ہو میں اس محکمے کی ماہر نفسیات ہوں اور چوبیس گھنٹے کی ملازم ہوں اور کسی بھی وقت کہیں بھی جا سکتی ہوں۔"

"تمہاری باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ تم بے حد فرض شناس ہو۔" مورگن کے لہجے میں طنز تھا۔

"اس وقت کیورن کی کیا کیفیت تھی ڈاکٹر بیتھ!" اس مرتبہ سلوان نے سوال کیا۔

"جیسا کہ میں پہلے بتا چکی ہوں کہ وہ پوری طرح ہوش میں اور بے حد پُرسکون تھا اس نے مجھے نیلسن کے جھگڑے کی تفصیل بتائی تھی لیکن اس کا انداز جارحانہ نہیں تھا۔"

"تم کتنی دیر وہاں رہی تھیں؟"

جواب دینے سے پہلے بیتھ نے نک کیورن کی طرف دیکھا۔ "تقریباً پندرہ منٹ۔" اس نے سلوان کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔ "جب میں نے محسوس کیا کہ نک کیورن کو میری ضرورت نہیں تو میں واپس چلی گئی تھی۔"

نک کیورن نے جیب میں ٹٹول کر سگریٹ نکالا سلگانے کے بعد اس نے بھرپور کش لگایا اور کسی اسٹیم انجن کی طرح دھواں اگل دیا۔

"تم شاید بھول گئے ہو کہ اس عمارت میں تمباکو نوشی ممنوع ہے۔" مورگن نے اسے گھورا۔ واکر' ٹالکوٹ اور گس مورن اچھی طرح جانتے تھے کہ نک کا جواب کیا ہو گا۔

"تم کیا کرو گے۔ تمباکو نوشی کے الزام میں چالان کر لو گے نا؟" نک نے بھی گھورتی ہوئی نگاہوں سے مورگن کی طرف دیکھا۔

"میری بات غور سے سنو کیورن!" مورگن دونوں ہاتھ میز پر ٹکا کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"ایک منٹ۔" سلوان نے مورگن کو روک دیا اور نک کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"میں ریکارڈ کے لئے تم سے صرف اتنا پوچھوں گا نک کہ کیا تم نے نیلسن کو قتل کیا ہے؟؟"

"نہیں۔" نک نے بلا جھجک جواب دیا۔

"کیا تم یقین سے کہہ رہے ہو؟" سلوان نے اس کے چہرے پر نظریں جمادیں۔

"میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کیا تم واقعی مجھے اتنا احمق سمجھتے ہو کہ درجن بھر آدمیوں کی موجودگی میں کسی شخص کے دفتر میں داخل ہو کر اس سے جھگڑا کروں اور پھر اسی رات اسے قتل کر دوں؟"

"تم شاید ٹھیک کہتے ہو۔" مورگن نے کہا۔ "کئی لوگوں کی موجودگی میں کسی سے جھگڑا کرنا اور بعد میں اسے قتل کر دینا' ایسا کوئی احمق ہی کر سکتا ہے اور تم بہرحال احمق نہیں ہو۔ نیلسن سے تمہارا یہ جھگڑا ہی تمہاری بے گناہی کا ثبوت فراہم کرتا ہے۔"

"یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی شخص کے قتل کے بارے میں کتاب لکھ دینا مصنف کو اس کے قتل سے بری کر دیتا ہے۔" واکر نے کہتے ہوئے گس موران اور نک کی طرف دیکھا۔

"کیورن! آج سے تم چھٹی پر ہو اور بیتھ!" وہ بیتھ گارنر کی طرف متوجہ ہو گیا۔ "چھٹیوں کے دوران تمہیں اپنا کام مکمل کر کے مجھے رپورٹ دینا ہو گی۔"

ٹالکوٹ نے اگرچہ بیتھ کے کام کی وضاحت نہیں کی تھی لیکن وہاں پر موجود ہر شخص سمجھ گیا تھا کہ بیتھ کی رپورٹ کے بعد نک کیورن کی محکمے ہی سے چھٹی کر دی جائے گی۔

پوچھ گچھ وقتی طور پر ختم کر دی گئی تھی۔ ٹالکوٹ' سلوان اور مورگن کے پیچھے ہی باہر نکل گیا تھا۔ واکر کمرے ہی میں رہ گیا تھا۔ گس موران ایک طرف کھڑا ٹھوڑی کھجا رہا تھا۔

نک بیتھ کا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی طرف چلنے لگا۔ صبح صادق کا وقت تھا یوں تو پولیس ہیڈ کوارٹر میں رات گئے تک گہما گہمی رہتی تھی پولیس والوں کی آمدورفت جاری رہتی تھی لیکن اس وقت راہداریاں تقریباً سنسان پڑی تھیں۔ البتہ صفائی کرنے والا عملہ اپنے کام میں مصروف تھا۔

نک نے بیتھ کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔ وہ کبھی کبھی اس کا ہاتھ دبا دیتا اور بیتھ بار بار کن انکھیوں سے اس کی طرف اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے اس کی ذہنی کیفیت پر کسی قسم کا

شبہ ہو۔

"جو کچھ بھی ہوا مجھے اس پر افسوس ہے بیتھ!" نک نے نرم لہجے میں کہا۔ "میں تمہارا بے حد شکر گزار ہوں کہ تم نے..........."

"میں تمہارے لئے کم از کم اتنا تو کر ہی سکتی تھی۔" بیتھ نے اس کی بات کاٹ دی۔

"میری مرتب کردہ رپورٹوں کی وجہ سے ہی تم اس مصیبت میں مبتلا ہوئے تھے۔"

"تمہیں میرے حق میں کوئی گواہی نہیں دینا چاہئے تھی۔ میں نے تمہارے ساتھ جو کچھ کیا تھا' اس کے بعد ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ تم مجھے پھانسی کے پھندے پر لٹکنے دیتیں۔" نک نے کہا۔

"لیکن.......... میں ایسا کیوں ہونے دیتی۔" بیتھ نے اسے گھورا۔

"اس لئے کہ مجھے تمہارے ساتھ کی جانے والی زیادتی کی سزا ملنی چاہئے تھی۔" نک نے جواب دیا۔

"سب کچھ بھول جاؤ۔" بیتھ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "تمہیں یہ کیسے پتہ چلا تھا کہ کیتھرین ٹرامیل نے تمہارا فائل دیکھا تھا۔"

"سیدھی سی بات ہے۔" نک نے جواب دیا۔ "اسے وہ ساری باتیں معلوم ہیں جو میں نے صرف تمہیں بتائی تھیں۔"

"اس کے بارے میں بہت کچھ سن چکی ہوں وہ طبی نقطۂ نظر سے ایک عجیب و غریب قسم کی عورت معلوم ہوتی ہے۔" بیتھ نے کہا۔

"کیتھرین اسکول میں کیسی تھی؟"

"میں اسے زیادہ نہیں جانتی تھی بس واجبی سے تعلقات تھے۔" بیتھ نے جواب دیا۔

وہ ہیڈ کوارٹر کی عمارت سے نکل کر پارکنگ میں آ گئے تھے۔

"نک!" بیتھ نے اپنی کار کے قریب رکتے ہوئے کہا۔ "تمہیں آرام کی ضرورت ہے وعدہ کرو کہ اِدھر اُدھر بھاگنے کی بجائے اب تم مکمل آرام کرو گے۔"

"میں وعدہ کرتا ہوں۔" نک مسکرایا۔

بیتھ ہینڈ بیگ میں سے چابی نکال کر کار کا دروازہ کھولتے ہوئے بولی۔ "اب تم گھر جا کر سو جاؤ دو تین گھنٹوں کی نیند تمہارے اعصاب پر اچھا اثر ڈالے گی۔"

نک نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ بیتھ کی کار اسٹارٹ ہو کر پارکنگ سے نکل گئی۔ نک

اس وقت تک وہاں کھڑا رہا جب تک کار نگاہوں سے اوجھل نہ ہو گئی اور پھر گھر جانے کی بجائے وہ گس کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا وہ ناشتہ کرنے کے بعد دن چڑھنے پر ہیڈ کوارٹر میں ہونے والی سرگرمیوں کا جائزہ لینا چاہتا تھا۔

☆------☆------☆

نو بجے تک کیورن کینٹین سے اٹھ گیا اس کا خیال تھا کہ اینڈریوز دفتر پہنچ چکا ہو گا نک جب دفتر میں داخل ہوا تو اسے دیکھ کر واکر کے ہونٹوں سے غراہٹ سی نکلی۔ ”تم یہاں کیا کر رہے ہو؟“

”اپنی میز پر کاغذات وغیرہ سنبھالنے آیا تھا۔“ نک نے جواب دیا۔

”میں تمہیں صرف پانچ منٹ دے رہا ہوں نک۔“ واکر بولا۔ ”اس کے بعد تم مجھے اس عمارت میں نظر نہیں آؤ گے، سمجھے.........؟“

”ٹھیک ہے۔“ نک کہتے ہوئے لاپروائی کے انداز میں آگے بڑھ گیا۔ اینڈریوز اپنی میز پر بیٹھا کوئی رپورٹ ٹائپ کر رہا تھا وہ بار بار دائیں رکھے ہوئے اس کاغذ کی طرف بھی دیکھ رہا تھا جس پر اس رپورٹ کے ضروری پوائنٹس لکھے ہوئے تھے۔

”ہیلو اینڈریوز کیا ہو رہا ہے؟“ نک اس کے قریب پہنچ کر بولا۔

نک کو اپنے قریب دیکھ کر اینڈریوز کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔ ”میں تو ٹھیک ہوں تمہارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے.........؟“ اینڈریوز اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ ”تم اس وقت نفسیاتی بنیاد پر چھٹی پر ہو اس کے بعد تمہیں پولیس ڈیپارٹمنٹ سے رخصت کر دیا جائے گا۔“

”ابھی تو میں چھٹی پر ہوں اس کے بعد جو ہو گا دیکھا جائے گا۔“ نک نے کہتے ہوئے شیشے کی دیواروں والے کیبن میں بیٹھے ہوئے واکر کی طرف دیکھا پھر اینڈریوز کی طرف جھک کر سرگوشیانہ لہجے میں بولا۔ ”کیتھرین کے والدین کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کیں؟“

”تم اس وقت چھٹی پر ہو نک!“ اینڈریوز نے اسے گھورا۔ ”اس لئے میں معذرت چاہوں گا۔“

”میں نے پوچھا تھا تم نے کچھ معلوم کیا۔“ نک کے لہجے میں ہلکی سی غراہٹ تھی۔ اینڈریوز نے گردن گھما کر واکر کے کیبن کی طرف دیکھا پھر ٹائپ رائٹر میں لگے

ہوئے کاغذ پر نظریں جماتے ہوئے مدھم لہجے میں بولا۔ ”کشتی ایک دھماکے سے اڑ گئی تھی گیس لائن لیک کر رہی تھی ریکارڈ سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ گیس لائن اس سے پہلے دو مرتبہ مرمت ہو چکی تھی۔ کیتھرین کے والدین نے الگ الگ انشورنس پالیسیاں لے رکھی تھیں۔ ہر پالیسی پانچ ملین ڈالر کی مالیت کی تھی۔ انشورنس کمپنی کے پرائیویٹ سراغرسانوں نے اس کیس کی تحقیقات کی تھیں۔ کمپنی دراصل دس ملین ڈالر ادا نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن انہیں کوئی ایسی مشتبہ بات نہیں ملی جس کی بنیاد پر ادائیگی روکی جا سکے انہیں بہرحال یہ ادائیگی کرنا پڑی۔ اس واقعہ کو ایک حادثہ قرار دیا گیا تھا۔ میرا مطلب ہے کہ کیتھرین کے والدین کی موت کو سرکاری طور پر بھی ایک حادثہ قرار دیا گیا تھا۔“

”اور غیر سرکاری طور پر.........؟“ نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

”تمہارا اس سلسلے میں کیا خیال ہے؟“ اینڈریوز نے پوچھا۔

”والدین کی موت سے کیتھرین کو دس ملین ڈالر مل گئے تھے اسے پہلے ہی سو ملین ڈالر ملنے والے تھے اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے ماں باپ کی انشورنس کی رقم حاصل کرنے کے لئے انہیں قتل کیا ہو گا البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ سب کچھ اس نے محض سنسنی کے لئے کیا ہو گا۔“

”میری بات غور سے سنو نک!“ اینڈریوز نے اس کی طرف دیکھا۔ ”جہاں تک تحقیقات کا تعلق ہے تو اس سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ماں باپ کی موت میں کیتھرین کا کوئی ہاتھ نہیں تھا سمجھ.........؟“

”سمجھنے کی کوشش کروں گا۔“ نک نے کندھے اچکائے۔

”کیورن!“ یہ واکر کی آواز تھی۔

”میں جا رہا ہوں۔“ نک نے چیخ کر جواب دیا۔

”جانے سے پہلے تم میرے پاس آؤ گے۔“ واکر نے کہا۔

”ابھی آ رہا ہوں۔“ نک کہتے ہوئے واکر کے کیبن کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔ ”کیا بات ہے فل، کیوں چیخ رہے تھے؟“

”میں تمہارے چہرے کی معصومیت سے متاثر نہیں ہوں گا کیونکہ میں تمہیں بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔“ واکر نے اسے گھورا۔

”میں کوئی اتنا برا آدمی تو نہیں ہوں واکر!“

"اپنی کتھا بند کرو اور میری بات غور سے سنو۔" واکر نے اس کی بات کاٹ دی۔ "انٹرنل افیئرز والے نیلسن کے سلسلے میں تم سے بات کرنا چاہتے ہیں اس کیس کی تحقیقات ہم نہیں وہی لوگ کر رہے ہیں۔"

"اوہ..........!" نک کے منہ سے گہرا سانس نکل گیا۔ "وہ صرف اس لئے اس کیس کی تحقیقات کرنا چاہتے ہیں کہ مقتول ان کے شعبے کا آدمی تھا لیکن تحقیقات کا حق انہیں کس نے دیا یہ قتل کا کیس ہے اور اس کی تحقیقات بھی ہومی سائیڈ والے ہی کریں گے اصولی طور پر قتل کے کسی کیس سے انٹرنل افیئرز کا کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔"

واکر نے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "میں تم سے کسی بحث میں نہیں الجھنا چاہتا نک! میرا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی تمہیں کوئی اعتراض ہونا چاہئے۔ تمہیں صرف ہدایات پر عمل کرنا ہے۔ نمبر ایک یہ کہ انٹرنل افیئرز والے جب بھی بلائیں تم دستیاب ہو گے۔ نمبر دو کوئی نئی مصیبت کھڑی کرنے کی کوشش مت کرنا۔ نمبر تین بیتھ گارنر سے رابطہ قائم رکھو گے۔ سمجھ گئے؟"

نک نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لئے۔ "اسی نے نیلسن کو قتل کیا ہے۔" وہ واکر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا نک!" واکر نے اسے گھورا۔ "اب تم بیتھ کو بھی اس قتل میں ملوث کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔"

"میں بیتھ کی نہیں کیتھرین ٹرامیل کی بات کر رہا ہوں نیلسن کو اسی نے قتل کیا ہے۔" نک نے کہا۔

"کیا واقعی.........؟" واکر کے لہجے میں حیرت تھی۔

"یہ حقیقت ہے۔" نک نے جواب دیا۔ "نیلسن کو کیتھرین ہی نے قتل کیا ہے یہ قتل بھی اس کے اس سنسنی خیز اور خطرناک کھیل کا ایک حصہ ہے جو وہ کھیل رہی ہے۔"

"کھیل.........!" واکر نے اسے گھورا۔ "پہلے تم نے کیتھرین پر یہ الزام لگایا کہ اس نے کسی کو رشوت دے کر تمہارا کونفیڈنشل فائل حاصل کیا تھا اور اب تم کہہ رہے ہو کہ نیلسن کو اسی نے قتل کیا ہے۔ میرا ایک مشورہ مان لو نک! چند روز کے لئے کہیں باہر چلے جاؤ' گھومو پھرو' خوب تفریح کرو اور کیتھرین کا خیال ذہن سے نکال دو۔"

"کوئی بات نہیں۔" نک نے گہرا سانس لیتے ہوئے جواب دیا۔ "میں چھٹی پر ہوں

اور جس طرح چاہوں اپنا وقت گزار سکتا ہوں مجھ پر کوئی پابندی نہیں ہے۔" واکر نے کچھ کہنا چاہا تھا کہ نک مڑ کر تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا باہر نکل گیا۔

☆======☆======☆

نک کیورن نے اگرچہ گس سے وعدہ کیا تھا کہ اب وہ اپنے آپ کو ان مسائل اور مصائب سے دور رکھے گا لیکن وہ اپنے اس وعدے پر صرف پندرہ بیس منٹ تک قائم رہ سکا تھا۔ وقت کا یہ وہ دورانیہ تھا جو پولیس ہیڈ کوارٹر سے روانگی اور فلیٹ تک پہنچنے کے دوران لگا تھا نک کا یہ کہنا بھی درست تھا کہ وہ خود مسائل اور مصائب کو دعوت نہیں دیتا بلکہ بسا اوقات مسائل خود اس کی راہ دیکھتے ہیں۔ اپنے اپارٹمنٹ ہاؤس والی سڑک پر گاڑی موڑتے ہی اس نے موڑ پر کیتھرین ٹرامیل کی سیاہ لوٹس کھڑی دیکھ لی تھی اور جب وہ اپنی گاڑی سے اتر کر عمارت کے گیٹ میں داخل ہوا تو اس نے سیڑھیوں پر بیٹھی ہوئی کیتھرین کو بھی دیکھ لیا تھا۔

"مجھے اس واقعہ کے بارے میں پتہ چل چکا تھا۔" کیتھرین نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "لیکن تم جیسا شوٹر پستول کے بغیر! بڑی حیرت کی بات ہے۔"

کیتھرین کے لہجے میں طنز تھا نک اس وقت مذاق یا طنزیہ باتیں سننے کے موڈ میں نہیں تھا وہ کوئی سخت جواب دینا چاہتا تھا لیکن اس نے بڑی مشکل سے اپنی اندرونی کیفیت پر قابو پایا اور لہجے کو پرسکون رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔ "تمہیں یہ سب کچھ کیسے معلوم ہوا.........؟"

"میرے بھی قانونی مشیر ہیں ان کے دوستوں کا بھی حلقہ ہے اور میں بھی کچھ دوست رکھتی ہوں اگر دولت پاس ہو تو لاتعداد قانونی مشیر اور دوست خریدے جا سکتے ہیں۔"

"میں اس قسم کی باتیں نہیں سمجھ سکتا اس لئے کہ میرے پاس دولت نہیں ہے۔ میرا کوئی قانونی مشیر نہیں ہے اور جہاں تک دوستوں کا تعلق ہے تو گس اس دنیا کا واحد شخص ہے جسے میں واقعی اپنا دوست کہہ سکتا ہوں۔ وہی ایک میرا حقیقی دوست ہے۔"

"میں حقیقی دوستوں کی بات نہیں کر رہی۔" کیتھرین نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ "لیکن تمہارا یہ دوست گس مجھے پسند کیوں نہیں کرتا؟"

"گس!" نک نے ایک ہلکا سا قہقہہ لگایا۔ "گس تمہیں اس لئے پسند نہیں کرتا کہ اس کے خیال میں تم میرے حق میں بہت بری عورت ہو۔ شاید وہ ٹھیک ہی کہتا ہے۔ میں

تمہیں پسند کرتا ہوں اور میں ایسی ہی چیزیں پسند کرتا ہوں جو میرے لئے بری ہوں۔"

"کیا واقعی..........؟"

"ہاں..........!" نک نے کہا۔ "کیا تم ایک ڈرنک کے لئے میرے ساتھ اوپر آنا پسند کرو گی..........؟"

"ابھی تو صبح کے نو ہی بجے ہیں۔" وہ اپنی کلائی پر بندھی ہوئی پلاٹینم کی نازک سی گھڑی دیکھتے ہوئے بولی۔ "کیا تمہارے خیال میں صبح سویرے ڈرنک لینا مناسب ہو گا؟"

"مجھے آدھی رات کو جگا دیا گیا تھا اور میرے حساب سے یہ میرے لئے لنچ ٹائم ہونا چاہئے۔ بہرحال تم اوپر آ رہی ہو یا نہیں..........؟" نک نے گھورتی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"میرا خیال تھا کہ تم مجھے اپنے اپارٹمنٹ میں آنے کی اجازت نہیں دو گے۔" کیتھرین مسکراتے ہوئے بولی۔ "میں ضرور آؤں گی۔"

"لیکن میرا خیال ہے کہ تمہیں ابھی تک خود اپنے کردار کا کچھ اندازہ نہیں ہو سکا اور اگر کبھی تم نے اپنے کردار کا تجزیہ کیا بھی ہے تو وہ غلط ہے۔" نک کہتے ہوئے زینے کی طرف بڑھ گیا۔

اس پرانی سی عمارت کی سیڑھیاں بھی خاصی شکستہ تھیں جگہ جگہ سے سیمنٹ اکھڑا ہوا تھا جس کی وجہ سے بہت سنبھل سنبھل کر قدم رکھنا پڑ رہا تھا۔ نک کا اپارٹمنٹ تیسری منزل پر تھا اور کیتھرین اس سے آگے آگے سیڑھیاں چڑھتی ہوئی جا رہی تھی جیسے وہ نک کے ساتھ نہیں اسے اپنے ساتھ لے جا رہی ہو وہ باتیں کرتے ہوئے بار بار پیچھے مڑ رہی تھی۔

"میں جاننے کی کوشش کر رہی ہوں۔" وہ ایک بار پھر پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے بولی۔ "میں تمہارے بارے میں بہت کچھ جاننے کی کوشش کر رہی ہوں اور بہت جلد اتنا کچھ جان لوں گی کہ تمہارے پرانے دوست بھی تمہارے بارے میں اتنا کچھ نہیں جانتے ہوں گے اور میرا خیال ہے کہ میں تمہیں تم سے بہتر جان سکوں گی۔"

"تم اپنے بارے میں کسی خوش فہمی میں مبتلا مت رہنا تم مجھے پوری طرح سمجھنے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکو گی۔"

"کیا تم واقعی ایسا سمجھتے ہو..........؟" کیتھرین نے مسکراتی ہوئی نگاہوں سے اس کی

طرف دیکھا۔

وہ تیسری منزل پر نک کے اپارٹمنٹ کے دروازے کے سامنے پہنچ چکے تھے اور دروازے کے دونوں طرف دیواروں کا پلستر ادھڑا ہوا تھا اور دروازے کا رنگ و روغن بھی غائب ہو چکا تھا جگہ جگہ دھبے پڑے ہوئے تھے نک جیب میں ہاتھ ڈال کر چابی ٹٹولنے لگا۔

"تم مجھے کبھی نہیں سمجھ سکو گی۔" وہ کیتھرین کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "کیونکہ میں بہت..........

"ناقابل فہم ہوں۔"

اتفاق سے یہ جملہ دونوں کی زبان سے ایک ہی وقت میں نکلا تھا۔ نک نے عجیب سی نگاہوں سے کیتھرین کی طرف دیکھا اور دروازہ کھول کر پہلے اسے اندر داخل ہونے کا موقع دیا پھر خود بھی اندر آ گیا۔

کیتھرین کمرے کے وسط میں کھڑی عجیب سی نگاہوں سے چاروں طرف دیکھ رہی تھی دیواروں پر کوئی کیلنڈر، کوئی تصویر وغیرہ آویزاں نہیں تھی ان دیواروں کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا جیسے برسوں سے رنگ و روغن نصیب نہ ہوا ہو کمرے میں فرنیچر نام کی صرف چند ایک ہی چیزیں تھیں اس کمرے کو دیکھ کر گھر کا تصور کسی طرح بھی ذہن میں نہیں ابھرتا تھا۔

"تم یہاں کس طرح رہ رہے ہو..........؟" کیتھرین نے اسے گھورا۔ "لگتا ہے جیسے تمہیں گھر سے کوئی دلچسپی نہ ہو۔"

"میں ذرا مختلف قسم کا آدمی ہوں، مجھے ان لغویات سے کوئی دلچسپی نہیں، جسے تم گھر کا نام دیتی ہو۔" نک نے کہا۔

"دیکھ رہی ہوں۔" کیتھرین نے سر ہلایا۔ "یہ کمرہ بڑی حد تک تمہاری ذاتی زندگی کی عکاسی کر رہا ہے۔ میرا خیال تھا کہ تم یہ سب کچھ مجھ سے چھپانا چاہو گے اور مجھے اندر لانے کی کوشش نہیں کرو گے۔"

"میں نے کسی کو بے وقوف بنانے کی کوشش کبھی نہیں کی۔" نک نے جواب دیا، وہ اس وقت چھوٹے سے کچن میں داخل ہو چکا تھا۔

"یہاں اس وقت میرے پاس صرف جیک ڈینیل ہے اس کے علاوہ تمہیں کچھ اور پیش نہیں کر سکوں گا۔"

"ٹھیک ہے یہی چلے گی۔" کیتھرین نے جواب دیا۔

"برف...........؟"

نک نے کیتھرین کے جواب کا انتظار کئے بغیر فریج کے فریزنگ کمپارٹمنٹ سے برف کا ایک چھوٹا سا بلاک نکال کر سنک میں ڈال دیا اور ایک کیبنٹ سے برف توڑنے کا سُوا بھی نکال لیا' یہ سُوا بالکل ویسا ہی تھا جس سے جونی بوز کو قتل کیا گیا تھا۔

کیتھرین نک کی طرف دیکھ رہی تھی۔ اس کی بھنویں تنی ہوئی تھیں اور آنکھیں سوالیہ نشان بنی ہوئی تھیں۔

"شاید تمہیں برف توڑنا اچھا لگتا ہے۔" نک نے برف توڑنے کا سُوا دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر اس طرح آگے بڑھایا جیسے اسے کوئی ٹرافی پیش کر رہا ہو۔

یہ کیتھرین کے لئے ایک چیلنج تھا جسے اس نے قبول کر لیا اور سُوا اپنے ہاتھ میں لے کر اس طرح تولنے لگی جیسے کوئی جنگجو خنجر استعمال کرنے سے پہلے اسے ہاتھ میں تولتا ہے۔

"ہاں مجھے برف توڑنا اچھا لگتا ہے۔" وہ نک کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ "اور شاید تم مجھے ایسا کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہو...........؟"

کیتھرین نک کے جواب کا انتظار کئے بغیر سنک میں رکھی ہوئی برف توڑنے لگی۔ نک نے دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر سگریٹ سلگا لیا تھا اور وہ سگریٹ کے کش لگاتا ہوا گہری نظروں سے کیتھرین کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"میں نے پہلے ہی تمہیں بتا دیا تھا کہ تم دوبارہ تمباکو نوشی شروع کر دو گے۔" کیتھرین نے کہا اس کا چہرہ اگرچہ دوسری طرف تھا لیکن نک چشم تصور سے دیکھ رہا تھا کہ برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اڑتے دیکھ کر اس کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی تھی۔

"کیا ایک سگریٹ مجھے بھی دو گے...........؟"

نک نے وہ سگریٹ کیتھرین کی طرف بڑھا دیا جو وہ خود پی رہا تھا اور پیکٹ سے دوسرا سگریٹ نکال کر اپنے لئے سلگا لیا۔

"شکریہ..........." کیتھرین سگریٹ ہونٹوں میں دبا کر دوبارہ سنک کی طرف مڑ گئی اور برف کے بلاک پر سُوئے کی نوک سے ضربیں لگانے لگی۔

نک نے کیبنٹ سے دو گلاس نکال کر کاؤنٹر پر رکھ دیئے اور بوتل کی سیل توڑنے لگا۔

"میرا فائل حاصل کرنے کے لئے تم نے نیلسن کو کیا دیا تھا؟" نک نے کیتھرین کی طرف دیکھے بغیر پوچھا۔

"کیا یہ وہی پولیس والا تو نہیں جسے تم نے کل رات گولی مار دی تھی...........؟"

کیتھرین نے بھی اس کی طرف دیکھے بغیر کہا اور دونوں گلاسوں میں تھوڑی تھوڑی برف ڈال کر نک کے ہاتھ سے بوتل لے لی اور گلاسوں میں شراب انڈیلنے لگی۔

"مجھے شوٹر مت کہا کرو۔" نک نے ناگوار سے لہجے میں کہا۔

"پھر تمہیں کیا کہہ کر مخاطب کروں؟" کیتھرین نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا پھر اپنے سوال کا خود ہی جواب دیتے ہوئے بولی۔ "اگر میں تمہیں نکی کہہ کر مخاطب کروں تو کیسا رہے گا؟"

"میری بیوی مجھے اس نام سے پکارا کرتی تھی۔" نک نے بے چینی سے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔

"میں جانتی ہوں۔" کیتھرین کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ "مجھے بھی یہ نام پسند ہے نکی۔" اس نے بڑے محتاط انداز میں لفظ نکی منہ سے نکالا تھا پھر ایک گلاس اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔ "یہ لو........... میرے دوست مجھے کیتھرین کے نام سے مخاطب کرتے ہیں۔"

"تمہارے قانونی مشیر تمہیں کیا کہتے ہیں؟" نک نے اسے گھورا۔

"مس ٹرامیل۔" کیتھرین نے جواب دیا۔ "میرے وہ قانونی مشیر جو عمر میں مجھ سے چھوٹے ہیں' مجھے مس ٹرامیل کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔"

"اور مینی واسکوئز تمہیں کس نام سے پکارا کرتا تھا؟"

"کتیا........... وہ زیادہ تر مجھے پیار سے کتیا ہی کہا کرتا تھا۔" ایک لمحے کو اس کی نیلی آنکھوں میں بے چینی کی لہر سی دوڑ گئی اس کے چہرے کے تاثرات بھی کسی حد تک بدل گئے تھے لیکن اس نے فوراً ہی اپنی کیفیت پر قابو پا لیا۔ "کیا تمہارے ہاں کوک نہیں ہے؟ جیک ڈینیل میں کوک ملا کر پینا مجھے اچھا لگتا ہے۔" یہ کہتے ہوئے وہ اس کے قریب آ گئی۔ کیتھرین کے لباس سے پرفیوم کی مہک اس کے نتھنوں سے ٹکرا رہی تھی اور وہ اپنے رخسار پر اس کے سانس کا لمس محسوس کر رہا تھا۔ "یہ سب کیا ہے کیتھرین...........؟" وہ پُرسکون لہجے میں بولا۔ "تم مجھ سے کیا چاہتی ہو؟"

ان دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے بالکل قریب تھے' کیتھرین کے سرخ ہونٹ بہت ہولے ہولے کپکپا رہے تھے۔ "بولو کیتھرین! تم مجھ سے کیا چاہتی ہو؟" نک مزید جھک گیا وہ بڑی پھرتی سے دو قدم پیچھے ہٹ گئی اس نے اپنے ہینڈ بیگ میں سے ایک کتاب نکال کر اس کی طرف بڑھا دی یہ اس کی اپنی کتاب "دی فرسٹ ٹائم" تھی۔

"یہ کتاب میں تمہارے لئے لے کر آئی ہوں۔"

"شکریہ!" نک اس کے ہاتھ سے کتاب لے کر اس کا ٹائٹل دیکھنے لگا۔ "یہ کس موضوع پر ہے؟"

"یہ ایک ایسے لڑکے کی کہانی ہے جو اپنے ماں باپ کو قتل کر دیتا ہے۔" کیتھرین نے جواب دیا۔ "وہ دونوں اپنے ذاتی ہوائی جہاز پر پرواز کر رہے تھے کہ جہاز تباہ ہو گیا' لڑکے نے اپنا کام اس طرح کیا تھا کہ جہاز کی تباہی ایک حادثہ معلوم ہو۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب رہا اس نے سب کو بے وقوف بنا دیا۔ پولیس کو بھی چکمہ دینے میں کامیاب ہو گیا۔ ہوائی جہاز کی تباہی کو ایک حادثہ ہی سمجھا گیا لیکن جہاز کس طرح تباہ ہوا تھا؟ یہ راز صرف وہی جانتا تھا۔"

"لیکن اس نے ایسا کیوں کیا تھا؟" نک نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے پوچھا۔

"صرف یہ معلوم کرنے کے لئے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتا ہے یا نہیں .... اس کے لئے یہ سب کچھ ایک کھیل تھا سنسنی خیز کھیل........" کیتھرین نے کہا۔

"یہ کتاب تم نے کب لکھی تھی؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"تمہارا مطلب یہ تو نہیں کہ یہ کتاب میں نے اپنے والدین کی افسوسناک موت سے پہلے لکھی تھی؟"

"میرا مطلب یہی ہے۔"

"نہیں۔" کیتھرین نے ایک خفیف سے جھٹکے سے سر کے سنہری بالوں کو پیشانی سے ہٹاتے ہوئے کہا۔ "یہ کتاب میں نے اپنے والدین کی موت کے کئی سال بعد مکمل کی تھی۔" اس نے اپنا گلاس نیچے رکھ دیا گلاس میں سے ابھی تک ایک چسکی بھی نہیں لی گئی تھی جبکہ نک کا گلاس آدھا ہو چکا تھا وہ جانے کے لئے مڑی۔

"جا رہی ہو........؟" نک اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"مجھے ابھی کچھ ضروری کام کرنے ہیں نک!" کیتھرین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "اور میرا خیال ہے کہ تم اب بھی میرا تعاقب جاری رکھو گے ویسے بھی تم چھٹی پر ہو اور تمہارے پاس فالتو وقت کی کمی نہیں ہے۔"

"نہیں! اب میں تمہارا پیچھا نہیں کروں گا لیکن اگر ضروری سمجھا تو........" نک نے معنی خیز انداز میں جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔

"گڈ! میں تمہیں بہت مس کروں گی۔" وہ دونوں دروازے کی طرف بڑھ گئے۔

"دراصل میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے تم کسی مصیبت میں پھنس جاؤ۔"

"میں خطرات سے کھیلنے کا عادی ہوں۔"

"لیکن .... میں یہ ضرور جاننا چاہوں گی کہ تم جان بوجھ کر خطرات میں کیوں کودتے ہو نک!"

نک نے جواب دینے کی بجائے دروازہ کھول دیا۔ کیتھرین باہر نکل کر سیڑھیاں اترنے لگی۔ نک بھی اپارٹمنٹ سے نکل کر زینے کی ریلنگ پر جھکا اسے دیکھ رہا تھا۔ "میں یہ دیکھنے کے لئے خطرات میں کودتا ہوں کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتا ہوں یا نہیں؟ ویسے تمہاری نئی کتاب کہاں تک پہنچی........؟"

"نئی کتاب پایۂ تکمیل تک پہنچ رہی ہے۔" کیتھرین نے بدستور سیڑھیاں اترتے ہوئے جواب دیا۔ "میں آدھی رات کے لگ بھگ اپنے گھر سے نکلوں گی' یہ میں تمہیں اس لئے بتا رہی ہوں کہ اگر میرا پیچھا کرنا چاہو تو تمہیں آسانی رہے۔"

"اگر میرے لئے آسانی کی بات کر رہی ہو تو یہ بھی بتا دو کہ تم جاؤ گی کہاں؟" نک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جونی کے کلب........"

"ٹھیک ہے میں تمہیں وہیں ملوں گا۔" نک کہتے ہوئے زینے کی ریلنگ سے پیچھے ہٹ گیا اور اپارٹمنٹ میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا۔

کیتھرین مسکراتی ہوئی سیڑھیاں اتر رہی تھی اس نے جیسے ہی آخری سیڑھی سے نیچے قدم رکھا گس سے سامنا ہو گیا جو عمارت کے گیٹ میں داخل ہو رہا تھا۔ گس اسے دیکھ کر اس طرح ٹھٹکا تھا جیسے دنیا کا آٹھواں عجوبہ دیکھ لیا ہو۔

"ہیلو گس!" کیتھرین بولی' اس کے ہونٹوں پر بڑی دلفریب مسکراہٹ تھی۔

گس ہونقوں کی طرح اپنی جگہ پر کھڑا اسے باہر جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔

گس جب تیسری منزل پر پہنچا تو بری طرح ہانپ رہا تھا۔ کیتھرین اس وقت تک عمارت سے نکل کر اپنی سیاہ لوٹس میں بیٹھ چکی تھی اور اپارٹمنٹ کی کھڑکی میں کھڑا نک لوٹس کو دیکھ رہا تھا' لوٹس ایک زوردار جھٹکے سے حرکت میں آئی اور بڑی تیزی سے ایک طرف روانہ ہو گئی۔

"ایک بات تم سے پوچھنا چاہتا ہوں' برخوردار!" گس نے دروازے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔ "وہ کمینی مجھے راستے میں ملی تھی' میں تم سے صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ تم اتنا آگے کیوں بڑھ رہے ہو کہ واپسی ممکن نہ ہو سکے۔"

نک ابھی تک کھڑکی پر جھکا گلی میں دیکھ رہا تھا۔ "وہ کوئی کھیل کھیلنا چاہتی ہے۔" وہ خودکلامی کے انداز میں بولا۔ "ٹھیک ہے اس کھیل میں' میں بھی اس کا ساتھ دوں گا وہ مجھے پیچھے نہیں پائے گی۔"

"کیا تم یہ نہیں جانتے کہ جس نے بھی کیتھرین سے کھیلنے کی کوشش کی ہے' اس کا انجام بھیانک موت کی صورت میں ہی سامنے آیا ہے۔" گس نے اسے گھورا۔

نک نے سرہلا دیا اس کے ذہن میں نہ جانے کیوں اپنی بیوی کا خیال ابھر آیا جس نے زہر کھا کر بستر پر تڑپ تڑپ کر جان دے دی تھی' وہ کم ہمت تھی اسے نک سے بے وفائی کی شکایت تھی اور اس کے خیال میں شوہر کی بے وفائی کے بعد اسے زندہ نہیں رہنا چاہئے تھا اس لئے اس نے خودکشی کر لی تھی۔

"سنا تم نے' میں کہہ رہا تھا کہ............"

"میں نے تمہاری بات سن لی ہے گس!" نک نے اس کی بات کاٹ دی۔

"اور کیا تم میری بات کا مطلب بھی سمجھتے ہو؟" گس نے اسے گھورا۔ "میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو نک! پلیز کیتھرین کے ساتھ کھیلنے کی کوشش مت کرو' وہ ایک خوبصورت بلا ہے' اس کے قریب جو بھی آیا وہ ختم ہو گیا۔ اپنے آپ کو اس دلدل میں نہ پھنساؤ' وہ تمہیں نگل جائے گی۔"

"میں تمہاری بات کا مطلب بھی اچھی طرح سمجھ رہا ہوں۔" نک نے گھوم کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "میں اچھی طرح سمجھتا ہوں یہ سب کچھ کیا ہے اور میں کس

طرف جا رہا ہوں۔"

"اس کے باوجود تم............"

"میں اس سلسلے میں اب کچھ نہیں سننا چاہتا۔" نک نے ہاتھ اٹھا کر اس کی بات کاٹ دی اور گس اسے گھور کر رہ گیا۔

☆======☆======☆

لوگوں کے ذوق میں بڑی تبدیلی آ چکی تھی بلکہ اسے تو ذوق کہنا ہی ذوق کی توہین تھا۔ مارکیٹ کے جنوب میں سوما کے علاقے میں ایسے لاتعداد چھوٹے چھوٹے کلب معرضِ وجود میں آ چکے تھے جہاں بے ہودگی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا تھا۔ سوما کا پورا علاقہ ایسے بے ہودہ کلبوں میں تبدیل ہو چکا تھا لیکن بعض ایسے کلب اب بھی موجود تھے جہاں شرفاء تھوڑا بہت وقت گزار سکتے تھے۔

سوما کا یہ وسیع و عریض علاقہ پہلے گوداموں اور ایسے کارخانوں پر مشتمل ہوا کرتا تھا جو بند ہو چکے تھے' بڑے بڑے گودام اور بند کارخانوں کی ویران عمارتیں جرائم پیشہ افراد کی پناہ گاہیں بن گئی تھیں لیکن پھر سان فرانسسکو کی انتظامیہ نے اس علاقے کی اراضی فروخت کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ قیمت بہت کم رکھی گئی تھی اس لئے زمینیں دھڑا دھڑ فروخت ہونے لگیں اور خلاف توقع بہت مختصر عرصے میں یہ علاقہ پھیلتے ہوئے شہر کا مرکز بن گیا۔ اس علاقے میں بھی بے شمار چھوٹے چھوٹے کلب' بار اور ریسٹورنٹ معرضِ وجود میں آ چکے تھے۔

آلٹر بھی اس علاقے کے ان کلبوں میں سے ایک تھا جہاں شام کا اندھیرا پھیلنے سے رات کے آخری پہر تک زندگی کے ہنگامے جاری رہتے تھے۔ نک جب اس کلب میں داخل ہوا تو اسے فوراً ہی اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لینے پڑے۔ تیز موسیقی اور لوگوں کا شور اس قدر بلند تھا کہ کانوں کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔ ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہیں تھی' نک لوگوں کو تقریباً دھکیلتا ہوا آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہال میں پرفیوم کے ساتھ پسینے اور تمباکو کی ناگوار سی بو بھی رچی ہوئی تھی۔ ڈانس فلور پر لاتعداد جوڑے والہانہ انداز میں رقص کر رہے تھے۔

بار کاؤنٹر پر بیٹھے ہوئے لوگ بھی اس طرح شراب پی رہے تھے جیسے ان کی زندگی کا مقصد ہی پینا پلانا ہو۔ موسیقی اس قدر تیز تھی کہ کسی سے بات کرنا بھی مشکل تھا۔

نک کاؤنٹر کے سامنے پہنچ گیا اور چیخ چیخ کر بار ٹینڈر کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے جیک ڈینیل کا ایک پلاسٹک کپ لینے میں کامیاب ہو گیا۔ وہ شراب کی ہلکی ہلکی چسکیاں لیتا لوگوں کو اِدھر اُدھر ہٹاتا ڈانس فلور کے چاروں طرف چکر لگا رہا تھا۔ اسے کیتھرین ٹرامیل کی تلاش تھی لیکن لوگوں کے اس ہجوم میں وہ کہیں دکھائی نہیں دی تھی' وہ بدستور ڈانس فلور کے گرد چکر لگاتا رہا۔ پھر دفعتاً ہجوم میں ایک جانا پہچانا حسین چہرہ دکھائی دیا' وہ راکسی تھی۔

راکسی ایک اور عورت کے ساتھ رقص کر رہی تھی' اس نے اپنا ایک بازو اپنی ساتھی کی کمر میں حمائل کر رکھا تھا' اس نے جھک کر اپنی ساتھی کے کان میں کچھ کہا' اس لڑکی نے پہلے ہلکا سا قہقہہ لگایا پھر اس طرح سر ہلانے لگی جیسے راکسی نے جو کچھ کہا تھا اس کا مطلب سمجھ رہی ہو۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے چپکی ہوئی رقاص جوڑوں کے ہجوم میں راستہ بناتے ہوئے ڈانس فلور سے ہٹنے لگیں۔ نک بھی ان کے پیچھے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ دونوں ایک وسیع ہال نما کمرے میں داخل ہو گئیں' نک بھی ان کے پیچھے ہی تھا۔ کمرے کی فضا میں تمباکو' چرس اور دیگر منشیات کی بو اس طرح پھیلی ہوئی تھی کہ دم گھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا۔ مرد اور عورتیں دو دو اور تین تین کی ٹولیوں میں کھڑے چرس بھرے سگریٹ اور دیگر نشہ آور چیزیں استعمال کر رہے تھے۔ اس وسیع ہال کے چاروں طرف دیواروں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیبن بھی بنے ہوئے تھے۔ ان کیبنوں میں بھی بھرے ہوئے لوگ نشہ آور چیزیں استعمال کر رہے تھے۔

راکسی ایک کیبن کے دروازے کے سامنے رک گئی اس نے ہلکی سی دستک دی۔ دروازہ فوراً ہی کھل گیا۔ کیبن کا دروازہ کھلتے ہی کیتھرین ٹرامیل کا چہرہ دکھائی دیا اس کے بال بکھرے ہوئے اور راکسی کی طرح پسینے سے اس کے چہرے کا میک اپ بھی بگڑا ہوا تھا۔ مدھم روشنی میں وہ اپنی عمر سے بہت چھوٹی نظر آ رہی تھی' نک کو اگر اس کی عمر کا پتہ نہ ہوتا تو وہ اسے بھی راکسی کی ساتھی کی طرح بہت کم عمر ہی سمجھتا' راکسی کی ساتھی کی عمر صرف انیس سال تھی۔ نک کے خیال میں لڑکیوں کی یہ عمر بڑی خطرناک ہوتی ہے اور وہ اس عمر میں زندگی کے ہنگاموں سے پوری طرح لطف اندوز ہو رہی تھی۔

کیتھرین کیبن میں اکیلی نہیں تھی اس کے ساتھ لمبا تڑنگا ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا

اور کیتھرین نے ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد حمائل کر رکھا تھا' سیاہ فام شخص کے جسم کا بالائی حصہ برہنہ تھا اس کے مسل کسی باڈی بلڈر کی طرح ابھرے ہوئے تھے۔

سیاہ فام شخص کے ہاتھ میں کوکین سے بھری ہوئی شیشے کی ایک ٹیوب تھی جسے اس نے کیتھرین کے چہرے کے قریب کر رکھا تھا اور کیتھرین اس ٹیوب سے لمبے لمبے سانس لے رہی تھی' ٹیوب کے کنارے پر کوک کے چند قطرے چمک رہے تھے' کیتھرین نے زبان سے کوک کے وہ قطرے چاٹ لئے۔

کیتھرین نک کی طرف دیکھ کر مسکرائی اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے سیاہ فام ساتھی سے کچھ کہا بھی تھا' سیاہ فام شخص نے نک کی طرف دیکھا' اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اور نگاہوں میں طنز نمایاں تھا' وہ چند لمحے نک کی طرف دیکھتا رہا پھر کیبن کا دروازہ بند کر دیا۔

نک کو کسی قسم کی جلدی نہیں تھی' وہ رات کے آخری پہر تک کیتھرین کا انتظار کر سکتا تھا' وقت گزارنے کے لئے وہ کلب میں اِدھر اُدھر گھومتا رہا۔ یہ سب کچھ اگرچہ نیا نہیں تھا لیکن وہ دلچسپ نظروں سے کونوں کھدروں میں اپنے اپنے کام میں مشغول لوگوں کو دیکھتا رہا۔

موسیقی کی تیز آواز گونجتی رہی' رقص کرنے والوں کے ردھم میں کوئی فرق نہیں آیا تھا' لوگوں کے چہرے پسینے سے تر تھے' کسی کے جوش و ولولے میں کمی نہیں آئی تھی' لگتا تھا یہاں پر موجود لوگ سب کچھ بھول چکے ہیں انہیں صرف ڈانس' اپنے پارٹنر اور کوکین کا نشہ یاد تھا۔ موسیقی کی دھنیں غیر محسوس انداز میں بدلتی رہیں اور لوگوں کا والہانہ رقص جاری رہا۔

نک اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا اور بالآخر کیتھرین نظر آ گئی' وہ راکسی اور اسی سیاہ فام کے ساتھ رقص کر رہی تھی۔ راکسی کسی قدر ہٹی ہوئی تھی اور کیتھرین سیاہ فام شخص کے سینے سے لپٹی ہوئی تھی' اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا' یہ سرخی نشے کی وجہ سے تھی یا جذبات کی شدت۔ نک کے لئے یہ اندازہ لگانا مشکل تھا۔

کیتھرین نے نک کو دیکھ لیا تھا لیکن اس نے اپنا رقص جاری رکھا رقص کے دوران وہ بار بار مڑ کر نک کی طرف دیکھ رہی تھی' کبھی اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ جاتی اور کبھی نظروں سے چنگاریاں سی برستی ہوئی محسوس ہوتیں۔ وہ جب بھی نک کے رخ پر آتی

اپنے سیاہ فام پارٹنر سے اس طرح قریب ہو جاتی جیسے اس کے بھاگ جانے کا اندیشہ ہو۔ صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ نک کو ستا رہی تھی' لمبا تڑنگا سیاہ فام شخص اور راکسی بھی سمجھ گئی تھی کہ کیتھرین نک کو چڑانے کے لئے یہ سب کچھ کر رہی تھی۔

سنسنی کی ایک لہر نک کے پورے جسم میں دوڑ گئی' اس نے کیتھرین کی طرف دیکھا جو اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے گزر گئی تھی' اس نے جان بوجھ کر نک کو نظرانداز کر دیا تھا۔ نک کچھ دیر تک سلگتی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھتا رہا' پھر وہ خود بھی ڈانس فلور پر آ گیا۔ اب اس کی حیثیت ایک تماشائی کی نہیں رہی تھی بلکہ وہ خود ڈانس میں شامل ہو گیا تھا۔ وہ ڈانس فلور پر تھرکتا ہوا کیتھرین کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ سلگتی ہوئی نظروں سے کیتھرین کی طرف دیکھ رہا تھا' موسیقی اپنے عروج پر تھی۔

کیتھرین رک گئی وہ عجیب سی نظروں سے نک کی طرف دیکھ رہی تھی۔ کیتھرین کی نظروں میں چیلنج تھا اور نک نے یہ چیلنج قبول کر لیا۔ اس نے دونوں ہاتھ آگے بڑھا کر کیتھرین کو اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا۔ کیتھرین' راکسی اور سیاہ فام شخص سے ہٹ گئی اس نے بڑی خاموشی سے اپنا سر نک کے سینے پر ٹکا دیا تھا۔ وہ دونوں رقص کرتے ہوئے سیاہ فام شخص اور راکسی سے دور ہو گئے۔

"چلو' اب چلیں یہاں سے۔" کیتھرین نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

وہ دونوں ڈانس فلور سے نکل گئے' راکسی اپنی جگہ پر کھڑی انگارے برساتی ہوئی نظروں سے ان دونوں کو جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

☆======☆======☆

وہ دونوں کیتھرین کے ٹاؤن ہاؤس کے بیڈروم میں تھے' نک اس بیڈروم میں پہلی مرتبہ آیا تھا۔ کمرے کی دیواروں اور چھت پر چھوٹے بڑے لاتعداد آئینے لگے ہوئے تھے اور ان کے عکس ان آئینوں میں جھلملا رہے تھے' وہ رات بھر ایک طوفانِ بلاخیز سے گزرتے رہے اور بالآخر طوفان گزر گیا۔ وہ نڈھال سے ہو کر گر گئے' نک کو احساس نہیں ہو سکا تھا کہ کب وہ نیند کی آغوش میں چلا گیا تھا۔

نک کی آنکھ کھلی تو رات کا سفر ابھی جاری تھا' فضا پر سناٹا طاری تھا' کسی طرف سے کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی' کھڑکیاں کھلی ہوئی تھیں اور اسٹریٹ لیمپ کی روشنی تھوڑی تھوڑی دیر بعد بیڈروم کے لاتعداد آئینوں میں جھلملا رہی تھی۔

نک پلنگ پر اٹھ کر بیٹھ گیا اس کا سر جھکا ہوا تھا' اس کی کیفیت اس جانور کی طرح تھی جو دوڑتے دوڑتے تھک گیا ہو۔ اس نے اپنا ہاتھ پشت پر پھیرا' کیتھرین کے نوکیلے ناخنوں سے اس کی پشت پر لاتعداد خراشیں آ چکی تھیں جن میں اب جلن ہو رہی تھی' اس نے گردن گھما کر کیتھرین کی طرف دیکھا وہ بستر پر آڑھی ترچھی پڑی تھی' اس کے سنہری بال چہرے پر بکھرے ہوئے تھے' وہ گہری نیند میں تھی۔ نک انگڑائی لے کر اٹھ گیا اور کمرے میں بکھری ہوئی چیزوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہوا باتھ روم کی طرف چلنے لگا۔

باتھ روم کی تیز روشنی میں اپنے آپ کو دیکھ کر نک کا دماغ بھک سے اڑ گیا' اس کا حلیہ بگڑا ہوا تھا' چہرے پر پیلاہٹ تھی اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑے ہوئے تھے۔

"مائی گاڈ!" وہ آئینے میں اپنا حلیہ دیکھ کر بڑبڑایا۔

نلکے کا پانی برف کی طرح ٹھنڈا تھا' وہ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر سر پر ڈالنے لگا۔ ٹھنڈے پانی سے اس کے دماغ پر چھائی ہوئی دھند صاف ہونے لگی۔

"اگر تم نے اس کا پیچھا نہیں چھوڑا تو میں تمہیں قتل کر دوں گی۔" یہ آواز اس کی پشت پر ابھری تھی' نک نے اپنے سامنے لگے ہوئے آئینے کی طرف دیکھا۔ آئینے میں راکسی کا عکس نظر آ رہا تھا جو باتھ روم کے دروازے میں کھڑی تھی اس کا لہجہ اور چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کہ اس نے جو کچھ کہا تھا اس پر عمل کرنے کی ہمت بھی رکھتی ہے۔

"ایک بات بتاؤ راکسی!" نک نے گھوم کر اس کے چہرے پر نظریں جما دیں۔ "میرا خیال ہے کہ وہ اس صدی کی بہت بری عورت ہے' میں نے غلط تو نہیں کہا؟"

"مجھے تو اس وقت تم برے لگ رہے ہو۔" راکسی کہتی ہوئی پیچھے مڑ گئی۔

"تمہیں میں برا لگ رہا ہوں کیا واقعی!" نک نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔

"لعنت ہو تم پر۔" راکسی کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔

نک دوبارہ بستر پر لیٹ گیا۔ کیتھرین ابھی تک سو رہی تھی لیکن وہ بار بار اس طرح کسمسا رہی تھی جیسے نیند میں کسی قسم کی بے چینی محسوس کر رہی ہو اور پھر اس کی آنکھ کھل گئی۔ وہ بولی۔ "نک!"

نک اس کے مزید بولنے کا منتظر رہا لیکن کیتھرین پھر سو چکی تھی۔ شاید وہ یہی جاننا چاہتی تھی کہ نک اس کے پاس موجود ہے یا نہیں۔

☆------☆------☆

نک جب بیدار ہوا تو کیتھرین موجود نہیں تھی۔ کمرے کی صفائی کر دی گئی تھی اور ہر چیز اپنی جگہ پر سلیقے سے رکھی ہوئی نظر آ رہی تھی۔ کھلی ہوئی کھڑکیوں سے تازہ ہوا اور روشنی اندر آ رہی تھی' بیڈ سائیڈ ٹیبل پر ایک کاغذ رکھا ہوا تھا جس پر بہت مختصر سی تحریر تھی۔

"ساحل پر.......... کیتھرین۔"

نک باتھ روم میں گھس گیا' شاور کے گرم پانی میں غسل سے کسلمندی دور ہو گئی اس نے لباس پہنا اور باہر آ کر اپنی مستانگ میں سوار ہو گیا کچھ ہی دیر بعد مستانگ اسٹنسن بیچ کی طرف دوڑ رہی تھی۔ وہ اس وقت اپنے آپ کو بے حد مطمئن اور پرسکون محسوس کر رہا تھا لیکن اسے بہرحال یہ اندازہ نہیں تھا کہ ساحل پر اس کا استقبال کس انداز میں ہو گا۔

کیتھرین مکان کے باہر ہی مل گئی' یوں لگتا تھا جیسے وہ اس کی منتظر ہو لیکن اس وقت وہ ساحل کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"ہیلو!" نک قریب پہنچ کر بولا۔

کیتھرین نے اس طرح سر ہلا دیا جیسے وہ کوئی بہت معمولی آدمی ہو اور اس سے زیادہ جان پہچان نہ ہو۔ نک نے مکان کی طرف دیکھا' ایک کھڑکی کا پردہ ہلتا ہوا نظر آیا' پردہ برابر ہونے سے پہلے اس نے راکسی کی ایک جھلک دیکھ لی تھی۔

"میرا خیال ہے اسے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔" نک نے کیتھرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"کس کو یہ سب کچھ پسند نہیں ہے؟" کیتھرین نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"میں راکسی کی بات کر رہا ہوں۔" نک بولا۔ "اسے ہم دونوں کا اس طرح بے تکلفی سے ملنا پسند نہیں ہے۔"

"وہ بہت سے مردوں کو میرے ساتھ دیکھ چکی ہے' تمہارے معاملے میں وہ یہ سب کچھ ناپسند کیوں کرنے لگی۔" کیتھرین نے کہا۔

"ممکن ہے اب اس نے کوئی ایسی بات دیکھ لی ہو جو اس سے پہلے اس کی نگاہوں

میں نہ آئی ہو۔" نک نے کہا۔

"کبھی کوئی چیز راکسی کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں رہی۔" کیتھرین نے نک کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے کہا اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

"لیکن راکسی.........."

"کیا بات ہے تم یکایک راکسی میں اتنی دلچسپی کیوں لینے لگے ہو؟" کیتھرین نے اسے گھورا۔ "کہیں تم یہ تو نہیں چاہتے کہ کسی موقع پر وہ بھی ہمارے ساتھ شامل ہو۔"

"کیا وہ تمہارے اور جونی بوز کے ساتھ بھی اس کھیل میں شریک تھی؟"

"نہیں جونی کو کسی کی شرکت پسند نہیں تھی۔"

"اور اس کا انجام تم نے دیکھ لیا؟" نک نے کہا۔

کیتھرین کوئی جواب دینے کی بجائے اس راستے پر چلنے لگی جو ساحل پر واقع چھوٹی چھوٹی چٹانوں تک چلا گیا تھا۔ نک بھی تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا اس کے پیچھے چلنے لگا۔

"ایک بات بتاؤ نکی!" کیتھرین رک کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ "کیا کل رات تم ڈر گئے تھے؟"

"کیا اس نیگرو کو تمہارے ساتھ دیکھ کر مجھے ڈرنا نہیں چاہئے تھا اور پھر تمہارا رویہ .... میرے خیال میں تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔" نک نے کہا۔

"اور میرے خیال میں تمہیں یہ خطرناک کھیل نہیں کھیلنا چاہئے۔" کیتھرین نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر چٹانوں کی طرف چلنے لگی۔

"کیوں؟" نک بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔ "مجھے خطرناک کھیل پسند ہیں۔"

"اس لئے کہ اس کھیل کا نتیجہ تمہاری توقع کے مطابق نہیں نکلے گا۔" کیتھرین نے رکے بغیر کہا۔

"مجھے اس کی پروا نہیں کہ اس کھیل کا نتیجہ کیا نکلتا ہے لیکن ایک بات کا مجھے یقین ہے کہ اس طرح میں قاتل تک پہنچ جاؤں گا۔"

"تمہیں مجھ سے کچھ بھی معلوم نہیں ہو سکے گا نکی!" کیتھرین نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "تمہارے ساتھ اس حد تک بے تکلف ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ میں اپنی زندگی کے راز تمہارے سامنے اگل دوں گی۔ تم میرے بارے میں ایسی کوئی بات نہیں جان سکو گے جو میں نہیں بتانا چاہوں گی۔"

"لیکن.........." نک نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔ "میں معلوم کر لوں گا اور جیسے ہی مجھے معلوم ہو گا دنیا کی کوئی طاقت تمہیں مجھ سے نہیں بچا سکے گی۔"

"نہیں، تم میری محبت میں مبتلا ہو کر پاگل ہو جاؤ گے، بس اس سے زیادہ کچھ نہیں ہو گا۔" کیتھرین مسکرائی۔

"تمہاری محبت میں تو میں پہلے ہی مبتلا ہو چکا ہوں۔" نک نے کہا۔ کیتھرین نے آگے بڑھنا چاہا مگر نک نے اسے روک لیا۔ "لیکن اس کے باوجود میں تمہیں آہنی سلاخوں کے پیچھے پہنچا کر ہی دم لوں گا۔ تم چاہو تو میری یہ باتیں اپنی نئی کتاب میں لکھ سکتی ہو۔"

☆======☆======☆

نک کی توقع کے مطابق گس اسے بار میں بیٹھا ہوا مل گیا، وہ چمکتی ہوئی نظروں سے بیئر سے بھرے ہوئے مگ کو دیکھ رہا تھا۔ دور ہی سے دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ اس وقت بڑے خوشگوار موڈ میں ہے۔

نک، بڑی خاموشی سے گس کے ساتھ والے اسٹول پر بیٹھ گیا اور اس کے سر سے ہیٹ اتار کر اپنے سر پر رکھ لیا اور بولا۔ "مجھے یقین تھا کہ تم یہیں پر ملو گے۔"

"لعنت ہے تم پر۔" گس اسٹول پر اس کی طرف گھومتے ہوئے بولا۔ "کل رات تم کہاں غائب تھے؟ میں تمہارے فلیٹ پر بھی گیا تھا مگر حسب معمول وہاں تالا ہی نظر آیا۔"

گس اونچی آواز میں بات کر رہا تھا، وہ پتہ نہیں کب سے یہاں بیٹھا تھا اور نک کو یقین تھا کہ دو تین مگ اور پینے کے بعد وہ پوری طرح بہک جائے گا۔

"دھیرج مائی ڈیئر دھیرج۔" نک نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔ "کل رات میں گھر پر نہیں تھا اور تمہارے لئے یہی جان لینا کافی ہے۔"

گس نے مگ اٹھا کر بیئر کا ایک بڑا سا گھونٹ بھرا اور نک کی طرف دیکھنے لگا، اس کی نظروں میں یہ تاثر ملتا تھا جیسے وہ کوئی بہت ہی اہم بات کہنا چاہتا ہو لیکن نشے کی دھند میں لپٹا ہوا ذہن اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا۔ بالآخر وہ اپنی ذہنی کیفیت پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔

"کل رات تم گھر پر نہیں تھے اور مجھے .... یقین ہے کہ اسی حرافہ کے ساتھ ہو گے، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا تم واقعی .... پاگل ہو گئے ہو؟"

"دھیرج میرے دوست!" نک نے اس کا کندھا دبایا۔ "پریشان ہونے کی ضرورت

نہیں ہے' یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جسے میں ہینڈل نہ کر سکوں۔"

"لعنت ہو تم پر۔" گس نے کاؤنٹر پر گھونسا مارا۔ "تم نہیں جانتے کہ بدقسمتی کے سائے تمہارا پیچھا کر رہے ہیں' میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری یہ بدقسمتی چھوت کی ایسی بیماری ہے جو دوسروں کو بھی لگ سکتی ہے اور میں اس بیماری کی لپیٹ میں نہیں آنا چاہتا۔ میں اب تک تمہارے لئے جو کچھ کر سکتا تھا وہ کر چکا' اب میں معذرت چاہوں گا۔" وہ اسٹول سے اٹھ کر لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے دروازے کی طرف بڑھنے لگا۔

"ارے گس!" بارٹینڈر اسے جاتے ہوئے دیکھ کر چیخا۔ "تم بل ادا کرنا بھول گئے ہو گس!"

لیکن گس باہر جا چکا تھا' نک نے بارٹینڈر کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا۔ "اسے جانے دو کتنا بل ہے؟"

"سترہ ڈالر۔" بارٹینڈر نے جواب دیا۔

نک نے بیس ڈالر کا نوٹ نکال کر کاؤنٹر پر رکھ دیا۔ "باقی تم رکھ لینا۔" وہ کہتے ہوئے اسٹول سے اٹھ گیا۔

گس کو اس نے بار کے سامنے والے فٹ پاتھ پر جالیا وہ فٹ پاتھ پر کھڑا متوسط عمر کی دو بھاری بھرکم عورتوں کو گھور رہا تھا' وہ دونوں عورتیں بار کی طرف آ رہی تھیں مگر گس ان کے سامنے اس طرح کھڑا تھا جیسے انہیں جان بوجھ کر روکنا چاہتا ہو۔

"میری بات سنو گس!" نک اس کے قریب پہنچتے ہوئے بولا۔ "تمہیں اپنا خیال رکھنا چاہئے' گس تم مجھے تو محتاط رہنے کی نصیحتیں کرتے رہتے ہو لیکن خود اپنی طرف سے اتنے لاپروا ہو تمہیں اپنے بارے میں سوچنا چاہئے گس!"

"کیوں' میں بوڑھا ہو گیا ہوں کیا؟" گس بولا۔

"میرا خیال ہے کہ عمر اب تم پر اثر انداز ہو رہی ہے۔"

"بکتے ہو تم۔" گس نے اسے گھورا۔ "ان دونوں موٹی عورتوں کو دیکھ رہے ہو؟ میرے بازوؤں میں اب بھی اتنی قوت ہے کہ ان دونوں کو بیک وقت اٹھا کر کم از کم پچاس گز دور اچھال سکتا ہوں۔"

"اب تم سڑک پر پٹنے والی بات کر رہے ہو۔" نک اسے بازو سے پکڑ کر ایک طرف کھینچتے ہوئے بولا۔ ان دونوں عورتوں نے گس کی بات سن لی تھی اور وہ خونخوار نگاہوں سے

انہیں گھور رہی تھیں۔

"تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو؟"

"ایسی جگہ جہاں تمہارے حواس ٹھکانے لائے جا سکیں۔" نک نے جواب دیا۔ "ایک کپ کافی پیتے ہی تم اپنے آپ کو بہت بہتر محسوس کرنے لگو گے۔"

"چلو میں تمہاری یہ دعوت قبول کر لیتا ہوں۔" گس نے جواب دیا اور لہراتا ہوا اس کے ساتھ چل پڑا۔

مین اسٹریٹ پر واقع میک ریسٹورنٹ رات بھر کھلا رہتا تھا اسی علاقے میں لاتعداد تھیٹر تھے جن کی وجہ سے یہاں رات بھر رونق رہتی تھی اس رات بھی یہاں کاؤنٹر کے سامنے کوئی اسٹول اور ہال میں کوئی کرسی خالی نظر نہیں آ رہی تھی' وہ گس کو بازو سے پکڑ کر کھینچتا ہوا ایک کیبن میں لے گیا۔

کھانا بے حد لذیذ اور کافی بہت عمدہ تھی نک اس بات کا خیال رکھے ہوئے تھا کہ گس کو زیادہ سے زیادہ کھانے پینے کا موقع ملے۔ کھانے کے دوران نک نے کچھ اور چیزیں بھی منگوالی تھیں۔

"کھاؤ......... یہ سب کچھ تمہیں کھانا ہے۔" نک نے کہا۔

گس واقعی کھا رہا تھا' لگتا تھا جیسے وہ کئی وقت کے فاقے سے ہو۔ کیبن میں اب صرف گس کے منہ چلانے کی آواز ابھر رہی تھی۔

"کچھ بہتر محسوس کر رہے ہو؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"ہاں بہت بہتر۔" گس نے چپڑ چپڑ منہ چلاتے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔ اس کا یہ انداز بتا رہا تھا کہ اس کے ذہن کے کسی گوشے میں نشے کا کچھ اثر ابھی باقی تھا۔ "تم کہو .... تمہاری وہ حرافہ کیسی ہے؟"

کیبن کا دروازہ نہیں تھا اور اِدھر اُدھر بیٹھے ہوئے لوگ گھورتی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے لیکن گس نے یا تو لوگوں کی نگاہوں کو محسوس نہیں کیا اور اگر محسوس کیا بھی تھا تو اسے ان کی پروا نہیں تھی۔ نک خاموش رہا۔

"شاید تم مرنا چاہتے ہو؟" گس نک کی طرف دیکھتے ہوئے بدستور اونچی آواز میں بول رہا تھا۔ "مانتا ہوں کہ تم ایک بہادر آدمی ہو' خطرات سے کھیلنے کے عادی ہو لیکن اس مرتبہ صورت حال کچھ مختلف ہے۔ برف توڑنے کا ایک چمکتا ہوا سُوا مجھے تمہارے دل میں

پیوست ہوتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔"

"گس پلیز ہوش میں آؤ' کیسی باتیں کر رہے ہو؟"

"مجھے تم پر بہت غصہ آ رہا ہے نک اور تم یہ بھی جاننا چاہو گے کہ مجھے تم پر غصہ کیوں آ رہا ہے؟ میں بتاتا ہوں۔" گس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اس عورت کی طرف سے لاپروا ہو چکے ہو تمہیں اس سے کوئی خوف نہیں رہا۔"

"میں اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ کیا کر رہا ہوں۔ میں اپنا اچھا برا خوب اچھی طرح سمجھتا ہوں۔"

"یہی تو دکھ کی بات ہے کہ تم کچھ بھی نہیں سمجھ پا رہے۔" گس نے کافی کا ایک اور گھونٹ بھرا اور میز کے ایک کونے پر رکھا ہوا اپنا ہیٹ اٹھا کر سر پر جما لیا۔ "میری بات غور سے سنو برخوردار! انٹرنل افیئرز والے مارٹن نیلسن کے کیس کی آڑ میں تمہارے خلاف جال پھیلا رہے ہیں۔"

"انہیں میرے بارے میں کیا معلوم ہوا ہے؟" نک نے اسے گھورا۔

"بہت کچھ۔" گس نے کہا۔ "انہوں نے تمہارے بارے میں کچھ بہت ہی دلچسپ باتیں معلوم کی ہیں اور اس بات کا بھی خیال رکھا ہے کہ کوئی بات ان کے حلقے سے باہر نہ نکلنے پائے مگر تم گس کو جانتے ہو میں دوست تو سب کا ہوں لیکن دشمن کسی کا نہیں۔ میں کچھ سننے میں کامیاب ہو گیا ہوں۔"

"مثلاً کیا سنا ہے تم نے.........؟"

"انٹرنل افیئرز والوں نے نیلسن کے نام پر ایک ایسے سیف ڈیپازٹ بکس کا سراغ لگایا ہے جس میں پچاس ہزار ڈالر کی رقم موجود تھی۔ یہ سیف ڈیپازٹ بکس اس نے چند مہینے پہلے کرائے پر حاصل کیا تھا۔ وہ صرف ایک مرتبہ وہاں گیا' اس میں رقم رکھی اور اس کے بعد کبھی وہاں نہیں گیا۔ جیسے اس بکس کو بھول چکا ہو۔ اگر میں نے کسی سیف ڈیپازٹ بکس میں اتنی رقم رکھی ہوتی تو ہر روز نہیں تو دوسرے دن وہاں ضرور جاتا میرا مطلب سمجھ رہے ہو نا؟" گس خاموش ہو کر کاؤنٹر کے سامنے بیٹھی ہوئی موٹی عورت کو گھورنے لگا۔

"لیکن یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی' تین مہینے پہلے تو کیتھرین مجھے جانتی تک

نہیں تھی۔" نک نے کہا۔

"ممکن ہے نیلسن کو یہ رقم کیتھرین نے نہ دی ہو لیکن انٹرنل افیئرز میں تمہارا ریکارڈ تو ہے اور یہ پولیس کا ایسا شعبہ ہے جہاں سے کسی کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں اور پھر تم تو شروع سے ہی ٹربل میکر رہے ہو ممکن ہے بہت پہلے اس کی نظروں میں آ گئے ہو۔"

"شاید تم ٹھیک کہتے ہو نیلسن کو یہ رقم اس نے دی ہو گی۔ بہرحال اس سلسلے میں تم اور کیا جانتے ہو؟"

"میں کیا جان سکتا ہوں۔" گس نے گہرا سانس لیتے ہوئے جواب دیا۔ "میں ٹھہرا ایک غریب الوطن کاؤ بوائے جسے صرف اپنی ہی فکر رہتی ہے۔"

"چلو......... اب نکلیں یہاں سے۔" نک نے کہتے ہوئے کرسی چھوڑ دی۔

"ٹھیک ہے چلو۔" گس بھی اٹھ گیا۔

جب وہ ریسٹورنٹ سے نکل کر پارکنگ میں گس کی کار کے قریب پہنچے تو نک نے محسوس کیا کہ باہر کی ٹھنڈی ہوا لگنے سے گس ایک بار پھر لڑکھڑا گیا تھا اسے اپنی گاڑی کے دروازے کا لاک کھولنے میں بھی خاصی دشواری پیش آ رہی تھی' صاف ظاہر تھا کہ گاڑی چلانے کے قابل نہیں تھا۔

"اگر تم اجازت دو تو میں تمہیں تمہارے گھر تک چھوڑ دوں' وہ کہتے ہیں نا کہ دوست وہ ہوتا ہے جو ضرورت کے وقت دوست کے.........."

"میں نشے میں نہیں ہوں۔" گس نے اس کی بات کاٹ دی۔

نک نے کچھ کہنا چاہا۔

"اب میں تمہاری کوئی بات نہیں سنوں گا۔" گس نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا' انجن اسٹارٹ کرنے کے لئے اس نے اگنیشن میں چابی گھما دی۔

وہ کچھ دیر تک انجن کو ریس دیتا رہا پھر ایک دم کلچ پر سے پیر اٹھا لیا' گاڑی ایک زبردست جھٹکے سے حرکت میں آ گئی اور چرچراہٹ کی تیز آواز کے ساتھ فرش پر ٹائروں کے نشان بناتی اور دھواں چھوڑتی ہوئی پارکنگ پلاٹ سے نکل کر سڑک پر پہنچ گئی۔

گاڑی غالباً تین بلاک دور پہنچ چکی تھی لیکن نک کو کیڈلک کے انجن اور بریکوں کی

چرچراہٹ کی آوازیں اب بھی سنائی دے رہی تھیں‘ وہ سرہلاتا اور دل ہی دل میں گس کی خیریت کی دعائیں مانگتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

اپنی گاڑی کی طرف جاتے ہوئے گس کے الفاظ بار بار نک کے ذہن میں ابھر رہے تھے‘ اس کے ساتھ ہی وہ نیلسن اور کیتھرین کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ کیتھرین نے نیلسن سے رابطہ کس طرح قائم کیا ہو گا؟ اسے کیسے پتہ چلا ہو گا کہ اس کے کونفیڈنشل فائل تک نیلسن کی رسائی ہو سکتی ہے؟ اگرچہ ابھی تک ایسی کوئی بات سامنے نہیں آئی تھی جس سے یہ ثابت کیا جا سکتا کہ کیتھرین نے وہ فائل نیلسن ہی سے لیا ہو گا ان تمام سوالوں کا نک کے پاس فی الحال صرف ایک ہی جواب تھا۔ نیلسن کے پاس ایک ایسا مقصد موجود تھا جس کی بناء پر وہ نک کا فائل کسی غیر متعلق شخص کو دے سکتا تھا نیلسن کو نک کیورن سے شدید نفرت تھی اسی لئے اس نے نک کا فائل بیچ دیا اس سے حاصل ہونے والی رقم ایک اضافی آمدنی تھی جسے وہ ایک سیف ڈیپازٹ بکس میں رکھ کر بھول گیا تھا۔

نک کیورن اپنے خیالات میں اس قدر غرق تھا کہ وہ اپنے تعاقب میں آنے والی کار پر توجہ نہیں دے سکا اس کار کے بارے میں تو نک کو اس وقت پتہ چلا تھا جب انجن کی غراتی ہوئی آواز نک کی سماعت سے ٹکرائی تھی۔ جہاز کے انجن سے ملتی جلتی لوٹس کے انجن کی آواز کو نک کبھی بھی نہیں بھول سکتا تھا اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا لیکن اب سنبھلنے کا وقت نہیں رہ گیا تھا‘ لوٹس طوفانی رفتار سے اس کی مستانگ کے پہلو میں پہنچ چکی تھی۔ تیز رفتار لوٹس مستانگ کے پہلو سے ٹکرائی‘ نک کو یوں لگا تھا جیسے توپ کا گولہ اس کی کار سے ٹکرا گیا ہو‘ مستانگ گھسٹتی ہوئی سڑک کے کنارے پر پہنچ گئی‘ نک اچھل کر دوسری سیٹ پر جا گرا تھا لیکن اس نے اپنے حواس قابو میں رکھے اور بڑی چابک دستی سے اسٹیئرنگ سنبھال لیا۔

لوٹس مستانگ کو ٹکر مار کر اسی طوفانی رفتار سے آگے نکل گئی تھی لیکن کچھ آگے جا کر بریکوں کی تیز چرچراہٹ کی آواز سے رک گئی۔ دوسرے ہی لمحے لوٹس ریورس گیئر میں اسی خطرناک رفتار سے نک کی طرف آنے لگی۔

نک نے اپنی کار روک لی تھی‘ لوٹس کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اس نے بڑی پھرتی سے کار سے چھلانگ لگا دی‘ ٹھیک اسی لمحے لوٹس مستانگ سے ٹکرائی‘ تصادم کی آواز بم کے دھماکے سے کم نہیں تھی۔ مستانگ گھسٹتی ہوئی دور تک چلی گئی۔ نک سڑک کے

کنارے پر پڑا کیتھرین کو گالیاں دینے لگا‘ اس کے خیال میں اس لوٹس میں کیتھرین کے علاوہ اور کون ہو سکتا تھا؟ لوٹس کے ڈرائیور نے آج کے دن نک کے لئے اتنا ہی سبق کافی سمجھا اور کار کو تیز رفتاری سے دائیں طرف والی سڑک پر موڑ دیا۔

نک نے اپنی کار میں پہنچنے میں چند سیکنڈ سے زیادہ نہیں لگائے تھے۔ اس نے اسٹیئرنگ سنبھالتے ہی کار کو پوری رفتار سے دوڑا دیا۔ اگلی سڑک پر اس نے سیاہ لوٹس کو بائیں طرف ویلنیشیا کی طرف مڑتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

لوٹس کا رخ نارتھ بیچ کی طرف تھا وہ اونچی نیچی سڑکوں پر تیز رفتاری سے دوڑتی ہوئی براڈوے‘ والیجو‘ کیرنی اور پھر گرین کی طرف مڑ گئی۔ نک اس کا تعاقب جاری رکھے ہوئے تھا‘ اس کی مستانگ بظاہر کھٹارہ تھی لیکن اس کا طاقتور انجن بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔

لوٹس اب ٹیلیگراف ہل کے علاقے میں پہنچ چکی تھی‘ سان فرانسسکو کا یہ علاقہ سب سے زیادہ بلندی پر تھا‘ بعض جگہوں پر تو بہت اونچے ٹیلے تھے جہاں سڑکوں کی بجائے کنکریٹ کی کشادہ سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں۔ نک نے اپنی گاڑی ایک ایسے ہی راستے پر موڑ دی اور ایکسیلیٹر پوری قوت سے دبا دیا وہ اس شارٹ کٹ کے ذریعے اس سڑک پر آنا چاہتا تھا جو ٹیلے کے گرد ایک طویل چکر کاٹ کر آتی تھی اور سیاہ لوٹس اس سڑک پر گئی تھی‘ وہ ٹیلے والی سڑک پر اسے آگے سے روکنا چاہتا تھا۔

مستانگ کنکریٹ کی کشادہ سیڑھیوں پر اچھلتی ہوئی جا رہی تھی۔ کار کا جوڑ جوڑ احتجاج کر رہا تھا‘ چیخ رہا تھا لیکن اس کا نہایت طاقتور انجن بالآخر اسے اوپر لے جانے میں کامیاب ہو گیا۔ اوپر والی سڑک پر پہنچتے ہی نک نے مستانگ کا رخ کیرنی کی طرف موڑ دیا۔

لوٹس کے ہیڈ لیمپ کی روشنیاں نظر آ گئیں۔ وہ بڑی تیز رفتاری سے اس طرف آ رہی تھی۔ نک نے بھی مستانگ کی رفتار بڑھا دی‘ دونوں گاڑیاں بڑی طوفانی رفتار سے ایک دوسرے کے سامنے آ رہی تھیں۔

لوٹس بالکل قریب پہنچ رہی تھی اس کی ڈرائیور نے سامنے سے آتی ہوئی کار کو دیکھ لیا تھا‘ عین آخری لمحات میں لوٹس کی ڈرائیور نے بڑی پھرتی سے اسٹیئرنگ گھما کر مستانگ کے پہلو سے نکل جانا چاہا مگر اس طرف اتنی جگہ نہیں تھی‘ تیز رفتار لوٹس فٹ پاتھ سے ٹکرائی اور قلابازیاں کھاتی ہوئی سڑک کے ساتھ ایک نئے پلازہ کی تعمیر کے سلسلے میں

بنیادوں کے لئے کھدے ہوئے گہرے کھڈ میں جا رہی۔ لوٹس ہوا میں دو تین قلابازیاں کھانے کے بعد چھت کے بل گری تھی اس کا انجن فوراً ہی بند ہو گیا تھا۔ نک مستنانگ روک کر نیچے اترا اور دوڑتا ہوا تباہ شدہ لوٹس کے قریب پہنچ گیا۔ لوٹس کی ڈرائیور اس کے ٹوٹے ہوئے دروازے میں پھنسی ہوئی تھی' اس کا آدھا جسم کار کے اندر تھا اور آدھا باہر ....گردن ٹوٹ گئی تھی اور وہ ختم ہو چکی تھی۔

وہ کیتھرین نہیں' راکسی تھی۔

اسی لمحہ فضا سائرن کی آواز سے گونجنے لگی' پولیس کی گاڑیاں اس طرف آ رہی تھیں۔

☆======☆======☆

نک نے ایک فرض شناس شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اس پولیس والے کو اپنا بیان لکھوا دیا جس نے بڑی مشکل سے اس حادثے کی رپورٹ مکمل کی تھی۔ نک کا بیان لکھنے کے بعد اس نے دستخط کروانے کے لئے کلپ بورڈ نک کی طرف بڑھا دیا۔

لیکن یہ کوئی عام حادثہ نہیں تھا' عام قسم کے حادثات انٹرنل افیئرز کے سراغرساں سلوان اور سراغرساں مورگن یا ہومی سائیڈ ڈویژن کے لیفٹیننٹ واکر جیسے پولیس آفیسروں کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرتے تھے۔

نک اپنے بیان پر دستخط کرنا ہی چاہتا تھا کہ لیفٹیننٹ واکر نے اس کے ہاتھ سے کلپ بورڈ چھین لیا اور اسے اس کے چہرے کے سامنے نچاتے ہوئے بولا۔

"یہ تمہارا بیان ہے؟ اور کیا تم واقعی اس پر دستخط کرنے جا رہے تھے؟"

"ہاں کیوں نہیں؟" نک نے سگریٹ سلگا کر کش لگاتے ہوئے کہا۔ "یہ حادثہ میرے سامنے رونما ہوا تھا اور مجھے اپنے بیان پر دستخط کرنے ہی چاہئیں۔"

"میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو کیورن!" واکر بائیں ہاتھ کی پشت سے کلپ بورڈ کو تھپتھپاتے ہوئے بولا۔ "تم بلا مقصد نارتھ بیچ کے علاقے میں گھوم رہے تھے اور یہ کار بار بار تمہارے راستے میں آ رہی تھی اس کے باوجود تم کہہ رہے ہو کہ یہ ایک حادثہ ہے؟ یہی ہے نا تمہارا بیان..........؟"

"ہاں اور میں نے غلط بیانی سے کام نہیں لیا۔" نک نے جواب دیا۔

"ایک منٹ مجھے نک سے بات کرنے دو۔" سلوان آگے بڑھتے ہوئے بولا۔

لیفٹیننٹ واکر نے اسے پیچھے ہٹا دیا اور نک کو گھورتے ہوئے بولا۔

"مجھے بے وقوف بنانے کی کوشش مت کرو نک! میں ایسا کوئی بیان نہیں چاہتا جو تمہیں آہنی سلاخوں کے پیچھے پہنچانے میں مددگار ثابت ہو سکے۔"

"حادثے کا شکار ہونے والی لڑکی کا نام راکسی ہے اس کا آخری ایڈریس........."

سلوان ایک لمحہ کو خاموش ہوا جیسے کچھ سوچ رہا ہو پھر بات جاری رکھتے ہوئے بولا۔

"کلوورڈیل میں کہیں رہتی تھی' کوئی سابقہ پولیس ریکارڈ نہیں یہ کار کیتھرین ٹرامیل کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔" اس نے دھب کی آواز سے اپنی نوٹ بک بند کر لی۔ "یہ دنیا بہت چھوٹی ہے نک! کہیں نہ کہیں آمنا سامنا ہو ہی جاتا ہے تم کب تک بھاگتے رہو گے؟"

واکر نے نک کی طرف دیکھا' نک کے چہرے پر ایسے تاثرات ابھر آئے تھے جیسے ابھی وہ آگے بڑھے گا اور سلوان کی گردن مروڑ دے گا۔

"تم اسے جانتے تھے؟" واکر نے سوالیہ نگاہوں سے نک کی طرف دیکھا۔

"میں اور گس' کیتھرین ٹرامیل کے مکان پر اس سے ملے تھے۔ ہم نے اس سے مختصر بات بھی کی تھی۔" نک نے جواب دیا۔

"میرے خدا!" لیفٹیننٹ واکر نے اپنا ماتھا پیٹ لیا۔ "اس سے تمہاری ملاقات ہوئی تھی اور تم نے اس سے بات بھی کی تھی اور اب وہی لڑکی تمہارے سامنے اپنی کار کو اس کھڈ میں گرا کر حادثے کا شکار ہو جاتی ہے۔ تم مجھے یہی سب کچھ بتا رہے ہو اور چاہتے ہو کہ میں اس پر یقین بھی کر لوں؟"

نک نے اپنا ختم ہوتا ہوا سگریٹ دور اچھال دیا۔ "میں صرف اتنا ہی جانتا ہوں جو بتا چکا ہوں۔"

"پھر تو لعنت ہو تم پر نک!" واکر غرایا۔ "تمہارے اس بیان پر یہ لوگ تمہیں پھانسی کے تختے پر بھی پہنچا سکتے ہیں۔" وہ اپنی کار کی طرف بڑھ رہا تھا پھر رک گیا۔ "میری یہ بات یاد رکھنا نک! یہ ساری مصیبت تمہاری اپنی پیدا کردہ ہے اس میں میرا یا کسی اور کا کوئی قصور نہیں ہے۔"

"میں تمہاری بات یاد رکھوں گا لیفٹیننٹ!"

"میں نے تمہیں کیتھرین سے دور رہنے کو کہا تھا اور یہ میرا حکم تھا لیکن تم نے اس کی پروا نہیں کی۔"

"لیکن تم نے مجھے یہ حکم نہیں دیا تھا کہ اس کی کار سے بھی دور رہوں۔" نک بولا۔

"لعنت ہو تم پر.........." واکر بڑبڑایا۔

"تم اپنے حواس میں نہیں ہو کیورن!" سلوان نے نک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "میرا مشورہ ہے کہ تم صبح نو بجے ڈاکٹر بیتھ گارنر سے مل لو۔"

"ضرور مل لوں گا لیکن تم لوگ ایک غیر متعلقہ شخص کو میرا فائل فروخت کرنے والے کون ہوتے ہو قومی ہیرو؟" نک غرایا۔

اس وقت ایمبولینس پہنچ چکی تھی اور دو آدمی شکستہ لوٹس سے اسٹیرنگ کے پیچھے پھنسی ہوئی راکسی کی لاش نکالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ راکسی کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور یوں لگتا تھا جیسے وہ نک کو گھور رہی ہو۔

☆======☆======☆

نک اس رات جلد ہی سو گیا تھا اور حقیقت یہ ہے کہ وہ کئی روز بعد اس طرح پُرسکون اور گہری نیند سویا تھا' صبح جب وہ سو کر اٹھا تو اپنے آپ کو بے حد ہشاش بشاش اور تر و تازہ محسوس کر رہا تھا اور جب وہ پولیس ہیڈ کوارٹر پہنچا تو اس کا موڈ بھی خاصا خوشگوار تھا۔

بیتھ گارنر تفتیشی کمرے میں اس کی منتظر تھی لیکن وہ اکیلی نہیں تھی اس کے ساتھ دو آدمیوں کو بیٹھے دیکھ کر اس کا موڈ یکایک آف ہو گیا۔ ان میں ایک چھوٹے قد کا مالک تھا اور سر سے وہ تقریباً فارغ البال ہو چکا تھا۔ حلئے اور چہرے مہرے سے وہ کوئی اکاؤنٹینٹ ہی لگتا تھا اس کے ساتھ دوسرا آدمی قدرے دراز قامت تھا۔ اس کے سر کے بال سفید اور دانت موتیوں کی طرح چمک رہے تھے۔ بائیں کلائی پر قیمتی گھڑی بندھی ہوئی تھی' اسے دیکھ کر ہالی ووڈ کے کسی فلمساز یا ہدایتکار کا تصور ذہن میں ابھرتا تھا لیکن ان دونوں میں سے نہ تو کوئی اکاؤنٹینٹ تھا اور نہ کوئی فلمساز یا ہدایتکار.......... وہ دونوں نفسیات کے ماہرین تھے اور نک کے ذہن کو جھنجھوڑنے کے لئے انہیں خاص طور پر یہاں بلایا گیا تھا ان دونوں کو یہاں دیکھ کر ہی نک کا موڈ آف ہوا تھا اور وہ اپنی برہمی کو چھپا بھی نہیں سکا تھا۔

"یہ ڈاکٹر میرون ہیں نک!" بیتھ گارنر نے اکاؤنٹینٹ جیسی شکل والے آدمی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "اور یہ ڈاکٹر میک وین ہیں۔" اس نے دوسرے آدمی کا بھی تعارف کرا دیا۔

"اچھے نام ہیں۔" نک نے کہا اس کے لہجے میں ہلکی سی تلخی تھی۔

ان تینوں نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔

"انہیں اس کیس پر مشورے اور ماہرانہ رائے کے لئے بھیجا گیا ہے۔" بیتھ نے باری باری ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"انہیں بھیجا گیا ہے تمہارا مطلب ہے کہ تم نے خود انہیں نہیں بلایا گویا اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ غیر متعلق لوگوں کو پولیس اہلکاروں پر زبردستی مسلط کیا جا رہا ہے۔" نک کے لہجے کی تلخی بڑھ گئی تھی۔

ان تینوں میں سے کسی نے اگرچہ کاغذ پر کچھ نوٹ نہیں کیا تھا لیکن ان کے چہروں کے تاثرات بتا رہے تھے کہ انہوں نے ذہنی طور پر نک کے اس جارحانہ اندازِ گفتگو کو نوٹ کر لیا تھا۔

"یہ دونوں مستند اور ماہر ڈاکٹر ہیں نک' میں ان کی رائے اور مہارت کا احترام کرتی ہوں اور اس تعاون کے لئے ان کی بے حد شکر گزار ہوں۔" بیتھ نے کہا۔

"کیا یہ بہتر نہ ہو گا کہ تم بیٹھ کر بات کرو مسٹر نک؟" ڈاکٹر میرون نے کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"اچھا خیال ہے۔" نک نے طنزیہ لہجے میں کہا۔ "میں نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ بیٹھ کر بھی بات کی جا سکتی ہے' مجھے خوشی ہے کہ تمہیں اس کا خیال آ گیا۔"

ان تینوں ڈاکٹروں نے ایک بار پھر ہلکا سا قہقہہ لگایا جیسے نک نے کوئی دلچسپ لطیفہ سنایا ہو۔ نک کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا اور مزید کچھ کہے بغیر باری باری ان کے چہروں کو گھورتا رہا۔

"نک!" بالآخر ڈاکٹر میک وین نے نرم لہجے میں اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "ہمیں ڈاکٹر بیتھ گارنر سے معلوم ہوا ہے کہ پچھلے دنوں تم کچھ جذباتیت کا مظاہرہ کرتے رہے ہو اور تمہیں اپنے غصے پر قابو پانے میں کچھ دشواری پیش آتی رہی ہے کیا یہ درست ہے؟"

"یہ بات صرف ایک شخص کے حوالے سے کہی جا سکتی ہے۔" نک نے جواب دیا۔

"کیا تمہارے خیال میں نیلسن واقعی اس طرح موت کا حقدار تھا؟" اس مرتبہ ڈاکٹر میرون نے سوال کیا۔

"موت کا حقدار!" نک نے کندھے اچکا دیئے۔ "مجھے اس قسم کا فیصلہ کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔"

"لیکن اس کی موت پر تم نے کسی قدر پشیمانی کا اظہار کیا تھا؟"

"پشیمانی!" نک نے اسے گھورا۔ "پشیمانی کا اظہار تو میں اس صورت میں کرتا کہ میرا اس کی موت سے کسی طرح کا کوئی تعلق ہوتا؟ لیکن میرا اس کی موت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اگر تم یہ پوچھنا چاہتے ہو کہ مجھے اس کی موت پر کسی قسم کا رنج یا افسوس ہوا ہو گا تو اس سلسلے میں یہی کہوں گا کہ میں تو اسے اچھی طرح جانتا بھی نہیں تھا۔ بہرحال' مجھے اس کی موت پر کوئی رنج بھی نہیں ہوا۔"

"لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تم اس کی موت پر بہت خوش ہوئے ہو۔" ڈاکٹر میرون نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔

"تم جیسا احمق ہی کسی کی موت پر خوشی کا اظہار کر سکتا ہے۔ کسی ذی ہوش انسان سے تو اس کی توقع نہیں کی جا سکتی۔" نک نے اسے گھورتے ہوئے جواب دیا۔

ڈاکٹر میک وین نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اپنے ساتھی کی طرف دیکھا اور سوال جواب کے اس سیشن کو ایک نیا رخ دینے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔

"ایک بات بتاؤ نک! جب تم اپنے بچپن کے بارے میں سوچتے ہو تو تمہاری یہ یادیں بھی خوشگوار ہوتی ہیں یا گزرے ہوئے بعض واقعات یاد کر کے بے چینی محسوس کرنے لگتے ہو؟"

نک کم از کم نصف منٹ تک ڈاکٹر میک وین کی طرف دیکھتا رہا اس کی نظروں اور چہرے کے تاثرات سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ اپنی اندرونی کیفیت پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے اور جب وہ بولا تو اس کا لہجہ کسی حد تک پرسکون تھا۔

"یوں تو میں نے اس دنیا میں بڑے بڑے بے وقوف دیکھے ہیں لیکن کوئی ڈاکٹر بھی تمہاری طرح اتنا احمق ہو سکتا ہے اس کا اندازہ آج مجھے پہلی بار ہوا ہے۔"

بیتھ گارنر آنکھیں بند کر کے ہولے ہولے سر ہلانے لگی' وہ نک کی طرف سے بے حد مایوس ہو گئی تھی اسے افسوس ہو رہا تھا کہ نک کبھی بھی اپنے غصے پر قابو نہیں پا سکے گا۔

"نک! یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟" بیتھ نے نک کو گھورتے ہوئے کہا۔

"مجھے اپنی بات ختم کر لینے دو۔" نک نے بیتھ کی بات ان سنی کرتے ہوئے کہا اور دونوں ڈاکٹروں کی طرف متوجہ ہو گیا۔ "تم دونوں ڈاکٹر نہیں دنیا کے سب سے بڑے احمق ہو مجھے یہی کہنا تھا اب میں جا رہا ہوں۔" وہ کرسی سے اٹھ کر تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

بیتھ گارنر بھی کرسی سے اٹھ کر کمرے سے باہر آ گئی نک اس دوران بہت آگے نکل چکا تھا۔ بیتھ کو اس تک پہنچنے کے لئے باقاعدہ دوڑ لگانا پڑی تھی۔ نک پر اسے بڑا غصہ آ رہا تھا وہ اس کی جیکٹ کی آستین پکڑ کر اسے روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"آخر تمہارا مسئلہ کیا ہے؟" بیتھ نے تیز لہجے میں کہا لگتا تھا جیسے وہ اپنے حواس بھی کھو بیٹھے گی۔ وہ اپنی کیفیت پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ "میں تمہاری مدد کرنا چاہتی ہوں نک تم ہم سے تعاون کیوں نہیں کرتے؟"

نک نے ایک زوردار جھٹکے سے اپنی آستین اس کے ہاتھ سے چھڑا لی اور بدستور تیز تیز چلتا رہا۔ "مجھے تمہاری مدد کی ضرورت نہیں مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے' سمجھیں؟"

"تمہیں میری مدد کی ضرورت ہے۔" بیتھ چیخی۔ "تمہارے خلاف کوئی سازش ہو رہی ہے' تم یقیناً اس حرافہ سے ملتے رہے ہو؟"

نک ایک دم رک گیا۔ "تمہیں اس حرافہ سے کیا دلچسپی ہو سکتی ہے بیتھ؟ حسد کی آگ میں جل رہی ہو؟" نک نے اسے گھورا۔

"مجھے تم میں دلچسپی ہے اس میں نہیں وہ لوگوں کو اپنے حسن کے جال میں پھنسا کر انہیں برباد کر دیتی ہے وہ تمہارے ساتھ بھی یہی کچھ کر سکتی ہے۔"

"میں تو سمجھتا تھا کہ شاید تم اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتیں۔" نک نے اسے گھورا۔

"میں اس قسم کی عورتوں کی فطرت سے واقف ہوں' میں ایک ماہر نفسیات ہوں' اس قسم کے بیسیوں لوگوں کا مطالعہ کر چکی ہوں' اس کے بارے میں کچھ نہ جانتے ہوئے بھی بہت کچھ جانتی ہوں۔"

"ماہر نفسیات!" نک کے ہونٹوں پر طنزیہ سی مسکراہٹ آ گئی۔ "کیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم بھی لوگوں کے جذبات سے کھیل رہی ہو' میں سمجھتا ہوں کہ کیتھرین اور تم میں

کوئی فرق نہیں ہے۔"

نک مڑ کر ایک بار پھر تیز تیز قدم اٹھانے لگا لیکن اس بار بیتھ نے اس کا پیچھا نہیں کیا۔

"مجھے تمہارے بارے میں ہمیشہ افسوس رہے گا۔ نک مجھے تم سے ہمدردی ہے۔" بیتھ بڑبڑائی اور مڑ کر اپنے دفتر کی طرف چلنے لگی۔ اس کے خیال میں اب وہ نک کے لئے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

☆======☆======☆

نک دوپہر ایک بجے کے لگ بھگ کیتھرین کے اسٹنسن والے مکان پر پہنچ گیا۔ گہری اور دبیز دھند نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ نک اپنی کار سے اتر کر مکان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ دھند میں لپٹے ہوئے مکان پر سناٹا طاری تھا' لگتا تھا جیسے وہاں کسی ذی روح کا وجود نہ ہو لیکن ڈرائیووے میں سفید لوٹس کھڑی تھی اگر یہ کار یہاں نہ بھی ہوتی تو نک کو یقین تھا کہ کیتھرین یہیں پر ملے گی یہ مکان اس کی پناہ گاہ تھی اس کے علاوہ وہ اور کہیں نہیں جا سکتی تھی۔

دستک اور کال بیل کا کوئی جواب نہیں ملا۔ نک نے چند لمحے مزید انتظار کیا پھر دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر اسے ہولے سے گھمایا' دروازہ اندر سے لاک نہیں تھا۔

"کیتھرین!" نک نے اندر داخل ہوتے ہوئے پکارا۔

کوئی جواب نہیں ملا۔

مکان میں اندھیرا تھا۔ تمام کھڑکیوں کے شیڈز گرے ہوئے تھے اندھیرے کے ساتھ خاموشی اس قدر گہری تھی کہ اگر مکان کے دور دراز حصے میں کہیں کوئی سوئی بھی گرتی تو اس کی آواز سنائی دے جاتی۔

وہ ہال کے وسط میں کھڑے ہو کر کچھ سننے کی کوشش کرنے لگا۔ پھر دفعتاً اسے احساس ہوا کہ اس گہری خاموشی کی تہہ میں کوئی بہت ہلکی سی آواز ابھر رہی ہو کلاک کی ٹک ٹک کی طرح یہ آواز ایک تواتر سے آ رہی تھی لیکن نک جانتا تھا کہ یہ کسی کلاک کی آواز نہیں تھی وہ بہت آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا اس آواز کی تلاش میں آگے بڑھنے لگا۔ تین چار قدم اٹھانے کے بعد وہ رک جاتا۔ آواز کی سمت کا تعین کرتا اور پھر آگے بڑھنے لگتا۔

کیتھرین لیونگ روم کے ایک کونے میں واکنگ چیئر پر بیٹھی ہوئی تھی اور مخصوص ساخت کی یہ کرسی بچے کے جھولے کی طرح آگے پیچھے جھول رہی تھی۔ کیتھرین پلکیں جھپکائے بغیر اس کی طرف دیکھ رہی تھی اس کے بال بکھرے ہوئے' آنکھیں سرخ اور رخساروں کے اوپر سیاہ دھبے سے نظر آ رہے تھے۔ رخساروں پر آنسوؤں کے نشان بھی نظر آ رہے تھے۔ صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ نہ صرف پچھلی رات سے سوئی نہیں تھی بلکہ روتی بھی رہی تھی۔

کیتھرین چند لمحے اس کی طرف دیکھتی رہی پھر اس نے نگاہوں کا زاویہ بدل لیا اور جب وہ بولی تو اس کے لہجے میں نہ تو پہلے جیسی خود اعتمادی تھی اور نہ ہی سکون' اس کے برعکس لہجے میں افسردگی اور بے اعتمادی نمایاں تھی۔

"پچھلی مرتبہ جب تم یہاں آئے تھے۔" وہ کہہ رہی تھی۔ "تمہیں رخصت کرنے کے بعد جب میں کمرے میں آئی تو راکسی میرے سامنے کھڑی تھی' اس کی آنکھوں میں ایسی چمک تھی جسے میں کوئی نام نہیں دے سکتی۔" کیتھرین اپنے الجھے ہوئے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی' پھر ہولے ہولے سر ہلانے لگی۔ "غلطی میری ہی تھی۔" وہ کہہ رہی تھی۔ "مجھے اس رات اسے اپنے بیڈروم میں ہونے والا کھیل دیکھنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے تھی لیکن .... کیا کروں .... وہی مجھے مجبور کرتی تھی وہ مجھے تمہارے ساتھ دیکھنا چاہتی تھی۔" وہ مڑ کر نک کی طرف دیکھنے لگی اس کی آنکھوں میں اب وہی چمک تھی جو نک نے پہلی ملاقات کے موقع پر دیکھی تھی۔ "اس نے تمہیں قتل کرنے کی کوشش کی تھی' میں نے غلط تو نہیں کہا نک!"

نک نے فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا چند لمحوں کی خاموشی کے بعد بولا۔ "کیا تم بھی یہ چاہتی تھیں کہ وہ تمہیں دیکھتی رہے؟"

"کہیں تم یہ تو نہیں سمجھ رہے کہ میں نے راکسی کو تمہیں قتل کرنے کے لئے کہا تھا۔" کیتھرین نے اس کے چہرے پر نظریں جما دیں۔

"نہیں۔" نک نے نفی میں سر ہلا دیا۔ "میں سمجھتا ہوں کہ تمہارا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔"

"میں جسے پسند کرتی ہوں........." کیتھرین سمندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ "غیر متوقع طور پر مرجاتا ہے۔"

نک گھٹنوں کے بل کرسی کے سامنے بیٹھ گیا اس نے دونوں ہاتھ کیتھرین کے کندھوں پر رکھ دیئے۔ ”لیکن .... میں ابھی زندہ ہوں۔“ وہ بولا۔

”پلیز! ایسی باتیں مت کرو۔“ کیتھرین کے منہ سے کراہ سی نکلی۔

☆======☆======☆

لیونگ روم میں آتشدان میں ایک ایسی جگہ تھی جہاں مدھم سی روشنی نظر آ رہی تھی، کمرے کے باہر بھی گہری تاریکی تھی اور بارش کا شور تھا بارش ٹوٹ کر برس رہی تھی۔

وہ دونوں بستر پر خاموش بیٹھے تھے نک کی باتوں سے کیتھرین کچھ سنبھل گئی تھی اور اس میں پہلے جیسی خوداعتمادی لوٹ آئی تھی۔

”کیا سوچ رہے ہو نک!“ بالآخر کیتھرین نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا۔

”میں سوچ رہا ہوں .... میں سوچ رہا ہوں کہ میرا ہی خیال غلط تھا۔“

”خیال غلط تھا؟ کس سلسلے میں؟“ کیتھرین نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

”تمہارے بارے میں .... راکسی کے بارے میں۔“

”راکسی ....؟“ کیتھرین چونک سی گئی۔

”ہاں اب میں سوچ رہا ہوں کہ شاید جونی بوز کو اس نے قتل کیا ہو۔“ نک نے جواب دیا۔

”جونی کا قتل!“ کیتھرین کے دماغ میں ہلکی سی سنسناہٹ ہونے لگی۔ ”راکسی نے جونی بوز کو قتل کیوں کیا ہو گا؟ مجھے پھنسانے کے لئے؟ نہیں وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتی تھی، وہ مجھ سے بہت محبت کرتی تھی۔ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی تھی، مجھے قتل جیسے سنگین جرم میں پھنسانا؟ نہیں میں راکسی کے بارے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی۔“

”وہ مجھ سے جلتی تھی۔“ نک نے کہا۔ ”ممکن ہے وہ جونی بوز سے بھی جلتی ہو اس سے نفرت کرتی ہو؟“

”نہیں اس نے جونی بوز کے بارے میں کبھی اس قسم کے جذبات کا اظہار نہیں کیا وہ تو کسی سے بھی نہیں جلتی تھی لیکن تمہارا معاملہ واقعی کچھ مختلف ثابت ہوا ہے۔“

”افسوس کی بات تو یہ ہے کہ اس بات کی تصدیق یا تردید کے لئے راکسی اب اس دنیا میں نہیں رہی۔“ نک نے کہا۔

”عورتوں کی دوستی مجھے کبھی بھی راس نہیں آئی۔“ کیتھرین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”تم سے پہلے میں بھی اس سلسلے میں بدقسمت واقع ہوا ہوں۔“ نک بولا۔

”جب میں کالج میں تھی تو اس وقت بھی ایک لڑکی سے میری دوستی ہو گئی تھی، ہم دونوں نے بہت پُرلطف وقت گزارا تھا اس کے بعد وہ ....“ کیتھرین نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا جیسے اس سلسلے میں مزید کچھ نہ بتانا چاہتی ہو۔

”پھر کیا ہوا؟“ نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔ ”اس نے کیا کیا تھا؟ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائی تھی؟“

”جسمانی طور پر نہیں۔“ کیتھرین نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔ ”وہ ایک طرح سے مجھ پر مسلط ہو گئی تھی، وہ میری تصویریں کھینچتی رہتی، میرے بال تو قدرتی سنہری ہیں اس نے بھی بال گولڈن رنگوا لئے تھے، وہ کپڑے بھی میری ہی طرح کے پہنتی، یہ سمجھ لو کہ وہ ہر معاملے میں میری نقل کرتی تھی۔ اس کا نام لیزا .... ہاں یاد آ گیا لیزا اوبر مین۔“ کیتھرین کپکپا گئی۔ ”میری زندگی کا یہ تجربہ بڑا ہی سنسنی خیز تھا۔“

”تمہارا یہ اعتراف میرے لئے واقعی بہت دلچسپ ثابت ہوا ہے۔“ نک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

کیتھرین نے کوئی جواب نہیں دیا باہر بارش کچھ اور تیز ہو گئی تھی نک بھی خاموشی سے لیٹا تاریکی میں گھورتا اور بارش کا شور سنتا رہا۔

☆======☆======☆

صبح نک کی آنکھ کھلی تو بارش بند ہو چکی تھی اور دن کی روشنی کمرے میں آ رہی تھی۔ وہ بستر پر اکیلا تھا۔ آنکھ کھلتے ہی ذہن نے کام شروع کر دی۔ کیتھرین کی رات کی باتیں یاد آنے لگیں اور لیزا اوبر مین کا نام تو اس کے ذہن سے گویا چپک کر رہ گیا تھا۔

اس نے کروٹ بدل کر دیکھا اس کا خیال تھا کہ کیتھرین کے تکیے پر کوئی کاغذ پڑا ہو گا جس پر یہ اطلاع تحریر ہو گی کہ وہ شہر جا چکی ہے لیکن اس قسم کا کوئی پیغام وہاں موجود نہیں تھا، وہ بستر پر خاموش اور بے حرکت لیٹا کچھ سننے کی کوشش کرتا رہا لیکن پورے گھر پر سناٹا طاری تھا۔

نک بستر سے اٹھ گیا اور کیتھرین کو تلاش کرنے لگا، وہ تو نہ گھر میں تھی اور نہ ہی

برآمدے میں جہاں وہ اکثر بیٹھا کرتی تھی' اس نے ڈرائیووے کی طرف جھانک کر دیکھا سفید لوٹس وہاں موجود تھی جس کا مطلب تھا کہ کیتھرین شہر نہیں گئی۔

نک ساحل کی طرف جانے والے پتھریلے راستے پر چلنے لگا۔ ساحل بھی ویران پڑا تھا وہ بوٹ ہاؤس کی طرف چلا گیا۔ کیتھرین یہاں بھی نہیں تھی مگر نک کو یقین تھا کہ وہ کسی بھی لمحہ اچانک ہی اس کے سامنے آ جائے گی۔ وہ سمندر کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو گیا اور گہرے گہرے سانس لینے لگا۔

اس کے چاروں طرف خاموشی تھی۔ کسی ذی روح کا نام و نشان تک نہیں تھا لیکن نک کی چھٹی حس اسے کسی انہونی کا احساس دلا رہی تھی۔ دفعتاً کوئی چیز زور سے اس کے دونوں کندھوں کے درمیان پشت پر لگی۔

وہ بڑی پھرتی سے مڑا۔ کوئی اس پر حملہ آور ہو رہا تھا۔ نک نے برق رفتاری سے کام لیتے ہوئے حملہ آور کی گردن پر ہاتھ ڈالا اور پھرتی سے نیچے جھک کر اسے اپنے اوپر سے سامنے ریت پر پٹخ دیا۔ حملہ آور پشت کے بل ریت پر گرا۔ نک نے ایک بھی لمحہ ضائع کئے بغیر اپنا ایک گھٹنا اس کے گلے پر رکھ دیا لیکن اس سے پہلے کہ وہ مزید کارروائی کرتا کیتھرین کی ہلکی سی چیخ اس کی سماعت سے ٹکرائی۔

"نک .... رک جاؤ .... یہ میں ہوں۔"

نک کا ہاتھ رک گیا۔ اس کے سامنے ریت پر پشت کے بل کیتھرین پڑی تھی۔ نک اسے چھوڑ کر اٹھ گیا۔ کیتھرین بچوں کی طرح قہقہے لگا رہی تھی۔ نک کے منہ سے گہرا سانس نکل گیا۔ کیتھرین نے اسے کوئی نقصان پہنچانے کے لئے اس پر حملہ نہیں کیا تھا۔ وہ محض مذاق کر رہی تھی۔

"بڑے خطرناک ہو تم۔" کیتھرین ہنستے ہوئے بولی۔ "اگر میں چیختی نہیں تو تم نے تو مجھے مار ہی دیا ہوتا۔"

"تمہارا کھیل اب بھی جاری ہے؟" نک نے اسے گھورا۔

"نہیں' بس اب کھیل ختم۔ ہمیشہ کے لئے .... مجھے سہارا دے کر اٹھاؤ۔" کیتھرین نے اپنا ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھا دیا۔

نک نے اسے سہارا دے کر اٹھا دیا اور اس کی نیلی جینز سے ریت جھاڑنے لگا۔ کیتھرین اپنے بالوں سے ریت جھاڑ رہی تھی۔ کچھ دیر بعد وہ دونوں مکان کی طرف چل

دیئے لیکن بوٹ ہاؤس کے قریب پہنچ کر کیتھرین وہاں پڑی ہوئی ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

"اب کوئی کھیل نہیں ہو گا۔ وعدہ کرتی ہوں۔" وہ نک کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

"وعدہ!" نک نے اسے گھورا۔ "تو پھر مجھے نیلسن کے بارے میں بتاؤ۔"

"ضرور بتاؤں گی لیکن شاید تمہیں میری بات کا یقین نہ آئے۔"

"یقین کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ مجھ پر چھوڑ دو۔" نک نے کہا۔

"میں نے اس کا نام کرانیکل میں تمہارے بارے میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں پڑھا تھا۔" کیتھرین نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ "میں نے اس سے رابطہ قائم کیا اور ہم دونوں میں ایک معاملہ طے پا گیا۔ پچاس ہزار ڈالر کوئی معمولی رقم نہیں ہوتی۔ اس رقم کے عوض اس نے مجھے تمہارا کونفیڈنشل فائل دے دیا۔ تمہارا پولیس ریکارڈ' تمہارے نفسیاتی تجزیے پر مشتمل رپورٹس' تمہارے بارے میں سب کچھ اس فائل میں موجود تھا۔"

"کب' اس نے یہ فائل تمہیں کب دیا تھا؟" نک نے پوچھا۔

"تم سے میری پہلی ملاقات سے تقریباً تین مہینے پہلے۔"

"کیوں؟ تم نے میرا فائل کیوں خریدا تھا؟"

"میں نے تمہارے بارے میں اخبارات میں پڑھا تھا۔ میں نے اس واقعے کی تفصیلات بھی پڑھی تھیں جب تم نے دو سیاحوں پر گولی چلا دی تھی۔ یہ سب کچھ پڑھنے کے بعد میرا تجسس بڑھا اور میں نے ایک پولیس افسر کے بارے میں کتاب لکھنے کا فیصلہ کر لیا جو کردار میرے ذہن میں تھا تم اس کے عین مطابق تھے۔"

"تو پھر؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"میں اپنے تخلیق کردہ کردار کے بارے میں سب کچھ جاننا چاہتی تھی۔" کیتھرین نے جواب دیا۔

"اپنے ایک کردار کے بارے میں جاننے کے لئے تم نے پچاس ہزار ڈالر خرچ کر ڈالے؟" نک کے لہجے میں بے یقینی تھی۔

"میں اس سے زیادہ بھی خرچ کر سکتی تھی۔" کیتھرین نے کہا۔ "کیونکہ میں تمہارے بارے میں سب کچھ جان لینا چاہتی تھی۔ پھر تم جونی بوز کے قتل کی تفتیش کرتے ہوئے یہاں آ گئے۔ یہ میرے لئے ایک بہترین موقع تھا کہ میں اپنے کردار کو حقیقت کے

روپ میں دیکھ کر اس کے بارے میں کچھ جان سکوں۔"

"اور میرے ساتھ گزارے ہوئے خوبصورت وقت کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

نک نے چبھتی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔ "کیا یہ سب کچھ بھی تمہارے ریسرچ ورک میں شامل تھا۔ شاید یہ سب کچھ تم اپنے کردار کو بہتر طور پر جاننے کے لئے کر رہی تھیں؟"

کیتھرین چند لمحے گہری نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھتی رہی پھر نگاہوں کا زاویہ بدلتے ہوئے بولی۔ "لیکن اب ایسا لگتا ہے جیسے اس کتاب میں میری دلچسپی ختم ہو رہی ہو۔ اس کردار کی کوئی اہمیت باقی نہ رہی ہو۔ شاید میں حقیقت کو پسند کرنے لگی ہوں۔"

"کیا یہ سچ ہے؟" نک نے پوچھا۔

"کیا تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہے؟"

"پتہ نہیں۔" نک نے کندھے اچکا دیئے۔

"میں تمہیں اپنی محبت کا یقین دلاؤں گی۔" کیتھرین نے اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

ٹھیک اس لمحے بوٹ ہاؤس میں کارڈلیس ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے لگی۔ کیتھرین نے اندر جا کر فون اٹھا لیا۔ اس نے صرف ایک لحہ بات کی پھر ریسیور نک کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔

"کال تمہارے لئے ہے۔"

"کون ہے؟" نک کی آنکھوں میں الجھن سی ابھر آئی۔

"تمہارا دوست گس، جو مجھے پسند نہیں کرتا۔"

نک نے اس کے ہاتھ سے فون لے لیا۔ کیتھرین اس کے نزدیک کھڑی ہو گئی۔ نک فون کا ریسیور بڑی مشکل سے کان تک لے جا سکا تھا۔

"ہیلو گس! کیتھرین کہتی ہے کہ تم اسے پسند نہیں کرتے۔ کیا یہ درست ہے؟"

"وہ ٹھیک کہتی ہے۔" گس نے جواب دیا۔ "لیکن کیا ابھی تک تمہارے سینے میں برف توڑنے والا سُوا پیوست نہیں ہوا؟"

"نہیں۔ ابھی تک تو ایسا نہیں ہوا۔" نک کہتے ہوئے اپنے سینے پر ہاتھ پھیرنے لگا جیسے یہ دیکھنا چاہتا ہو کہ واقعی اس کے سینے میں سوراخ تو نہیں ہو گیا۔ "لیکن یہ بتاؤ تم نے

فون کس لئے کیا تھا؟"

"تمہاری تفریح کا بندوبست کیا گیا ہے۔" گس نے جواب دیا۔ "اس وقت جو کچھ بھی کر رہے ہو، چھوڑ کر موقعۂ واردات کی طرف روانہ ہو جاؤ۔"

نک کو ریڑھ کی ہڈی میں سردی کی ایک لہر سی دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی۔ "کون ہے؟ اس مرتبہ کون بدقسمت تھا گس؟"

"گھبرا گئے۔" گس کا ہلکا سا قہقہہ سنائی دیا۔ "حوصلہ رکھو۔ اس مرتبہ کوئی ایسی بات نہیں ہے لیکن بہرحال تم اپنی کھٹارہ کار میں سوار ہو کو کلوورڈیل کی طرف روانہ ہو جاؤ۔ میں بھی زیادہ سے زیادہ دو گھنٹوں میں وہاں پہنچ جاؤں گا اور پولیس اسٹیشن پر تمہارا انتظار کروں گا؟"

نک نے کچھ کہنا چاہا مگر گس دوسری طرف سے سلسلہ منقطع کر چکا تھا۔

☆------☆------☆

سنوما کاؤنٹی میں واقع شمالی کیلیفورنیا کا کلوورڈیل نامی قصبہ بے حد پُرسکون علاقہ تھا۔ سنوما کا علاقہ انگور کی پیداوار کے لئے مشہور تھا۔ کلوورڈیل اس کاؤنٹی کا سب سے بڑا اور مرکزی قصبہ تھا۔ یہاں چند اچھے ریستوران بھی تھے۔ کیلیفورنیا کے شمالی علاقوں کو جنوب سے ملانے والی ہائی وے نمبر ایک سو ایک ہی اس قصبے کی مین اسٹریٹ تھی۔ یہی علاقہ قصبے کا سب سے بارونق علاقہ تھا۔ اس سڑک پر ریسٹورنٹ، موٹل، فاسٹ فوڈ کے اسٹال دیگر دکانیں وغیرہ تھیں۔ آنے جانے والی بسوں اور ٹرکوں کے اڈے بھی اس سڑک پر تھے۔

کلوورڈیل کے لوگ بہت پُرامن اور قانون پسند تھے۔ وہ سیدھی سادی زندگی بسر کرنے کے عادی تھے۔ یہاں کبھی کبھار چوری چکاری کی کوئی معمولی سی واردات تو ہو جاتی تھی لیکن قتل جیسی سنگین واردات کے بارے میں کسی نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ مگر گس نے وہاں قتل کی جو واردات دریافت کی تھی وہ بے حد سنسنی خیز تھی۔

نک کی کار کی رفتار زیادہ تیز نہیں تھی۔ کلوورلینڈ بھی اب زیادہ دور نہیں رہ گیا تھا۔ دفعتاً کلوورڈیل کے حوالے سے اس کے ذہن میں ایک بات ابھر آئی۔ یہ اس رات کی بات تھی جب راکسی نے گاڑی سے ٹکریں مار کر اسے قتل کرنے کی کوشش کی تھی اور بالآخر اپنی ہی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی تھی۔ حادثے پر موجود انٹرنل افیئرز کے ایک آفیسر سلوان نے بتایا تھا کہ راکسی کا پورا نام راکسانا ہارڈی ہے۔ سلوان کی آواز اب بھی اس

کے کانوں میں گونج رہی تھی۔ ”راکسانے ہارڈی' آخری معلوم ایڈریس کلوورڈیل' کوئی سابقہ پولیس ریکارڈ نہیں.........“ نک کے دماغ میں ہتھوڑے سے برسنے لگے۔ نہ جانے اسے یہ یقین کیوں ہو چکا تھا کہ وہ اس وقت جہاں جا رہا ہے اس واقعہ کا تعلق کسی نہ کسی طرح راکسی سے ضرور ہے۔

گس پولیس اسٹیشن کے باہر مین روڈ پر اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا برگر کھا رہا تھا جو اس نے قریبی اسٹال سے خریدا تھا۔

”شکر ہے تم آ گئے۔“ گس نے برگر کا آخری ٹکڑا منہ میں رکھا اور چکنا کاغذ لپیٹ کر ایک طرف اچھال دیا۔

”کیا قصہ ہے گس!“ نک نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ”میرا مطلب ہے راکسی کے علاوہ یہاں اور کیا بات ہو سکتی ہے؟“

”اندازے لگانے میں تو تم بہت ماہر ہو۔“ گس مسکراتے ہوئے بولا۔ ”لیکن میرا بھی اندازہ سن لو کہ گزشتہ رات تم اس خطرناک عورت کیتھرین کے ساتھ رہے ہو۔ یہ میرا اندازہ تھا جو غلط نہیں ہو سکتا۔ بہرحال کل رات ہیڈ کوارٹر کے کمپیوٹر نے ایک بہت ہی سنسنی خیز انکشاف کیا ہے۔ میں اپنی اس دریافت میں تمہیں حصہ دار بنانا تو نہیں چاہتا تھا لیکن پھر سوچا کہ یہ دریافت کیوں نہ الوداعی تحفے کے طور پر تمہیں پیش کر دی جائے۔“

”الوداعی تحفہ! لیکن میں کہاں جا رہا ہوں؟“ نک نے اسے گھورا۔

”اس کا فیصلہ تو اس وقت ہو گا جب وہ خطرناک حسینہ برف توڑنے والا سُوا تمہارے سینے میں اتارے گی۔“

”تم اپنی بکواس بند کرو گے یا نہیں؟“

”بند کر دی۔“ گس بولا۔ ”بہرحال اب اندر چلو۔ وہ شریف آدمی' میرا مطلب ہے یہاں کے پولیس والے ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے۔“

وہ پولیس اسٹیشن کی عمارت میں آ گئے۔ دفتر میں [illegible] سامنا جس پولیس آفیسر سے ہوا وہ عورت تھی۔ جینٹ کشمین کم عمر مجرموں کے شعبے کی انچارج تھی اور اس کا اسٹاف صرف تین افراد پر مشتمل تھا۔ راکسانے ہارڈی کا کیس جینٹ کے پولیس میں آنے سے پہلے کی بات تھی لیکن اس کیس کے بارے میں وہ اچھی طرح جانتی تھی۔

”کم عمر افراد کے حوالے سے یہ ایک سنگین ترین واردات تھی۔ کلوورڈیل جیسے

پُرسکون قصبے میں ایسی سنگین وارداتیں برسوں بعد ہی ہوئی ہیں۔“ جینٹ نے کہا اور چند لمحوں کی خاموشی کے بعد دوبارہ کہنے لگی۔ ”نوعمر افراد عام طور پر بہت معمولی قسم کی وارداتیں کرتے ہیں۔ مثلاً کسی دکان سے چاکلیٹ چوری کر لی۔ رات کو کینڈی کی کوئی مشین توڑ ڈالی یا سیر و تفریح کو دل چاہا تو کسی کی گاڑی لے اڑے۔ 1950ء کی دہائی میں اس قسم کی وارداتوں کی تعداد بھی نہ ہونے کے برابر تھی اور ملزموں کو ڈانٹ ڈپٹ کر چھوڑ دیا جاتا تھا۔“ جینٹ خاموش ہو کر ان کی طرف دیکھنے لگی۔ نک دل ہی دل میں مسکرا رہا تھا۔ اپنی نوعمری میں وہ بھی اس قسم کی حرکتیں کیا کرتا تھا۔

”1950ء میں وہ خوفناک واردات ہوئی تھی جس نے پورے قصبے کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ لوگوں کا خیال تھا کہ اب کلوورڈیل کا امن و سکون بھی برباد ہو کر رہ جائے گا۔ نوعمر راکسانے ہارڈی نے اپنے چھوٹے بھائیوں کو نہایت بے رحمی سے موت کے گھاٹ اتار دیا تو قصبے کے لوگ تھرا اٹھے تھے۔ اس سنگین واردات کے بعد ہی کلوورڈیل میں نوعمر جرائم پیشہ افراد کے حوالے سے ہمارا یہ شعبہ معرضِ وجود میں آیا تھا۔ تمہیں یہ سن کر حیرت ہو گی کہ راکسی والے اس واقعے کے بعد سے اب تک یہاں قتل جیسی کوئی سنگین واردات نہیں ہوئی۔ چھوٹے موٹے جرائم ہوتے رہتے ہیں جن سے ہم بخوبی نمٹ لیتے ہیں۔“

”کیا ہم فائل دیکھ سکتے ہیں سارجنٹ؟“ نک نے جینٹ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”کیوں نہیں۔“ جینٹ نے میز کی دراز سے فائل نکال کر اس کے سامنے رکھ دیا۔

”لیکن چیف کی اجازت کے بغیر اس کی کاپی نہیں کر سکتے۔“

”کوئی بات نہیں۔“ نک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

فائل اور اس میں لگے ہوئے کاغذات کا رنگ امتدادِ زمانہ سے تبدیل ہو چکا تھا۔ فائل کھولتے ہی جو چیز سب سے پہلے نک کے سامنے آئی وہ ایک بلیک اینڈ وائٹ تصویر تھی۔ باغ کا منظر تھا۔ دو کم عمر لڑکے خون میں لت پت پڑے تھے۔ فوٹوگرافر نے تصویر اس مہارت سے کھینچی تھی کہ ان دونوں کے کٹے ہوئے گلے بھی صاف نظر آ رہے تھے۔

نک نے پولیس کی ملازمت کے دوران بہت سی لاشیں دیکھی تھیں لیکن یہ تصویر دیکھ کر تو اس کا کلیجہ منہ کو آ گیا تھا۔ اسے اپنے پورے جسم میں سنسنی کی ایک لہر سی دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگی۔ دو معصوم بچوں کے قتل کی بھیانک ترین واردات تھی۔ ان میں سے ایک کی عمر سات اور دوسرے کی نو سال تھی۔

فائل میں راکسی کی بھی ایک تصویر موجود تھی لیکن یہ تصویر پولیس فوٹوگرافر کی کھینچی ہوئی نہیں تھی بلکہ راکسی کے فیملی البم سے نکالی گئی تھی۔ بال چوٹیوں میں گندھے ہوئے تھے اور وہ کیمرے کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔

"اس وقت راکسی کی عمر کیا تھی۔" نک نے تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جینٹ سے پوچھا۔

"چودہ سال۔" جینٹ نے جواب دیا۔ "جیسا کہ میں پہلے بھی بتا چکی ہوں کہ نوعمر افراد کے حوالے سے یہ بھیانک ترین واردات تھی۔ اگر وہ چار سال بعد اس جرم کا ارتکاب کرتی تو اس پر باقاعدہ مقدمہ چلایا جاتا۔"

"لیکن سلوان نے تو کہا تھا کہ اس کا کوئی پولیس ریکارڈ نہیں ہے اور نہ ہی اسے کبھی سزا ہوئی ہے۔" نک کے لہجے میں حیرت تھی۔

"راکسی نہ تو کبھی گرفتار ہوئی اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی مقدمہ چلا۔ اسے اصلاح طلب بچوں کے مرکز میں بھیج دیا گیا تھا۔" جینٹ نے بتایا۔

"میں نے یہ کیس مجرموں کے سابقہ ریکارڈ والی فائلوں سے دریافت نہیں کیا۔" گس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اس کے لئے مجھے تھوڑی سی ذہنی ورزش کرنا پڑی تھی۔ میں کمپیوٹر پر اسٹیٹ ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز کا فائل چیک کر رہا تھا۔ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کسانے ہارڈی اسٹیٹ کے زیر کفالت تھی یا نہیں۔"

"یہ بات تمہارے ذہن میں کیسے آئی تھی؟" نک نے پوچھا۔

"کیونکہ وہ کوئی کام وغیرہ تو کرتی نہیں تھی۔ میں نے سوچا کہ وہ یقیناً اسٹیٹ کے زیر کفالت افراد کی لسٹ پر ہو گی۔" گس نے جواب دیا۔

"اس قتل کا کوئی مقصد؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے جینٹ کی طرف دیکھا لیکن پھر فوراً ہی اسے اپنی حماقت کا احساس ہو گیا اگر راکسی بالغ ہوتی تو اس واردات کا کوئی مقصد ہو سکتا تھا لیکن اس وقت وہ کم عمر تھی اور ظاہر ہے اس کا کوئی مقصد نہیں ہو سکتا تھا۔ اس نے یہ جرم دیوانگی یا غصے کی کیفیت میں کیا ہو گا۔

"مقصد قتل۔" گس نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔ "اس نے انشورنس کی رقم حاصل کرنے کے لئے اپنے چھوٹے بھائیوں کو قتل کیا تھا۔"

جینٹ گس کو گھورنے لگی۔ اس کے خیال میں اس میں ہنسنے کی کوئی بات نہیں

تھی۔ "اس نے یہ بیان دیا تھا کہ اس وقت اسے اپنا بھی ہوش نہیں رہا تھا۔ کچھ دیر پہلے وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی اور پھر یکایک اس نے اپنے باپ کے ریزر سے ان دونوں کے گلے کاٹ دیئے۔ اس قسم کی باتیں اتفاقیہ طور پر ہو جاتی ہیں اور یہ اتفاق ہی تھا کہ ریزر بھی اس وقت قریب ہی موجود تھا۔"

گس اور نک عجیب سی نظروں سے جینٹ کی طرف دیکھنے لگے۔ ایسی ہی ایک کہانی وہ اس سے پہلے بھی سن چکے تھے۔ فرق صرف اتنا تھا کہ اس کہانی کی مرکزی کردار ہیزل ڈوبکن تھی جو کیتھرین ٹرامیل کی دوست تھی اور یہ بھی عجیب اتفاق تھا کہ اس کیس کا مرکزی کردار راکسی بھی کیتھرین کی دوست تھی۔

"کیا تمہیں اس فائل کی نقل چاہئے؟" جینٹ نے سوالیہ نگاہوں سے نک کی طرف دیکھا۔ "اگر ضرورت ہو تو میں چیف سے بات کر لوں۔ وہ لنچ کے لئے جانے ہی والا ہو گا۔"

"نہیں۔" نک نے نفی میں سر ہلا دیا۔ "میرے خیال میں ہمیں اس کی ضرورت نہیں پڑے گی۔"

"شکریہ سارجنٹ جینٹ!" گس نے کہا۔ "تمہارے تعاون کا بہت بہت شکریہ۔ میرا خیال ہے اب ہمیں چلنا چاہئے۔"

وہ پولیس اسٹیشن سے نکل کر اپنی کاروں کے پاس آ گئے۔

"میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے۔" نک نے گس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اس کیس کو سمجھنا تو زیادہ مشکل نہیں ہے برخوردار!" گس نے جواب دیا۔ "بات صرف اتنی سی ہے کہ راکسانے ہارڈی کے گھر والے یا دوسرے لوگ ان دونوں بچوں کو زیادہ چاہتے تھے۔ راکسی اپنے آپ کو اس طرح نظرانداز کئے جانے کو برداشت نہیں کر سکی اور اس نے اپنے دونوں بھائیوں کو راستے سے ہٹا دیا۔ یہی حرکت ہیزل ڈوبکن نے بھی کی تھی۔ اس نے تو اپنا پورا خاندان ہی ختم کر ڈالا تھا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ راکسی نے اپنے بھائیوں کو قتل کرنے کے لئے اپنے باپ کا شیو کرنے والا ریزر استعمال کیا تھا۔"

"لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟"

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔" گس اپنی کار سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا۔ "ہیزل

راکسی اور کیتھرین ٹرامیل بڑی دلچسپ مثلث ہے۔ مجھے حیرت ہے کہ جب یہ تینوں رات کے وقت ایک جگہ اکٹھی بیٹھتی ہوں گی تو کیا باتیں کرتی ہوں گی۔" گس سرہلاتا ہوا اپنی گاڑی کا دروازہ کھول کر اسٹیئرنگ کے سامنے بیٹھ گیا۔ "کیا تم کیتھرین کی کسی ایسی دوست کو جانتے ہو جس نے قتل نہ کیا ہو؟" اس نے کہتے ہوئے دروازہ بند کر کے انجن اسٹارٹ کر دیا۔ "اچھا اب میں جا رہا ہوں۔ پھر ملاقات ہو گی۔"

"میں نہیں سمجھتا کہ اس نے قتل کیا ہو گا۔" نک بڑبڑایا۔

"کس کی بات کر رہے ہو برخوردار!" گس نے اسے گھورا۔ "ہم جانتے ہیں کہ ہیزل نے اپنے خاندان کو ختم کیا تھا۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ راکسی نے اپنے دونوں بھائیوں کو بڑی بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ اب رہ جاتی ہے وہ حرافہ کیتھرین' اس نے تمہیں اپنے حسن کے جال میں بری طرح پھنسا رکھا ہے اور تم اس کے بارے میں کوئی بات سننے کو تیار نہیں ہو۔" گس نے کار گیئر میں ڈال کر کلچ ڈھیلا چھوڑ دیا۔ گاڑی حرکت میں آ کر سڑک پر رواں ٹریفک میں شامل ہو گئی۔

نک بھی اپنی کار میں بیٹھ چکا تھا۔ دونوں کاریں ہائی وے ایک سو ایک پر ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی تھیں۔ جب وہ سان رافیل کے قریب پہنچے تو گس نے اپنی کار کا رخ گولڈن گیٹ کی طرف موڑ دیا۔ کچھ ہی دیر بعد وہ ٹریفک کی اس لائن میں لگا ہوا تھا جس کا رخ گولڈن گیٹ کی طرف تھا۔ نک نے بھی اپنی کار اسی طرف موڑ دی تھی لیکن تھوڑا ہی فاصلہ طے کرنے کے بعد اس کی نظریں سڑک کے کنارے اس بورڈ پر پڑ گئیں جس پر موٹے حروف میں لکھا ہوا تھا کہ رچمنڈ البانے اور برکلے جانے والے دائیں لین میں رہیں۔

نک نے غیر ارادی طور پر اپنی کار کو دائیں طرف موڑ دیا۔ یہ سڑک برکلے کی طرف جانے والی تھی۔ برکلے' جہاں کیلیفورنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی تھی اور کیتھرین ٹرامیل نے بھی اسی یونیورسٹی سے انڈر گریجویٹ کیا تھا۔ نک کے ذہن میں اچانک ہی یہ خیال ابھرا تھا کہ عین ممکن ہے کہ برکلے میں کیتھرین' راکسی یا کسی اور کے بارے میں کچھ معلوم ہو سکے۔

کیمپس میں پہنچ کر اس نے کار پارکنگ میں کھڑی کر دی اور لوگوں سے پوچھتا ہوا ایڈمنسٹریشن بلڈنگ کے ڈنلے ہال پہنچ گیا۔ اس نے اپنا پولیس کا شناختی کارڈ دکھایا اور پوچھتا

ایڈمنسٹریشن بلڈنگ کے ڈنلے ہال پہنچ گیا۔ اس نے اپنا پولیس کا شناختی کارڈ دکھایا اور پوچھتا
ہوا کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی ہوئی ایک ایسی لڑکی کے قریب پہنچ گیا جو اس کے خیال میں اسٹوڈنٹ تھی اور یہاں پارٹ ٹائم جاب بھی کرتی تھی۔

"میں اس یونیورسٹی کی ایک سابقہ اسٹوڈنٹ کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اس کا نام لیزا اوبرمین ہے۔" نک نے لڑکی کو اپنا شناختی کارڈ دکھاتے ہوئے بتایا۔

"کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کس سن میں یہاں تھی۔ یہاں ریکارڈ کے فائل سن کے حساب سے ترتیب دیئے گئے ہیں۔" لڑکی نے کہا۔

"میرا خیال ہے یہ 82ء یا 83ء کی بات ہے۔"

"خیال؟" لڑکی بڑبڑائی' نک نے کمپیوٹر کے قریب لڑکی کے سامنے بیالوجی کی ایک موٹی سی کتاب رکھی ہوئی دیکھ لی تھی۔ وہ شاید اسی پر کام کر رہی تھی۔ اسے ایک پولیس والے کی مداخلت پسند نہیں آئی تھی لیکن بہرحال وہ اپنا کام چھوڑ کر اس سے تعاون کر رہی تھی۔ اس کی انگلیاں کمپیوٹر کے کی بورڈ پر چل رہی تھیں۔

"اوبرمین کے نام کی تو بہت سی لڑکیاں ہیں۔" اس لڑکی نے اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "اینڈریا اوبرمین' ہیلن اوبرمین۔" وہ اسکرین پر ناموں کی فہرست پڑھتی رہی۔
"سوری مسٹر! لیزا اوبرمین نام کی کوئی لڑکی نہیں ہے۔ کیا تمہیں سن کے بارے میں یقین ہے؟"

"کیتھرین ٹرامیل نے بتایا تھا کہ اس نے 83ء میں یہاں سے گریجویشن کیا تھا اور لیزا اوبرمین بھی اسی سال یہاں تھی۔"

"دوسرا نام کیا بتایا تھا تم نے؟" لڑکی نے پوچھا۔

"ٹرامیل۔" نک نے جواب دیا۔ "کیتھرین ٹرامیل۔"

لڑکی ایک بار پھر کی بورڈ پر انگلیاں چلانے لگی۔ پھر اسکرین پر دیکھتے ہوئے بولی۔
"کیتھرین ٹرامیل تو ہے مگر لیزا اوبرمین کا نام اس فائل میں بھی نہیں ہے۔"

نک کا ذہن الجھ کر رہ گیا تھا۔ اسے یقین تھا کہ کیتھرین نے لیزا کے بارے میں جھوٹ نہیں بولا ہو گا۔ "لیزا اوبرمین اس سال یہاں تھی۔" وہ لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "کیا کسی غلطی کا امکان ہو سکتا ہے؟"

دیکھا۔

"شکریہ۔" نک کہتے ہوئے واپس مڑ گیا۔

نک برکلے سے سیدھا کیتھرین کے شہر والے مکان پر پہنچا۔ ٹھیک اسی وقت کیتھرین بوڑھی ہیزل ڈوبکن کے ساتھ مکان سے باہر آ رہی تھی۔ نک نے کار سڑک کے کنارے پر روک لی اور اتر کر مکان کے گیٹ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ نک کو یہاں دیکھ کر کیتھرین کو کوئی حیرت نہیں ہوئی تھی۔

"ہیزل!" وہ ہیزل کی طرف دیکھتے ہوئے پرسکون لہجے میں بولی۔ "یہ نک ہے' میں اس کے بارے میں تمہیں پہلے بھی بتا چکی ہوں' تمہیں یاد ہو گا۔"

"اوہ' تو تم ہو وہ شوٹر۔" بوڑھی ہیزل مسکرائی۔ "کیسے ہو؟"

"ٹھیک ہوں' شکریہ۔" نک نے جواب دیا اور پھر کیتھرین کی طرف متوجہ ہو گیا۔ "میں تنہائی میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں۔"

"ہوں!" کیتھرین بوڑھی ہیزل کو گیٹ کے سامنے کھڑی ہوئی لوٹس کی طرف لے جاتے ہوئے بولی۔ "تم گاڑی میں بیٹھو' میں ابھی آتی ہوں۔" وہ اسے کار میں چھوڑ کر واپس آ گئی۔

"لگتا ہے تمہیں قاتلوں کی دوستی زیادہ پسند ہے۔" نک اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "تمہیں معلوم ہے کہ راکسی.........."

"ہاں' میں جانتی ہوں۔" کیتھرین نے اس کی بات کاٹ دی۔

"اور اس کے باوجود تم نے کبھی احتیاط نہیں برتی اور.........."

"دیکھو نک!" کیتھرین نے اسے ایک بار پھر ٹوک دیا۔ "میں غیر معمولی قسم کے لوگوں کے بارے میں لکھتی ہوں اور.........."

"لکھنا ایک الگ بات ہے۔" اس مرتبہ نک نے اس کی بات کاٹ دی۔ "اور ایسے لوگوں کو گھر میں بلا کر رکھنا دوسری بات۔"

"بعض اوقات ریسرچ کے سلسلے میں مجھے ان لوگوں سے بے تکلف ہونا پڑتا ہے۔ تمہاری ہی مثال سامنے ہے۔"

"میرا معاملہ ان لوگوں سے مختلف ہے۔" نک نے جھنجھلا کر کہا۔

"ہاں' واقعی تمہارا معاملہ مختلف ہے۔" کیتھرین نے سر ہلایا۔ "تم میرے گرویدہ ہو

اور میں قاتلوں کی گرویدہ ہوں۔ قتل کرنا تمباکو نوشی تو نہیں جسے ترک کیا جا سکے۔"

"کیا مطلب؟ کیا کہنا چاہتی ہو؟" نک نے اسے گھورا۔

"اب مجھے چلنا چاہئے' میں نے ہیزل سے وعدہ کیا تھا کہ اسے چھ بجے تک گھر پہنچا دوں گی۔ اس وقت میں تم سے مزید کوئی بات نہیں کر سکتی۔ بعد میں ملاقات ہو گی۔" کیتھرین اپنی کار کی طرف بڑھتے ہوئے بولی۔

"جب تم برکلے یونیورسٹی میں تھیں تو ان دنوں لیزا ہوبرمین نام کی کوئی لڑکی وہاں نہیں تھی۔" نک نے اس کے قریب آتے ہوئے کہا۔

"کیتھرین اس طرح ایک دم رک گئی جیسے زمین نے اس کے پیر پکڑ لئے ہوں۔

"تم برکلے کیا لینے گئے تھے؟ میرے بارے میں معلومات حاصل کر رہے تھے یا کس لئے؟"

"ریسرچ۔" نک کا جواب بہت مختصر تھا۔

کیتھرین نے لوٹس میں بیٹھ کر انجن اسٹارٹ کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے کھڑکی کا شیشہ گرا دیا تھا۔

"تو وہاں لیزا ہوبرمین نام کی کوئی لڑکی نہیں تھی؟"

"نہیں۔" نک نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"تو پھر لیزا ہوبرمین کے نام سے کوشش کر کے دیکھ لو۔" کیتھرین نے کہا اور کار کو گیئر میں ڈال دیا۔ دوسرے ہی لمحے لوٹس ایک زبردست جھٹکے سے آگے بڑھ گئی۔

☆------☆------☆

وہ ٹیلی فون بوتھ کیتھرین کے گھر سے زیادہ دور نہیں تھا جہاں سے نک نے برکلے کال کی تھی۔ کال اسی لڑکی نے ریسیو کی تھی جس سے نک کی بات ہوئی تھی۔ ان دونوں نے ایک دوسرے کی آوازیں پہچان لی تھیں مگر دونوں نے ظاہر یہی کیا جیسے پہلے کبھی نہ ، ہوں۔ نک نے لیزا ہوبرمین کے بارے میں دریافت کیا تو لڑکی نے جواب دیا۔

"ہاں! اس نام کی ایک لڑکی ستمبر 79ء' سے مئی 83ء تک یہاں زیر تعلیم رہی۔"

"گڈ!" نک نے سڑک پر ٹریفک کے شور سے بچنے کے لئے دوسرے کان پر ہاتھ تے ہوئے کہا۔ "اس کے بارے میں جو کچھ بتا سکتی ہو بتا دو۔"

"تم معلوم کیا کرنا چاہتے ہو' اس کا گریڈ' اس کا نصاب' گھر کا پتہ' میں تمہیں یہی سب کچھ بتا سکتی ہوں۔"

"مجھے ان چیزوں کی ضرورت نہیں' لیکن کیا تم اس کا سوشل سیکورٹی نمبر بتا سکتی ہو؟" نک نے کہا۔

"ہاں' نوٹ کرو۔" ریسیور پر لڑکی کی آواز سنائی دی۔

نک نے لڑکی کا بتایا ہوا نمبر نوٹ بک میں لکھ لیا اس نے نوٹ بک پتلون کی پچھلی جیب میں رکھتے ہوئے لڑکی کا شکریہ ادا کیا اور فون بند کر دیا۔

ٹیلیفون بوتھ سے نکل کر فٹ پاتھ پر کھڑا نک کچھ دیر تک اپنے اگلے اقدام کے بارے میں سوچتا رہا۔ وہ لیزا ہوبرمین کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتا تھا اور یہ بھی جانتا تھا کہ یہ معلومات کہاں سے حاصل ہو سکتی ہیں لیکن سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ وہ پولیس ہیڈ کوارٹر کا کمپیوٹر استعمال نہیں کر سکتا تھا۔ کمپیوٹر ڈویژن میں اس کے داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ اسے یقین تھا کہ اس کا کمپیوٹر پاس ورڈ بھی منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اگر پاس ورڈ منسوخ نہ بھی کیا گیا ہو تو وہ اپنا نام کمپیوٹر ریکارڈ پر لانے کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔ کمپیوٹر استعمال کرنے والے ہر شخص کو فائل پر اپنا نام چھوڑنا پڑتا تھا۔ اس صورت حال میں اسے کسی ایسے آدمی کی ضرورت تھی جو اس کے راز کو راز ہی رکھ سکے۔

گس مورن اس کام کے لئے موزوں ترین آدمی تھا لیکن اس کے گھر پر بار بار فون کرنے کے باوجود کال ریسیو نہیں ہو رہی تھی۔ نک نے اسے ویگن ویلز اور میک ریسٹورنٹ میں بھی تلاش کیا لیکن وہ یہاں بھی نہیں تھا۔

گس کا خیال ذہن سے نکال کر وہ کسی اور کے بارے میں سوچنے لگا۔ گس کے بعد اینڈریوز ہی ایک ایسا شخص تھا جو اس کے کام آ سکتا تھا۔ اینڈریوز ایک دو مرتبہ پہلے بھی بعض معاملات میں اس کی مدد کر چکا تھا اور ممکن ہے اس مرتبہ بھی وہ اس کی مدد کرنے پر آمادہ ہو جائے۔

اینڈریوز' ٹین فور بار میں بیٹھا دو اور آدمیوں کے ساتھ مشروب کی چسکیاں لے رہا تھا۔ نک یہ تو سمجھ گیا تھا کہ وہ دونوں بھی پولیس والے ہی تھے لیکن وہ ذاتی طور پر انہیں نہیں جانتا تھا۔ ان کا تعلق ہومی سائیڈ سے بھی نہیں تھا لہٰذا یہ اندیشہ بھی نہیں تھا کہ بعد میں اینڈریوز سے اس کے بارے میں پوچھتے رہیں گے۔

نک' اینڈریوز کو میز سے اٹھا کر اس کے ساتھیوں سے دور لے گیا اور جب اسے یقین ہو گیا کہ دوسرے اس کی بات نہیں سن سکتے تو وہ اینڈریوز کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا۔

"سام! اس وقت مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے اور مجھے یقین ہے کہ تم انکار نہیں کرو گے۔"

☆======☆======☆

ہومی سائیڈ اسکواڈ روم میں کسی ذی روح کا نام و نشان تک نہیں تھا اور یہ ویرانی ان دونوں کے حق میں بہتر تھی۔ اینڈریوز اس طرح دبے قدموں چل رہا تھا جیسے کوئی قیمتی خزانہ چوری کرنے آیا ہو اور اگر پکڑا گیا تو کچھ پوچھے بغیر گولی سے اڑا دیا جائے گا۔ اس نے اس طویل و عریض ہال میں صرف ایک بلب ہی جلانے پر اکتفا کیا تھا۔

"میرا تو شاید دماغ ہی خراب ہو گیا ہے کہ تمہارے ساتھ یہاں چلا آیا ہوں۔" وہ سرگوشیانہ انداز میں بڑبڑایا۔ "تمہارا تو اس بلڈنگ میں داخلہ ہی بند ہے۔ اگر کسی نے مجھے تمہارے ساتھ دیکھ لیا تو تمہارا تو جو حشر ہو گا سو ہو گا' مجھے بھی نوکری سے نکال دیا جائے گا۔"

"میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا دوست!" نک نے بھی سرگوشی میں جواب دیا۔ "میں ان دوستوں کو کبھی نہیں بھولتا جو آڑے وقت میں میرے کام آتے ہیں۔"

"مجھے لگتا ہے کہ یہ آڑا وقت مجھ پر بھی آنے والا ہے نک! اور اس آڑے وقت میں تم میری مدد اس طرح کر سکتے ہو کہ میرے لئے کاریں دھونے کا کوئی کام تلاش کر دینا اور مجھے لگتا ہے کہ اگر یہاں پکڑے گئے تو ہم دونوں کو یہی کام کرنا پڑے گا۔"

"یہ بھی کوئی برا کام نہیں ہے۔ آدمی آزاد رہتا ہے اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والوں سے ملنے کا موقع ملتا ہے۔" نک نے کہا۔

"اپنی چونچ بند رکھو پلیز!" اینڈریوز کہتا ہوا کمپیوٹر ٹرمینل کے سامنے سیٹ پر بیٹھ گیا اور اپنا کوڈ ٹائپ کرنے لگا۔

"گڈ۔" نک نے اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے سرگوشی کی۔ "موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ میں لیزا ہوبرمین کے نام کا لائسنس چیک کرو۔" اس نے لیزا کا سوشل سیکورٹی

نمبر بھی اینڈریوز کو بتا دیا۔

"اینڈریوز نے لیزا کا سوشل سیکورٹی نمبر اور دیگر الفاظ ٹائپ کر دیئے۔ کچھ دیر الفاظ بنتے بگڑتے رہے پھر اسکرین پر وہ الفاظ چمکنے لگے۔

"1987ء تجدید .... الزبتھ گارنر۔ 147 کوئن اسٹون ڈائیو' سالیناس' کیلیفورنیا۔"

اسکرین پر یہ نام دیکھ کر نک اچھل پڑا۔ اس کے پورے جسم میں سنسنی کی لہریں سی دوڑنے لگیں۔ وہ اپنی اندرونی کیفیت پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہوئے پُرسکون لہجے میں بولا۔

"لائسنس کو اسکرین پر لاؤ سام۔"

اینڈریوز نے کمانڈ دی اور اسکرین پر لائسنس کی اصل کاپی ابھر آئی۔ لائسنس پر تصویر دیکھ کر نک کو اپنا دل اچھل کر حلق میں آتا ہوا محسوس ہونے لگا۔

"ارے؟" اینڈریوز بے ساختہ بول اٹھا۔ "یہ تو ڈاکٹر بیتھ گارنر ہے۔"

"ٹھیک کہہ رہے ہو۔ اب 1980ء کا ریکارڈ اسکرین پر لاؤ۔" نک بولا۔

چند سیکنڈ بعد لائسنس کی دس سال پرانی کاپی ابھر آئی۔ اس کاپی پر بیتھ کی تصویر بھی قدرے مختلف تھی۔ ظاہر ہے' آج کی اور دس سال پہلے کی بیتھ میں بہت سی تبدیلیاں آگئی تھیں۔ اس وقت بیتھ کالج کی اسٹوڈنٹ ہوا کرتی تھی لیکن نک نے اس تصویر میں ایک اور بات خاص طور پر نوٹ کی تھی آج کی بیتھ گارنر کے بال ڈارک براؤن تھے جبکہ دس سال پہلے کی بیتھ کے بال سنہری اور لہریے دار تھے .... نک کے ذہن میں کیتھرین کا تصور ابھر آیا۔ دس سال پہلے کی بیتھ اور کیتھرین کے بال بالکل ایک جیسے تھے۔

اس رات بیتھ گارنر اپنے اپارٹمنٹ داخل ہوئی تو تاریک لیونگ روم میں نک کو بیٹھے پا کر اسے کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوئی تھی۔ یہ تو ایسے ہی تھا جیسے نک کی وہاں موجودگی اس کے لئے غیر متوقع نہ ہو۔ دوسری طرف نک نے بھی اس کی اجازت کے بغیر اس طرح اس کے اپارٹمنٹ میں گھس آنے پر معذرت نہیں کی تھی۔

"تمہیں اپنے اپارٹمنٹ کا دروازہ اس طرح کھلا نہیں چھوڑنا چاہئے' چور اچکے گھومتے رہتے ہیں۔ کوئی بھروسہ نہیں کون کس وقت اندر گھس آئے۔"

"میں نے دروازہ کھلا نہیں چھوڑا تھا۔" بیتھ نے سرد مہری سے جواب دیا۔ "تالے

ہی میں کوئی گڑبڑ ہے۔" اس نے کمرے کی بتی جلا دی۔ "تم یہاں کیوں آئے ہو نک! میں بہت تھکی ہوئی ہوں اور فوراً ہی سو جانا چاہتی ہوں۔"

"میں کیتھرین کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہوں۔" نک فوراً ہی اصل موضوع پر آ گیا۔

بیتھ چند لمحے عجیب سی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھتی رہی پھر کندھے اچکاتے ہوئے بولی۔ "وہ تمہیں اپنے بارے میں بتا چکی ہے۔ مجھ سے کیا معلوم کرنا چاہتے ہو؟"

"اس نے اپنے بارے میں جو کچھ بتانا تھا بتا چکی۔ اب میں تمہاری زبان سے سننا چاہتا ہوں بیتھ!"

"میں اسکول کے زمانے میں صرف ایک مرتبہ اس کے ساتھ بُرے تجربے سے گزری ہوں۔"

بیتھ نے ناگوار سے لہجے میں جواب دیا۔ ایک ماہر نفسیات ہونے کی حیثیت سے اس کے خیال میں عورت کی عورت سے دوستی بُرا فعل تھا لیکن ٹرامیل کے خیال میں جذبات کی تسکین ہونی چاہئے خواہ اس کے لئے کوئی بھی طریقہ اختیار کیا جائے۔

"میں اس وقت نو عمر تھی اور زندگی کے نت نئے تجربات سے گزر رہی تھی لیکن کیتھرین کے ساتھ صرف ایک مرتبہ.........."

"صرف ایک مرتبہ۔" نک نے اس کی بات کاٹ دی۔ "بقول تمہارے تم کیتھرین کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بُرے تجربے سے گزری ہو اور اس کے بعد تم نے اسے کبھی نہیں دیکھا؟"

"نہیں ایسی بات نہیں ہے۔" بیتھ نے ایک لمحہ ہچکچاہٹ کے بعد جواب دیا۔ دراصل اس نے مجھے مشکل میں مبتلا کر دیا تھا۔ وہ میرے جیسے بال بناتی' میرے جیسے کپڑے پہنتی' ہر جگہ میرا پیچھا کرتی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ میں اس کی ان حرکتوں سے خوفزدہ سی ہو گئی تھی۔ میں کیتھرین سے اس وقت بھی خوفزدہ تھی اور آج بھی ڈرتی ہوں۔ وہ ایک خطرناک عورت ہے نک! میرا مشورہ ہے کہ تم بھی اس سے محتاط رہا کرو۔"

نک نے سر ہلا دیا۔ بیتھ کی باتیں سن کر اسے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی ریکارڈ سن رہا ہو۔ یہی سب کچھ کیتھرین نے بھی بتایا تھا۔ فرق صرف اتنا تھا کہ کیتھرین نے یہ باتیں لیزا ہوبرمین کے نام کے حوالے سے کہی تھیں لیکن اب سوال یہ پیدا ہوتا تھا کہ ان دونوں

میں شکار کون تھا اور شکاری کون؟

"میرا خیال ہے کیتھرین نے بھی تمہیں یہی سب کچھ بتایا ہو گا۔" بیتھ نے کہا۔

"ہاں۔" نک نے جواب دیا۔ "لیکن اس نے یہ سب کچھ تمہارے بارے میں کہا تھا۔"

"میں۔" بیتھ پریشان سی ہو گئی۔

"ہاں۔ تم ہر معاملے میں اس کی نقل کرتی تھیں۔ تم کپڑے بھی اس جیسے پہنتی تھیں اور تم نے اپنے بال بھی گولڈن رنگوا لئے تھے۔"

"میں نے اپنے بال رنگوا لئے تھے؟" بیتھ کے لہجے میں احتجاج تھا۔ "میرے بال رنگوانے سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ میں نے تو ایک مرتبہ اپنے بال سرخ بھی رنگوائے تھے۔ میں نے تمہیں بتایا تھا کہ اس وقت میں زندگی کے نت نئے تجربات سے گزر رہی تھی۔"

"تم نوحا گولڈ اسٹین کو جانتی ہو؟"

"میں نے دو سال تک اس سے پڑھا ہے۔" بیتھ نے جواب دیا۔

نک کی قوت برداشت جواب دے گئی۔ "تم اس کیس کی تمام رپورٹس دیکھ چکی ہو بیتھ۔" وہ چیخا۔ "فل واکر تم سے ہر رپورٹ کی نقل تیار کروایا کرتا تھا۔ ایک ایک بات تمہارے علم میں تھی۔ تم کیتھرین ٹرامیل کو اچھی طرح جانتی ہو۔ اس کے باوجود تم نے اس کے بارے میں کبھی منہ سے ایک لفظ تک نہیں نکالا۔ آخر کیوں؟"

"میں کیا کہتی؟" بیتھ کے لہجے میں بھی تلخی تھی۔ "کیا چیخ چیخ کر پولیس والوں سے یہ کہتی کہ جس عورت پر تمہیں قتل کا شبہ ہے میں دس سال پہلے اس سے ملی تھی۔" وہ رخ پھیر کر کھڑی ہو گئی۔ اس نے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ لئے۔ اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔ "یہ کتنی احمقانہ بات ہوتی کہ میں لوگوں کو اپنے اور کیتھرین کے تعلقات کے بارے میں بتاتی پھرتی۔"

"تمہارے خیال میں تمہارے اس انکشاف پر ہم اچھل پڑتے۔" نک نے کہا۔ "امریکہ کی ہر دوسری عورت اس خبیث عادت میں مبتلا ہے۔ ہم پولیس والے ہیں بیتھ! کسی بات کی تہہ تک پہنچنا ہمارا فرض ہے۔"

"ہاں واقعی تم پولیس والے ہو۔" بیتھ نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔ "اگر میں کسی

ایک پولیس والے کو یہ بتا دیتی تو پورے ڈیپارٹمنٹ میں سرگوشیاں شروع ہو جاتیں۔ میں جس طرف سے گزرتی لوگ مجھے گھور گھور کر دیکھتے۔ بہرحال' میرے خیال میں یہ اتنی اہم بات نہیں ہے۔"

"پھر کیا اہم ہے؟" نک نے اسے گھورا۔

"اہم بات یہ ہے نک کہ تمہیں اس کی طرف سے بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ وہ ذہنی طور پر بیمار ہے۔ کسی بھی لمحے کچھ کر سکتی ہے۔" وہ نک کی طرف دیکھنے لگی جیسے نگاہوں ہی نگاہوں میں کہہ رہی ہو کہ وہ اس پر یقین کرے اور اس کی بات کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ "میں نہیں جانتی کہ وہ کس قسم کا انتقام لے رہی ہے لیکن اتنا جانتی ہوں کہ وہ یہ سب کچھ ایک پلاننگ کے تحت کر رہی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ ٹیں برکلے گئی تھی۔ وہ یہ بھی جانتی ہے کہ میں نوحا گولڈ اسٹین کو جانتی تھی۔ اس نے میرے بارے میں ایک دلچسپ کہانی گھڑ لی۔ وہ تمہیں یہ باور کرانا چاہتی ہے کہ میں اس سے متاثر تھی۔ وہ مجھے ایک قاتل کی حیثیت سے پلیٹ میں سجا کر تمہارے سامنے پیش کرنا چاہتی ہے تاکہ تم مجھے حراست میں لے کر فخر سے کہہ سکو کہ تم نے جونی بوز کی قاتلہ کو گرفتار کر لیا ہے۔"

"اس نے تمہیں میرے حوالے تو نہیں کیا۔" نک نے کہا۔ "وہ تو یہ بھی نہیں جانتی کہ تم کون ہو۔ اس نے تو مجھے لیزا ہوبرمین کے بارے میں بتایا تھا۔ بیتھ گارنر کے بارے میں نہیں۔"

"میں تمہیں ایسا احمق نہیں سمجھتی تھی۔" بیتھ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔ "وہ جانتی تھی کہ تم یہ ضرورت معلوم کرو گے کہ لیزا ہوبرمین کون ہے۔ تم ایک پولیس والے ہو' ایک فرض شناس پولیس آفیسر اور جب کسی فرض شناس پولیس آفیسر کو کسی بات میں معمولی سا بھی شبہ ہوتا ہے تو وہ اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش ضرور کرتا ہے۔ میں جانتی ہوں اس نے کیا طریقہ اختیار کیا ہو گا۔ اس نے تمہیں یہ بات بڑے عام سے انداز میں بتائی ہو گی۔ جیسے اتفاقاً یہ تذکرہ نکل آیا ہو۔"

نک رخ بدل کر کھڑا ہو گیا۔ اسے اچھی طرح یاد تھا کہ کیتھرین نے جب اسے لیزا ہوبرمین کے بارے میں بتایا تھا تو وہ ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔

"تم نے اپنا نام کیوں بدلا ہے بیتھ!"

"میں نے شادی کرلی تھی اور میرا شوہر مجھے بیتھ کہا کرتا تھا۔"

"شادی!" نک کے لہجے میں حیرت تھی۔ "مجھے معلوم نہیں تھا تم نے شادی بھی کی تھی اور تم نے کبھی اس کا تذکرہ بھی نہیں کیا تھا۔"

"میں نے تمہیں یا کسی اور کو بتانا ضروری نہیں سمجھا تھا۔" بیتھ نے ناگوار سے لہجے میں جواب دیا۔ ویسے اسے یقین تھا کہ نک جس طرح تحقیقات کر رہا تھا وہ اس کے بارے میں سب کچھ معلوم کرلیتا لیکن اسے اپنی شادی اور پھر طلاق پر کوئی شرمندگی نہیں تھی۔ "میڈیکل کی تعلیم سے فارغ ہوتے ہی گارنر سے میری ملاقات ہوئی تھی۔ وہ سالیناس کے چیریٹی کلینک میں کام کر رہا تھا۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے کو پسند کرلیا اور پھر شادی ہو گئی لیکن ہماری شادی زیادہ عرصہ تک برقرار نہیں رہ سکی تھی۔"

"شادی کتنا عرصہ رہی؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"بہت مختصر۔" بیتھ نے جواب دیا۔ "کیا تم سمجھتے ہو کہ میں کسی کو قتل کر سکتی ہوں۔ میں تو جونی بوز سے کبھی ملی بھی نہیں۔ اس کے بارے میں کبھی سنا بھی نہیں تھا۔"

نک کا دماغ پھرکی کی طرح گھوم رہا تھا' اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کس کا یقین کرے اور کس کا نہیں۔ وہ جانے کے لئے دروازے کی طرف مڑ گیا۔

"نیلسن کے بارے میں کیا کہو گے؟" بیتھ نے اس کے سامنے آتے ہوئے کہا۔ "میں بھلا نیلسن کو کیوں قتل کرنے لگی۔ اس کے قتل سے میرا کیا مقصد حاصل ہو سکتا تھا؟ نہیں نک! تمہیں اس معاملے پر پھر سے سوچنا ہو گا۔"

اور نک نے واقعی اس معاملہ پر سوچنا شروع کر دیا تھا لیکن اس نے اس سلسلے میں بیتھ سے کہا کچھ نہیں۔ البتہ دروازے کے اکھڑے ہوئے بولٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔ "کل پہلی فرصت میں اس تالے کا کوئی بندوبست کرو۔ تم جانتی ہو کہ چور اچکے.........."

"ٹھیک ہے۔" بیتھ نے اس کی بات کاٹ دی۔ "میں کل ہی تالا ٹھیک کروا لوں گی۔" اس نے اپنا ایک ہاتھ آگے بڑھا دیا جیسے نک کو کسی قسم کی دعوت دینا چاہتی ہو لیکن نک اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔ "کیتھرین ایک خوبصورت شیطان ہے' اس سے ہوشیار رہنا نک!"

نک نے اس طرح سر ہلا دیا جیسے بیتھ کی بات سے اسے پورا پورا اتفاق ہو لیکن نک

نے کبھی محتاط ہونا سیکھا ہی نہیں تھا۔ خاص طور پر عورتوں کے بارے میں تو وہ بہت ہی غیر محتاط واقع ہوا تھا۔

☆======☆======☆

جب وہ اپنے اپارٹمنٹ والی بلڈنگ کی تاریک لابی میں داخل ہوا تو اس وقت بھی اس نے کسی قسم کی احتیاط برتنے کی ضرورت نہیں سمجھتی تھی۔ وہ تاریک سیڑھیوں پر چڑھتا ہوا اپنے اپارٹمنٹ کے دروازے کے سامنے پہنچ گیا اور جیب میں ہاتھ ڈال کر چابی تلاش کرنے لگا۔ اسی لمحہ اپنے کندھے پر کسی کے ہاتھ کا دباؤ محسوس کر کے وہ اس طرح اچھلا جیسے بچھو نے ڈنک مار دیا ہو۔ وہ تیزی سے گھوم گیا۔

"او مائی گاڈ!" اس کے منہ سے بے اختیار نکل گیا۔ وہ کیتھرین تھی جو نہ جانے کب سے تاریکی میں کھڑی تھی۔

"ڈر گئے؟" کیتھرین نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔ اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔ نک کو خوفزدہ ہوتے دیکھ کر اس پر عجیب سی کیفیت طاری ہو گئی تھی۔ اس روز جب ساحل پر اس نے نک پر پیچھے سے چھلانگ لگائی تھی تو اس وقت بھی نک کو خوفزدہ ہوتے دیکھ کر اس پر سنسنی کی سی ایک کیفیت طاری ہو گئی تھی۔

"کسی مسلح شخص کے ساتھ تمہیں اس قسم کا مذاق نہیں کرنا چاہئے۔" نک نے کہا۔ "اس طرح کسی وقت کوئی حادثہ بھی پیش آ سکتا ہے۔"

"لیکن مجھے معلوم ہے کہ تم مسلح نہیں ہو۔" کیتھرین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "جب تمہیں جبری رخصت دی گئی تھی تو تم سے تمہارا ریوالور بھی لے لیا گیا تھا۔"

کیتھرین نے غلط نہیں کہا تھا' نک کا ہاتھ بے اختیار بائیں بازو کے نیچے پہنچ گیا جہاں عام طور پر بغلی ہولسٹر میں اس کا پوائنٹ تھری ایٹ ریوالور موجود رہتا تھا۔ اپنے پاس ریوالور رکھنا اس کی فطرتِ ثانیہ بن چکی تھی لیکن اب ریوالور کے بغیر وہ اپنے آپ کو تنہا سا محسوس کر رہا تھا۔

"میرا مقصد تمہیں ڈرانا نہیں تھا۔ میں تو دراصل تمہیں کچھ حیران کر دینا چاہتی تھی۔" کیتھرین نے کہا۔ اس کے لہجے میں شوخی تھی لیکن نک کے چہرے کے تاثرات

دیکھ کر وہ چونک سی گئی۔ "کیا بات ہے نک!"

"میں نے لیزا ہوبرمین کو تلاش کر لیا ہے۔" نک نے جواب دیا۔

"کیا واقعی؟ کیسی ہے وہ' کیا کر رہی ہے آج کل؟" کیتھرین نے پوچھا۔

"تمہاری طرح وہ بھی .... خیر چھوڑو۔" نک خاموش ہو گیا۔

"اس کا مطلب ہے تم کچھ بتانا نہیں چاہتے۔" کیتھرین نے کہا۔ "میرا خیال تھا کہ اب ہم ایک دوسرے پر بھروسہ کرنے لگے ہیں۔"

نک نے اپنے اپارٹمنٹ کا دروازہ کھول دیا لیکن اندر داخل ہونے کی بجائے اس طرح کھڑا رہا جیسے کیتھرین کا بھی راستہ روکنا چاہتا ہو۔

"میں بھی یہی سمجھتا تھا۔" وہ کیتھرین کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "میرا خیال تھا کہ ہم نے کھیل ختم کر دیا ہے اور ایک دوسرے کو فریب دینا چھوڑ دیا ہے۔"

"اپنی حد تک تو میں یہ کہہ سکتی ہوں.........."

"نہیں۔" نک نے اس کی بات کاٹ دی۔ "اگر ایسا ہے تو میں نے جو کہانی سنی ہے وہ تمہاری سنائی ہوئی کہانی سے مختلف کیوں ہے؟ لیزا کے کہنے کے مطابق صورت حال اس کے برعکس تھی جو تم نے مجھے بتائی تھی۔ وہ تو یہ کہتی ہے کہ تم اس کے ہیئر اسٹائل کی نقل کیا کرتی تھیں۔"

"اور تم نے اس کی بات کا یقین کر لیا؟" کیتھرین کے ہونٹوں پر خفیف سی مسکراہٹ آ گئی۔ "بعض اوقات مجھے تم پر بڑی حیرت ہوتی ہے جو کوئی تمہیں کچھ کہتا ہے تم آنکھیں بند کر کے اس پر یقین کر لیتے ہو۔ شکار تو میں تھی لیزا مجھے ہراساں کیا کرتی تھی۔ میں نے کیمپس پولیس اسٹیشن میں اس کے خلاف رپورٹ بھی درج کرائی تھی۔ اگر تم چاہو تو پولیس کے ریکارڈ سے اس کی تصدیق بھی کر سکتے ہو۔"

"کیا یہ سچ ہے؟" نک کو اب بھی اس کی بات کا یقین نہیں آ رہا تھا۔

"میں نے غلط نہیں کہا۔" کیتھرین نے جواب دیا۔ "لیکن تم اب بھی یہی سمجھتے ہو کہ میں لوگوں کو قتل کرتی پھر رہی ہوں۔"

"نہیں۔" نک نے نفی میں سر ہلا دیا۔ اس کے خیال میں کیتھرین میں ایسی صلاحیت نہیں تھی کہ کسی کو قتل کر سکتی۔ وہ اس حوالے سے اس کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔

"جھوٹے۔" کیتھرین نے کہا۔ غصے میں پیر پٹختی ہوئی زینے کی طرف مڑ گئی۔ نک نے اسے روکنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

☆======☆======☆

نک کو پہلی مرتبہ یہ احساس ہوا تھا کہ کسی پولیس والے کے لئے چھٹی پر ہونا بھی کتنا خوشگوار اور عجیب سا لگتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو بہت ہلکا پھلکا سا محسوس کر رہا تھا۔ اس کی کار برج پار کرنے کے لئے ٹریفک کی لائن میں لگی ہوئی تھی اور وہ اسٹیئرنگ کے سامنے بیٹھا یہی سب کچھ سوچ رہا تھا۔ عام طور پر وہ اور گس بیک وقت قتل کے کئی کئی کیسوں پر کام کیا کرتے تھے۔

کام اتنا زیادہ ہوتا تھا کہ وہ ذہنی طور پر بھی شدید دباؤ میں رہتا تھا اور اب نفسیاتی بنیاد پر جبری رخصت پر ہونے کے باعث اس کے پاس سرکاری طور پر کوئی کیس نہیں تھا۔ کیتھرین والے کیس پر وہ ذاتی دلچسپی کی بناء پر کام کر رہا تھا اور اسے اس ایک کیس پر کام کرتے ہوئے واقعی مزہ آ رہا تھا۔ کیتھرین ٹرامیل کی زندگی کو کھنگالنا واقعی ایک دلچسپ اور سنسنی خیز کام تھا۔ جونی بوز کے قتل کو تو اس نے ذہن سے نکال دیا تھا اب وہ صرف اور صرف کیتھرین کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننا چاہتا تھا۔ وہ جھوٹ کو سچائی سے الگ کرنا چاہتا تھا۔

بے برج پار کرنے کے بعد اس نے کار کا رخ برکلے کی طرف موڑ دیا۔ اسے یونیورسٹی کیمپس پہنچنے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ گاڑی اس نے بنکروفٹ پر چھوڑ دی اور پیدل ہی کیمپس کی طرف چلنے لگا۔ ڈو میموریل لائبریری کے سامنے برکلے کیمپس کے ایک پولیس والے سے ملاقات ہو گئی۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ کیمپس سیکورٹی کا ہیڈ کوارٹر کولٹن ہال کے تہہ خانے میں واقع ہے۔

کیمپس سیکورٹی کا انچارج ایک سابق پولیس آفیسر تھا۔ وہ ادھیڑ عمر آدمی تھا اور بے حد باتونی۔ اسے شاید باتیں کرنے کے لئے صبح سے کوئی نہیں ملا تھا اور نک اس کے ہاتھ لگ گیا تھا۔ وہ اپنی پولیس سروس کے قصے سناتا رہا اور نک اس کی فرض شناسی اور بہادری کی تعریفیں کرتا رہا۔ بالآخر اسے تیسری مرتبہ یاد دلانا پڑا کہ وہ یہاں کسی کام سے آیا تھا۔

"مجھے فائل لے کر سان فرانسسکو واپس بھی جانا ہے۔" نک نے کہا۔ "بصورت دیگر لیفٹیننٹ میری کھال ادھیڑ دے گا۔ تم جانتے ہی ہو کہ یہ آفیسر لوگ کس قسم کے

ہوتے ہیں۔"

"کیوں نہیں۔" سیکورٹی انچارج نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔ "میں تو ساری زندگی ان آفیسروں کو بھگت چکا ہوں۔ آؤ چلیں۔"

سیکورٹی انچارج نک کو لے کر ریکارڈ روم میں آ گیا۔ اس وسیع کمرے میں فرش سے چھت تک پرانی فائلوں کے انبار لگے ہوئے تھے۔ یہ وہ فائل تھے جن میں برکلے یونیورسٹی میں ہونے والے چھوٹے موٹے جرائم کی رپورٹس بھری ہوئی تھیں۔

"تم نے اپنا تعلق کس شعبے سے بتایا تھا؟" سیکورٹی انچارج نے سوالیہ نگاہوں سے نک کی طرف دیکھا۔

"ہومی سائیڈ۔" نک نے جواب دیا۔

"ہومی سائیڈ والے تو بڑے گرم مزاج ہوتے ہیں۔ کیا تم بھی ایسے ہی ہو؟"

"نہیں' میں دوسروں سے قدرے مختلف واقع ہوا ہوں۔" نک بولا۔

سیکورٹی انچارج ایک الماری کے سامنے رک گیا۔ وہ کچھ دیر تک الماری میں بھری ہوئی فائلوں کا جائزہ لیتا رہا اور ایک موٹا سا فائل نکال لیا جس میں لگے ہوئے کاغذ بھی امتدادِ زمانہ سے پیلے پڑ چکے تھے۔

"یہ رہی وہ فائل.........." اس نے فائل کھول لیا۔ "لیکن .... اس میں سے کچھ کاغذ نکالے ہوئے ہیں۔"

"نکالے ہوئے ہیں' کیا مطلب؟" نک نے اسے گھورا۔

"اس میں لیزا ہوبرمن کے بارے میں 1980ء کی ایک رپورٹ بھی تھی لیکن وہ رپورٹ اب اس میں نہیں ہے۔" سیکورٹی انچارج نے بتایا۔

"کیا مطلب؟ کیا یہ لائبریری ہے جس کا دل چاہے کوئی فائل یا کاغذ یہاں سے نکال کر لے جائے۔" نک نے ناگوار سے لہجے میں کہا۔

سیکورٹی انچارج نے بھی ناگوار سی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"اپنے مزاج کو ٹھنڈا رکھو مسٹر! تم تو کہتے تھے کہ تم دوسروں سے بہت مختلف ہو لیکن تمہارا یہ طرزِ عمل.........."

"رپورٹ کون لے گیا تھا؟" نک نے اس کی بات کاٹ دی۔

"تمہارا ہی کوئی ساتھی تھا۔ اس نے اپنا نام نیلسن بتایا تھا۔" سیکورٹی انچارج نے

جواب دیا۔

نک اچھل پڑا۔ اس نے سیکورٹی انچارج کے ہاتھ سے فائل جھپٹ لیا۔ سب سے اوپر والے کاغذ پر صرف ایک لائن لکھی ہوئی تھی۔ ”اس فائل کی ایک رپورٹ 11 ستمبر 1990ء کو سان فرانسسکو پولیس ڈیپارٹمنٹ کے انٹرنل افیئرز کے مسٹر نیلسن کو مستعار دی گئی۔“

”تم اس شخص کو جانتے ہو؟“ سیکورٹی انچارج نے پوچھا۔

”ہاں‘ میں اسے بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔“ نک نے جواب دیا۔

”تو پھر اسے میرا یہ پیغام دے دینا کہ تقریباً ایک سال پہلے وہ یہاں سے جو رپورٹ لے گیا تھا وہ واپس کر دے۔“

”ٹھیک ہے۔“ نک نے جواب دیا۔ ”میں اسے تمہارا پیغام دے دوں گا۔ اگر ملاقات ہوئی تو۔“

☆======☆======☆

نک کا دماغ بری طرح چکرا رہا تھا۔ اس کے سوچنے سمجھنے کی قوت بھی سلب ہوتی جا رہی تھی۔ وہ اس وقت بڑی شدت سے اپنے ساتھی گس مورن کی ضرورت محسوس کر رہا تھا۔ ایسے موقع پر وہی اسے ڈھنگ کا کوئی مشورہ دے سکتا تھا۔ اس نے برکلے کیمپس ہی میں واقع ایک پبلک بوتھ سے گس کو ٹیلی فون کیا۔ یہ اس کی خوش قسمتی تھی کہ گس موجود تھا اور کال اسی نے ریسیو کی تھی۔ نک نے اس سے جھیل کی سان فرانسسکو سائیڈ پر ملنے کا پروگرام بنایا اور فون بند کر دیا۔

ان کی ملاقات مارکیٹ کے جنوب میں جیٹی نمبر سات پر ہوئی۔ یہ بڑی پُرسکون جگہ تھی اور یہاں پر کسی کی مداخلت کا بھی اندیشہ نہیں تھا۔ نک نے اسے ساری صورت حال سے آگاہ کر دیا۔

”اس کا مطلب ہے کہ نیلسن فائل میں سے جو رپورٹ نکال کر لے گیا تھا وہ بہت اہم تھی لیکن یہ اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کہ وہ کس قسم کی رپورٹ تھی۔“ گس نے کہا۔ وہ دونوں آہستہ آہستہ ٹہلتے ہوئے جا رہے تھے۔

”کیتھرین نے مجھے بتا دیا تھا کہ اس رپورٹ میں کیا تھا۔“

”لیکن یہ ضروری نہیں کہ کیتھرین نے سچ ہی بتایا ہو۔“ گس بولا۔

”سمجھنے کی کوشش کرو گس! اگر بیتھ نے کیتھرین کو پھنسانے کے لئے جونی بوز کو قتل کیا تھا تو وہ کبھی یہ نہیں چاہے گی کہ برسوں پہلے برکلے میں کیا ہوا تھا لیکن نیلسن نے اس کا پتہ چلا لیا اور اس طرح بیتھ کو نیلسن کو قتل کرنے کا موقع مل گیا۔“

”لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نیلسن کو اس کا پتہ کیسے چلا تھا؟“ گس نے کہا۔

”تم جانتے ہو کہ اس کا تعلق انٹرنل افیئرز سے تھا اور غالباً اس نے بیتھ سے کسی قسم کی پوچھ گچھ کی ہو گی۔“ نک نے جواب دیا۔

گس چند لمحے خاموشی سے سوچتا رہا لیکن بات اس کے حلق سے نہیں اتر رہی تھی۔

”لیکن میرا خیال ہے کہ بیتھ اتنی بے وقوف نہیں ہو سکتی کہ قاتلوں کے ساتھ گھومتی پھرے۔ اس کے برعکس تمہاری وہ دوست کیتھرین‘ اس کے قاتلوں سے بھی گہرے تعلقات ہیں۔“

”وہ ایک رائٹر ہے۔“ نک نے ایک طرح سے کیتھرین کا دفاع کرتے ہوئے کہا۔ ”مختلف لوگوں کے بارے میں ریسرچ بھی اس کے کام کا ایک حصہ ہے۔“

”تمہارے اس لنگڑے لُولے عذر کو تسلیم کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ ابھی میں نے نہیں کیا لیکن میرے خیال میں زیادہ آسان یہ ہو گا کہ ہم یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ اس وقت برکلے میں درحقیقت‘ کیا واقعہ پیش آیا تھا۔ کوئی نہ کوئی ایسا آدمی ضرور ہو گا جو اس سلسلے میں ہمیں کچھ بتا سکے۔“

”میں جانتا ہوں کہ کیا ہوا تھا۔“ نک نے جواب دیا۔ ”کیتھرین نے مجھے سب کچھ بتا دیا تھا اور میں نے اس کی تصدیق بھی کر لی تھی۔“

”میرا خیال ہے کہ تم کیتھرین کے بارے میں منفی پہلو پر کچھ سوچنا نہیں چاہتے۔“ گس نے کہا۔

”لعنت ہو تم پر گس!“ نک نے ناگوار سے لہجے میں کہا۔

”کیا واقعی تم یہ سوچ رہے ہو کہ یہ کیس ختم ہونے کے بعد تم کیتھرین سے شادی کر لو گے۔ گھوڑوں کی پرورش کا کاروبار شروع کر دو گے اور باقی زندگی ہنسی خوشی گزار دو گے؟“ گس بولا۔

حقیقت یہ تھی کہ نک کچھ اسی قسم کی باتیں سوچ رہا تھا لیکن گس یا کسی اور کے سامنے اپنے ان خیالات کا اظہار کرنے کی ابھی اس میں ہمت نہیں تھی۔ ”تمہیں میری

سوچ سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہئے گس!"

"اگر واقعی تمہارے ذہن میں ایسی کوئی بات نہیں ہے تو پھر تمہارے لئے کچھ امید کی جاسکتی ہے۔" گس مسکرایا۔

"دیکھو گس!" نک اسے گھورتے ہوئے بولا۔ "ایک طریقہ ایسا ہے جس سے ہم اس معاملے کی تہہ تک پہنچ سکتے ہیں۔ ابھی تم نے کہا تھا نا کہ کوئی نہ کوئی ایسا آدمی ضرور موجود ہو گا جو اس بارے میں کچھ جانتا ہو اور ہماری مدد کر سکتا ہو۔"

"اب تم صحیح رخ پر سوچ رہے ہو۔" گس مسکرا دیا۔ "اس کا مطلب ہے کہ تمہاری دوست کی طرح ہمیں بھی کچھ ریسرچ کرنی پڑے گی۔"

"وہ کیسے؟" نک نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"تم جانتے ہو کہ میں ایک تربیت یافتہ پولیس آفیسر ہوں۔ میرا تجربہ تم سے زیادہ ہے۔ میں تمہاری دوست کے بارے میں ریسرچ کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ کہیں نہ کہیں' کوئی نہ کوئی ایسا آدمی ضرور موجود ہے جو اس کے بارے میں کچھ بتا سکے۔"

"خیال تو تمہارا دوست ہے۔" نک مسکرا دیا۔ "تو پھر یوں کرتے ہیں کہ تم کیتھرین پر ریسرچ کرو اور میں بیتھ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

"یہ بھی ایک بڑی غلطی ہو گی۔" گس بولا۔

"ہو سکتا ہے لیکن اب اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔" نک نے جواب دیا۔

"تو ٹھیک ہے۔" گس نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔ "تو پھر ٹھیک ہے چوبیس گھنٹے بعد ہم دونوں اس جگہ ملیں گے' اور پھر دیکھو گے کہ تمہارا یہ احمق اور بوڑھا ساتھی کیا کچھ کر سکتا ہے۔"

نک نے اس بار صرف مسکرانے پر ہی اکتفا کیا تھا اور پھر اس کے کچھ ہی دیر بعد وہ اپنے اپنے راستوں پر چل دیئے تھے۔

☆======☆======☆

نک اپنے اپارٹمنٹ کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے سوچ رہا تھا کہ ان کی اس ریسرچ کا کچھ نتیجہ نکلے گا یا پہلے کی طرح یہ ساری بھاگ دوڑ بیکار ثابت ہو گی؟ پہلے وہ جب بھی گھر آیا کرتا تھا اس نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کبھی اِدھر اُدھر نہیں دیکھا تھا لیکن آج وہ خاصا محتاط نظر آ رہا تھا۔ سیڑھیوں پر کوئی نہیں تھا لیکن وہ جیسے ہی اپنے اپارٹمنٹ والی لینڈنگ پر

پہنچا اسے چونک جانا پڑا۔ موسیقی کی ہلکی سی آواز سنائی دے رہی تھی اور یہ آواز اس کے اپارٹمنٹ سے آ رہی تھی۔ اس نے بڑی آہستگی سے دروازہ کھول کر اندر جھانکا۔

کیتھرین کھڑکی کے قریب کھڑی تھی۔ اس نے کالی جینز اور اپنی پسندیدہ چمڑے کی جیکٹ پہن رکھی تھی جس کی زپ اوپر تک لگی ہوئی تھی اور کالر بھی اوپر اٹھا ہوا تھا۔

"تم سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ میں تمہیں بری طرح مس کر رہی تھی۔ اس لئے یہاں چلی آئی۔" کیتھرین اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔

"لیکن ہمیں بچھڑے ہوئے چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں ہوئے۔" نک نے کہا۔ اس کے لہجے میں ہلکی سی ناگواری تھی۔

"میں تو اب چند منٹ کی جدائی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ کیا تم بھی مجھے مس کر رہے تھے؟"

"نہیں!" نک نے مختصر سا جواب دیا۔

"اوہ!" کیتھرین کے ہونٹ سیٹی بجانے والے انداز میں سکڑ گئے۔ "یہی بات ذرا میرے قریب آ کر کہو۔"

نک اس کے قریب پہنچ گیا اور اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا۔ "نہیں' میں نے تمہیں بالکل مس نہیں کیا۔"

کیتھرین چند لمحے اس کی طرف دیکھتی رہی۔ "مجھے غور سے دیکھو۔"

"میں تمہیں پہلے بھی دیکھ چکا ہوں۔ اب کیا دیکھوں؟" نک نے ناگوار سے لہجے میں کہا۔

"لیکن ہو سکتا ہے کہ آئندہ کبھی نہ دیکھ سکو۔ میری کتاب تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور کہانی کا مرکزی کردار' سراغرساں بھی سمجھو مرنے والا ہے۔"

"کیا واقعی!" نک نے الجھی ہوئی نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔ "لیکن کیا اس کے پاس اتنا وقت ہے کہ ایک سگریٹ پی سکے۔"

"سگریٹ بعد میں۔" کیتھرین نے کہتے ہوئے اسے اپنے قریب کر لیا۔

نک مزاحمت نہیں کر سکا۔ وہ اس طوفان میں گھر گیا جس میں کیتھرین اسے پھنسانا چاہتی تھی لیکن کچھ ہی دیر بعد طوفان گزر بھی گیا۔ نک لمبے لمبے سانس لے رہا تھا۔ اس نے پتلون کی جیب سے مڑا تڑا سا پیکٹ نکالا اس میں سے ایک سگریٹ نکال کر سلگایا اور

ایک گہرا کش لگانے کے بعد سگریٹ کیتھرین کی طرف بڑھا دیا۔

"اب میں کچھ آرام کرنا چاہتا ہوں' کل مجھے کچھ ریسرچ ورک کرنا ہے۔" نک نے دھواں اگلتے ہوئے کہا۔

"ریسرچ جیسے کاموں میں مجھے خصوصی مہارت حاصل ہے۔ اگر تم کہو تو میں اس سلسلے میں تمہاری کچھ مدد کر سکتی ہوں۔"

"شکریہ' یہ کام میں خود ہی کر لوں گا۔" نک نے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ سے سگریٹ لے لیا۔

"کس موضوع پر ریسرچ کر رہے ہو؟"

"تمہاری کتاب کے نئے اختتام کے بارے میں۔"

"کیا واقعی؟" کیتھرین مسکرا دی۔ "اور وہ نیا اختتام کیا ہو گا؟"

"وہ اختتام یہ ہے کہ تمہاری کہانی کا مرکزی کردار' سراغرساں مرتا نہیں ہے۔ سراغرساں اور کہانی کی لڑکی۔"

"ان دونوں کو کیا ہوتا ہے؟" کیتھرین نے کہتے ہوئے اس کے ہونٹوں سے سگریٹ کھینچ لیا۔

"وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ سراغرساں پولیس کی نوکری چھوڑ کر گھوڑوں کی پرورش کا کام شروع کر دیتا ہے اور وہ دونوں ہنسی خوشی رہنے لگتے ہیں۔"

"یہ انجام نہیں چلے گا۔" کیتھرین بولی۔

"کیوں؟" نک نے اسے گھورا۔

"کیونکہ کسی نہ کسی کو مرنا ہے۔"

"لیکن کیوں؟"

"اس لئے کہ میری ہر کتاب میں ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔" کیتھرین نے جواب دیا۔

☆======☆======☆

سالیناس کے چاروں طرف میلوں دور تک لہلہاتی فصلیں اور پھلوں کے باغات پھیلے ہوئے تھے۔ اس شہر کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ زرعی اجناس' سبزیاں اور پھلوں کے باغات تھے۔ یہاں پھلوں اور سبزیوں کو مہر بند ڈبوں میں بند کرنے کے چھوٹے بڑے لاتعداد کارخانے تھے۔ مصالحہ جات تیار کرنے کا ایک بہت بڑا کارخانہ بھی تھا جس کی وجہ

سے شہر کے اس علاقے کی فضا میں مصالحوں کی بو رچی بسی رہتی تھی۔ کھیتوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں کی زیادہ تعداد ان برمی اور ویت نامی مہاجرین پر مشتمل تھی جو کسی نہ کسی طرح امریکہ پہنچنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔

نک کے خیال میں سالیناس میں ایک ایسی جگہ تھی جہاں سے بیتھ گارنر کے بارے میں کچھ معلوم ہو سکتا تھا۔ بیتھ نے ایک مرتبہ بتایا تھا کہ اس نے سالیناس میں شادی کی تھی اور اس کا شوہر چیریٹی کلینک میں ڈاکٹر تھا۔ نک یہی سوچ کر یہاں آیا تھا کہ ممکن ہے وہ بیتھ کے سابقہ شوہر گارنر کی زبان کھلوانے میں کامیاب ہو جائے۔

چیریٹی کلینک قصبے کے آخر میں کھیتوں کے قریب واقع تھا۔ اس کے قریب سے ریلوے لائن بھی گزرتی تھی۔ اس کلینک میں زیادہ تر کھیتوں اور فیکٹریوں میں کام کرنے والے ویت نامی اور برمی مہاجرین ہی علاج کے لئے آتے تھے۔

ایمرجنسی روم میں اس وقت پندرہ بیس مریض بیٹھے ڈاکٹر سے ملنے کے لئے اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے لیکن نک یہاں بیٹھ کر وقت ضائع نہیں کر سکتا تھا۔ وہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہوا نرسوں کے کاؤنٹر پر پہنچ گیا۔ کاؤنٹر کے پیچھے اس وقت دو نرسیں موجود تھیں۔ ان دونوں کی عمریں پچیس سے تیس کے درمیان رہی ہوں گی۔ وہ دونوں اپنے سامنے پڑے ہوئے کاغذات دیکھ رہی تھیں۔

"ہیلو۔" نک نے ایک نرس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "میں ڈاکٹر گارنر سے ملنا چاہتا ہوں۔ کیا تم اس سلسلے میں میری کچھ مدد کر سکتی ہو؟"

"سوری!" نرس نے جواب دیا۔ "ڈاکٹر گارنر نام کا کوئی شخص اس کلینک میں نہیں ہے۔"

"کیا مطلب؟" نک نے اسے گھورا۔

"وہ کچھ عرصہ پہلے یہاں ہوا کرتا تھا۔ ڈاکٹر جوزف گارنر .... میں ان دنوں نئی نئی یہاں آئی تھی۔"

"جوزف گارنر' ہاں یہی اس کا پورا نام ہو گا۔" نک بولا۔

"ہاں' لیکن افسوس ہے کہ اب وہ ہمارے ساتھ نہیں ہے۔"

"تو پھر وہ کہاں ہو گا؟ بتا سکتی ہو وہ یہاں سے کام چھوڑ کے کہاں گیا؟" نک نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"تم میری بات سمجھے نہیں۔" نرس نے جواب دیا۔ "ڈاکٹر جوزف گارنر اب اس دنیا میں نہیں رہا۔ اس کا انتقال ہو چکا ہے۔"

"انتقال ہو چکا ہے؟" نک اچھل پڑا۔

"اسے گولی مار دی گئی تھی۔" نرس نے ایک لمحے کی ہچکچاہٹ کے بعد جواب دیا۔

"میں اس سے زیادہ کچھ نہیں جانتی۔"

☆======☆======☆

سالیناس کا ڈپٹی شیرف پولیس اسٹیشن کے سامنے سڑک کے کنارے اپنی سفید شیورلیٹ کار دھو رہا تھا۔ یہ پولیس کار نہیں تھی اور ڈپٹی شیرف جس طرح کار دھو رہا تھا اس سے اندازہ ہوتا تھا کہ اتنے بڑے قصبے میں پولیس کے لئے بھی کوئی کام نہیں تھا۔

"ڈاکٹر گارنر!" ڈپٹی شیرف نے پائپ سے کار کی ونڈ شیلڈ پر پانی ڈالتے ہوئے کہا۔

"یہ ایک پُرامن اور پُرسکون قصبہ ہے۔ کھیتوں اور فیکٹریوں میں زیادہ تر مہاجرین کام کرتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا نہیں کرتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر انہوں نے کوئی گڑبڑ کی تو انہیں یہاں سے نکال دیا جائے گا۔"

"اور گارنر' تم اس کے بارے میں کچھ بتا رہے تھے۔" نک بولا۔

"وہ میری زندگی کا بہت ہی سنسنی خیز اور حیرت ناک واقعہ تھا۔" ڈپٹی شیرف نے کہا۔ "وہ اپنے کام سے چھٹی کر کے گھر واپس جا رہا تھا۔ اس کا مکان کلینک سے بمشکل دو بلاک کے فاصلے پر رہا ہو گا۔ راستہ بھی زیادہ سنسان نہیں تھا۔ اچانک ہی قریب سے گزرتے ہوئے کسی گاڑی والے نے اسے گولی مار دی۔"

"حیرت ہے۔" نک بولا۔ "کیا یہاں بھی اوک لینڈ کی طرح کی وارداتیں ہونے لگی ہیں۔"

"نہیں' اس سے پہلے یہاں کبھی ایسی کوئی واردات نہیں ہوئی تھی۔"

"گن کون سی استعمال کی گئی تھی؟" نک نے پوچھا۔

"پوائنٹ تھری ایٹ ریوالور' آلۂ قتل دریافت نہیں ہوا۔"

ڈپٹی شیرف نے پانی کے پائپ کا رخ اب کار کے ٹائروں کی طرف کر دیا تھا۔ ٹائروں پر لگا ہوا کیچڑ پانی کے ساتھ نیچے بہنے لگا۔

"کوئی مشتبہ آدمی نظروں میں آیا یا کوئی پکڑا گیا؟"

"نہیں۔" شیرف نے نفی میں سر ہلایا۔ "نہ کوئی مشتبہ شخص نظروں میں آیا' نہ ہی کوئی پکڑا گیا۔ یہ کیس آج تک حل نہیں ہو سکا۔"

"کیا اس کی بیوی پر بھی شبہ نہیں کیا گیا؟" نک نے پوچھا۔

ڈپٹی شیرف نے پائپ کا لیور موڑ کر پانی بند کر دیا۔

"تقریباً ایک سال پہلے سان فرانسسکو سے تمہارا ایک ساتھی بھی یہاں آیا تھا۔ اس نے بھی اسی قسم کے سوالات پوچھے تھے۔ قصہ کیا ہے؟"

"روٹین۔" نک نے مختصر سا جواب دیا۔ وہ دونوں اچھی طرح جانتے تھے کہ پولیس کی اصطلاح میں اس لفظ کا مطلب ہوتا ہے کہ "اپنے کام سے کام رکھو۔"

"اس نے بھی یہی کہا تھا۔" ڈپٹی شیرف نے گہرا سانس لیا۔ "اور اب تم بھی کہہ رہے ہو کہ روٹین ورک ہے۔"

"کیا تمہیں اس کا نام یاد ہے ڈپٹی!"

ڈپٹی شیرف چند لمحے سوچتا رہا پھر اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"نہیں۔ اب مجھے اس کا نام یاد نہیں رہا۔"

"اگر وہ نام سنو تو شناخت کر لو گے؟"

"ہو سکتا ہے اس طرح یاد آ جائے۔" ڈپٹی نے کہتے ہوئے ایک بار پھر پائپ کا پانی کھول دیا۔ اب وہ پچھلے ٹائروں پر پانی ڈال رہا تھا۔

"نیلسن؟" نک نے کہتے ہوئے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"ہاں .... بالکل یہی نام تھا اس کا۔" ڈپٹی شیرف بولا۔

"کیا گارنر کی بیوی پر کسی قسم کا شبہ نہیں کیا گیا؟"

"نہیں' اس کے بارے میں تو کبھی شبہ نہیں کیا گیا لیکن ایک اور لڑکی کے بارے میں کچھ باتیں سننے میں آئی تھیں۔"

"اوہ! کیا ڈاکٹر جوزف گارنر کی کوئی گرل فرینڈ بھی تھی؟"

"جوزف کی نہیں اس کی بیوی کی گرل فرینڈ تھی لیکن اس کے بارے میں بھی کبھی کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔" ڈپٹی شیرف نے جواب دیا اور ایک بار پھر کار پر پانی ڈالنے لگا۔

"شکریہ شیرف! تم نے میرا بہت بڑا مسئلہ حل کر دیا ہے۔" نک ڈپٹی شیرف کا شکریہ ادا کر کے وہاں سے رخصت ہو گیا۔

☆------☆------☆

کیتھرین کے اسٹنسن بیچ والے مکان میں وہ آواز تسلسل سے سنائی دے رہی تھی۔ یہ دراصل کیتھرین کے لیزر پرنٹر کی آواز تھی جس پر اس کی نئی کتاب کے صفحات پرنٹ ہو کر نکل رہے تھے۔

نک نے لیزر پرنٹر کی یہ آواز اس وقت سنی تھی جب وہ اندر داخل ہو چکا تھا۔ کمرے میں کیتھرین موجود نہیں تھی لیکن مشین سے منسلک ٹرے کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ کچھ دیر پہلے کوئی اس ٹرے میں سے پرنٹ شدہ کاغذات نکال کر لے گیا تھا اس نے ٹرے میں رکھے ہوئے کاغذات میں سب سے اوپر والا کاغذ اٹھا لیا یہ کتاب کا اندرونی ٹائٹل پیج تھا جس پر جلی حروف میں کتاب کا نام "شوٹر" اور اس کے نیچے مصنفہ کا نام کیتھرین وولف لکھا ہوا تھا۔

"عنوان پسند آیا؟"

نک یہ آواز سن کر تیزی سے گھوم گیا' کیتھرین دروازے میں کھڑی تھی۔ "بہت دلچسپ۔" اس نے جواب دیا۔

"میری کتاب مکمل ہو گئی ہے۔" کیتھرین نے کہا۔

"اس کا انجام کیا رکھا ہے تم نے؟" نک نے ٹرے میں سے صفحات اٹھا کر انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

"انجام تو میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا۔ وہ لڑکی پولیس افسر کو قتل کر دیتی ہے۔" کیتھرین نے سگریٹ کا آخری کش لگا کر اسے پیر سے مسل دیا۔ "گڈ بائی نک!"

"گڈ بائی؟" نک نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"میں اپنی کتاب ختم کر چکی ہوں۔" کیتھرین نے دہرایا لیکن ایسا لگتا تھا جیسے نک پر ان الفاظ کا کوئی اثر نہ ہوا ہو۔ وہ اپنی جگہ پر بے حس و حرکت کھڑا رہا۔ "کیا تم نے سنا نہیں؟"

"سن لیا ہے۔" نک نے ہولے سے سر ہلا دیا وہ گہری نظروں سے کیتھرین کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن اس کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا۔

"تمہارا کردار مر چکا ہے نک۔ اس کا مطلب ہے گڈ بائی۔" وہ ٹیرس کی طرف جانے کے لئے مڑتے ہوئے بولی۔ "اب تم کیا چاہتے ہو؟ میں بہرحال تمہیں کتاب کی ایک

آٹوگراف کاپی بھیج دوں گی۔"

"یہ سب کیا ہے کیتھرین یہ کیسا مذاق ہے؟" نک نے ہونٹوں پر زبردستی کی مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔ "کیا تم نے وہ کھیل پھر شروع کر دیا ہے؟"

"کھیل تو ختم ہو چکا ہے۔" کیتھرین کے لہجے میں تلخی تھی۔

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا۔" نک کا ذہن بری طرح الجھ کر رہ گیا تھا۔

اسی لمحے مکان کے اندرونی حصے سے کسی نے کیتھرین کا نام لے کر پکارا۔ آواز سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ کوئی بوڑھی عورت تھی۔

"آ رہی ہوں ہیزل۔" کیتھرین نے آواز کی سمت رخ کر کے جواب دیا پھر نک کی طرف دیکھ کر بولی۔ "گڈ بائی نک!"

"لیکن............"

"میں نے جو کہا ہے اس کا مطلب بھی وہی ہے۔"

کیتھرین کا لہجہ محسوس کر کے نک کو سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ وہ واقعی مذاق نہیں کر رہی تھی اور اس کا مطلب وہی تھا جو اس نے کہا تھا۔

☆------☆------☆

نک' گس سے پہلے ہی جھیل پر پہنچ گیا تھا۔ اس نے کار کا انجن بند کر دیا اور اسٹیئرنگ کے سامنے بیٹھا سگریٹ پیتا رہا۔ کچھ ہی دیر بعد گس کی کیڈلاک بھی مستنانگ کے قریب آ کر رکی۔ گس نے جھک کر اپنی کار کا دروازہ کھول دیا۔

"آ جاؤ.........." اس نے تقریباً چیخ کر نک کو مخاطب کیا۔ نک اپنی کار سے نکل کر گس کی کار میں آ گیا۔ گس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر وہ اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ یقیناً کوئی معرکہ سر کر کے آیا ہے۔

"کیا تیر مار کر آئے ہو؟" نک نے پوچھا۔

"میرے پاس اتنا کچھ ہے کہ تمہیں حیرت ہو گی۔" گس نے جواب دیا۔ "کیتھرین کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے میں نے مختلف لوگوں کو اتنے ٹیلیفون کئے ہیں کہ پوری زندگی میں نہیں کئے ہوں گے۔ اس سلسلے میں مجھے برکلے بھی جانا پڑا۔ وہاں کے لوگوں نے مجھ سے بڑا تعاون کیا ہے۔ میں نے اس کی بک حاصل کر لی تھی۔"

"گڈ!" نک مسکرا دیا۔ "اس کے بعد؟"

"جلد بازی مت کرو۔" گس نے کہا اور چند لمحوں کی خاموشی کے بعد بولا۔ "بہت سے لوگوں کو پتہ چل گیا تھا کہ میں کیتھرین کے بارے میں کسی قسم کی تحقیقات کر رہا ہوں۔ آج صبح ہی مجھے کیتھرین ٹرامیل کی کالج کے زمانے کی ایک روم میٹ کی فون کال ملی ہے۔"

"اس نے خود تمہیں فون کیا تھا؟" نک کے لہجے میں حیرت تھی۔

"ہاں اس کا نام میری بیتھ لمبرٹ ہے میں نے بک میں بھی اس کا نام چیک کر لیا ہے۔ وہ کوئی فرضی کال نہیں تھی۔ میری لمبرٹ کا کہنا ہے کہ وہ کیتھرین ٹرامیل اور لیزا ہوبرٹ کے بارے میں بہت کچھ جانتی ہے۔ تم میری بات کا یقین نہیں کرتے لیکن تمہاری اس کیتھرین نے بہت سے لوگوں کی زندگی برباد کر رکھی ہے۔ میری بیتھ لمبرٹ کا کہنا ہے کہ وہ کیتھرین کے بارے میں فون پر بات نہیں کر سکتی۔ وہ روبرو بات کرنا چاہتی ہے۔ وہ اوک لینڈ میں رہتی ہے اور اس کا دفتر پل ہل پر واقع ہے۔ اس نے کہا تھا کہ دفتری اوقات کے بعد میں اس کے دفتر آ جاؤں کیونکہ اس وقت دفتر میں کام کرنے والے سب لوگ جا چکے ہوں گے۔" گس نے بتاتے ہوئے کار کا انجن اسٹارٹ کر دیا۔ "تمہیں اوک لینڈ تک چلنے میں کوئی اعتراض تو نہیں برخوردار؟"

نک نے محض کندھے اچکانے پر ہی اکتفا کیا تھا۔ اگر کیتھرین نے واقعی اسے اپنی زندگی سے نکال دیا تھا اور وہ اپنی کتاب کی ریسرچ کے لئے اسے محض آلۂ کار ہی سمجھتی رہی تھی تو خود اسے بھی کیتھرین کے خلاف تحقیقات میں کوئی عذر نہیں ہونا چاہیے۔

"تم کچھ افسردہ سے لگ رہے ہو برخوردار!" گس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "بوڑھے گس نے اس کیس میں اگر تمہیں پیچھے چھوڑ دیا ہے تو اس میں افسردہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔ یہ بھی تو سوچو کہ میں نے کتنی محنت کی ہے۔ اپنی کامیابی پر مجھے بھی تھوڑا سا خوش ہو لینے دو۔ میری اس کامیابی پر تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔"

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے گس! مجھے تو خوشی ہو رہی ہے۔" نک نے نرم اور پُرسکون لہجے میں جواب دیا۔

"گڈ!" گس کہتے ہوئے کیڈلک کو سڑک پر لے آیا کار کا رخ ایسٹ بے کی طرف

تھا۔ وہ اپنی دریافت پر واقعی بہت خوش تھا اور نک کو بتا رہا تھا۔ "میں نے صرف کیتھرین کی یہ روم میٹ ہی دریافت نہیں کی اور بھی بہت کچھ معلوم کیا ہے۔ تم یقیناً یہ نہیں جانتے ہو گے کہ بیتھ گارنر ہمارے محکمے میں ملازمت کے علاوہ پرائیویٹ پریکٹس بھی کرتی ہے اس نے وان نیس نامی ایک اور ماہر نفسیات کے ساتھ دفتر کھول رکھا ہے اور تم جانتے ہو اس کے پارٹنر کا سب سے اہم مریض کون سا تھا؟ جونی بوز.........." گس زور زور سے اسٹیئرنگ پر ہاتھ مارنے لگا۔ "کیتھرین بھی بیتھ کے بارے میں یہ سب کچھ جانتی ہے۔ اس نے شاید یہی سوچا تھا کہ بیتھ کو جونی بوز کے قتل میں پھنسا دے گی۔ مگر تم تو کیتھرین کو بے گناہ اور معصوم سمجھتے رہے۔" گس نے نک کی طرف دیکھا اس کا خیال تھا کہ اس انکشاف پر نک اچھل پڑے گا لیکن وہ بے حس و حرکت بیٹھا رہا اس کا چہرہ بھی تاثرات سے عاری تھا۔

کیا بات ہے؟ تم اس قدر خاموش کیوں ہو؟" گس نے پوچھا۔

"اپنی چونچ بند رکھو۔" نک کے حلق سے غراہٹ سی نکلی۔

"سوری!" گس خاموش ہو گیا اور پھر باقی سفر خاموشی ہی میں کٹا تھا۔

پل ہل شمالی اوک لینڈ میں واقع تھا۔ یہاں زیادہ تر کئی کئی منزلہ دفتری عمارتیں' ہسپتال اور میڈیکل اسٹورز تھے۔ گس نے کیڈلک ایک اونچی عمارت کے سامنے روک لی۔ اس عمارت میں صرف دفاتر ہی تھے۔ گس نے انجن بند کر دیا اور وہ دونوں نیچے اتر آئے۔

"تم کہاں جا رہے ہو؟" گس نے اسے گھورا۔

"تمہارے ساتھ' اور کہاں۔" نک بولا۔

"تم چھٹی پر ہو۔" گس نے کہا۔ "میں اکیلا ہی جاؤں گا مجھے زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ چند منٹ میں لوٹ آؤں گا۔ تم یہیں بیٹھ کر میرا انتظار کرو۔"

"ٹھیک ہے' لیکن اتنا تو بتا دو کہ کون سے دفتر میں جا رہے ہو؟" نک نے پوچھا۔

"کمرہ نمبر 405"۔ گس نے کہا۔ "تم کار ہی میں بیٹھ کر میرا انتظار کرو۔ واپس آ کر ہم کسی پُرسکون بار میں بیٹھ کر ڈرنکس لیں گے اور میں تمہیں میری سے اس ملاقات کی تفصیل بھی بتا دوں گا۔"

نک ہچکچا رہا تھا۔ وہ اسے اکیلا نہیں جانے دینا چاہتا تھا لیکن گس کی ضد کے سامنے اس نے ہتھیار ڈال دیئے۔

"ٹھیک ہے۔" وہ سرہلاتے ہوئے دوبارہ کار میں بیٹھ گیا اور گس کو عمارت کے مرکزی دروازے کی طرف جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔

عمارت کا مرکزی دروازہ کھلا تھا لیکن کسی ذی روح کا نام و نشان تک نظر نہیں آ رہا تھا۔ پوری بلڈنگ پر ایک مہیب سناٹا طاری تھا۔ گراؤنڈ فلور پر لفٹ کا دروازہ کھلا ہوا تھا' گس نے اندر داخل ہو کر چوتھی منزل کے لئے بٹن دبا دیا۔ لفٹ حرکت میں آ گئی مگر پہلی منزل پر پہنچ کر رک گئی اور دروازہ کھل گیا۔

گس نے ایک بار پھر چوتھی منزل والا بٹن دبا دیا اور بڑبڑانے لگا لفٹ دوسری اور پھر تیسری منزل پر بھی رکی تھی۔ ہر مرتبہ دروازہ بھی کھلا تھا۔ ہر منزل پر سناٹا طاری تھا۔ گس مسلسل بڑابڑا رہا تھا۔ یہ دفتر کی آٹومیٹک لفٹ تھی اور ہر منزل پر رکتی ہوئی جاتی تھی۔

چوتھی منزل پر لفٹ رکی تو گس نے اطمینان کا سانس لیا۔ جیسے ہی دروازہ کھلا وہ باہر آ گیا۔ گس کو یہاں بھی لفٹ کے سامنے یا راہداری میں کسی کے ملنے کی توقع نہیں تھی لیکن لفٹ سے نکلتے ہی سنہری بالوں والا ایک ہیولہ سا نظر آیا۔ اس کے ہاتھ میں برف توڑنے کا چمکتا ہوا سُوا تھا۔ اس کا ہاتھ سر سے اوپر اٹھا ہوا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ سکتا۔ وہ ہاتھ حرکت میں آیا۔ گس نے سُوئے کی چمک دیکھی اور پھر دوسرے ہی لمحے وہ سُوا اس کے حلق میں پیوست ہو گیا۔

☆======☆======☆

نک کار میں بیٹھا بے مقصد نگاہوں سے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا دفعتاً وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ گس کی کہی ہوئی ایک بات بار بار اس کے ذہن میں گونج رہی تھی۔ "کیتھرین کی روم میٹ نے فون کیا تھا۔" نک کے دماغ پر ہتھوڑے سے برسنے لگے۔ اس کے امکانات کتنے فیصد تھے کہ کوئی عورت رضاکارانہ طور پر کیتھرین کے خلاف کچھ ثبوت فراہم کرنے کو تیار تھی؟ نک کے خیال میں آج تک ایسی کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔ اس فون کال کا ایک ہی مقصد تھا۔ کسی نے گس کو دھوکے سے یہاں بلایا تھا۔ یہ خیال آتے ہی نک بڑی عجلت سے دروازہ کھول کر کار سے اترا اور عمارت کی طرف دوڑ لگا دی۔

لفٹ گراؤنڈ فلور پر موجود نہیں تھی۔ وہ سیڑھیوں کی طرف دوڑا اور ایک وقت میں تین تین سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر چڑھنے لگا اور بالآخر جب وہ چوتھی منزل پر پہنچا تو اس کا سانس بُری طرح پھولا ہوا تھا۔

گس لفٹ کے کھلے ہوئے دروازے میں فرش پر آڑھا ترچھا پڑا تھا۔ اس کی گردن' نرخرے' رخساروں' سینے اور جسم کے کئی اور حصوں سے خون بہہ رہا تھا۔ لفٹ کا آٹومیٹک دروازہ بار بار بند ہونا چاہتا تھا لیکن ہر مرتبہ گس کے جسم سے ٹکرا کر دوبارہ کھل جاتا۔

"گس!" نک چیخا۔ وہ دو زانو ہو کر بیٹھ گیا اور اپنے ہاتھوں سے گس کے زخموں سے بہتا ہوا خون روکنے کی کوشش کرنے لگا۔ اس کے ہاتھ خون میں تر ہو گئے۔ انگلیاں آپس میں چپکنے لگیں۔

گس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ اس کے کٹے ہوئے حلق سے خرخراہٹ کی عجیب سی آواز خارج ہو رہی تھی۔ زندگی لمحہ بہ لمحہ اس کے جسم سے رخصت ہو رہی تھی۔

"گس.......... گس.........." نک چیخا۔ "نہیں.......... پلیز.........."

گس کے جسم کو ایک جھٹکا سا لگا اور پھر وہ بے حس و حرکت ہو گیا' وہ ختم ہو چکا تھا۔

نک کے ہاتھ اپنے دوست کے خون میں تر ہو رہے تھے۔ اس نے گس کے بیلٹ سے اس کا ریوالور کھینچ لیا اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ لفٹ چوتھی منزل پر رکی ہوئی تھی اور نک نے سیڑھیوں پر بھی کسی کو جاتے ہوئے نہیں دیکھا تھا اس کا مطلب تھا کہ جس نے بھی گس کو قتل کیا تھا وہ ابھی تک یہیں کہیں موجود تھا۔

آہٹ کی آواز سن کر نک تیزی سے گھوم گیا اور پھر جو چہرہ اسے نظر آیا وہ اس کی توقع کے عین مطابق تھا۔

"رک جاؤ.......... اپنی جگہ سے حرکت مت کرنا۔" نک چیخا۔ اس کے ساتھ ہی وہ پوزیشن میں آ گیا تھا۔ اس کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے ریوالور کی نال بیتھ گارنر کے سینے کی طرف اٹھی ہوئی تھی۔

بیتھ گارنر کا چہرہ اس طرح سفید پڑ گیا جیسے سارا خون نچڑ گیا ہو۔ اس کا ہاتھ آہستہ آہستہ کوٹ کی جیب کی طرف بڑھنے لگا۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو نک!" بیتھ کے لہجے میں حیرت تھی۔

"اپنے ہاتھ اوپر اٹھا لو۔" نک دھاڑا۔

"گس کہاں ہے؟ مجھے پیغام ملا تھا کہ گس مجھ سے ملنا چاہتا ہے وہ یہاں میرا انتظار کرے گا لیکن وہ ہے کہاں؟" بیتھ نے کہا۔ اس کا ہاتھ کوٹ کی جیب میں تھا اور وہ ہاتھ میں

کوئی چیز پکڑے ہوئے تھی۔

"اپنے ہاتھ اٹھالو۔" نک ایک بار پھر چیخا۔ "اور اپنی جگہ سے حرکت مت کرنا۔"

"نک پلیز!" بیتھ نے ایک قدم آگے بڑھا دیا۔

"میں کہتا ہوں اپنی جگہ سے حرکت مت کرنا۔" نک نے ریوالور کا سیفٹی کیچ ہٹا دیا۔ "میں تمہارے شوہر کے بارے میں بھی سب کچھ جان چکا ہوں۔"

"میرا شوہر؟" بیتھ کا چہرہ کچھ اور سفید ہو گیا۔

"اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم خوبصورت لڑکیوں کو پھانس کر اپنے گھناؤنے مقصد کے لئے استعمال کرتی تھیں اور تمہاری یہ عادت اب بھی ختم نہیں ہوئی۔"

"کیا.........؟" بیتھ کے ہونٹوں پر زخمی سی مسکراہٹ آ گئی۔ اس نے ایک قدم اور آگے بڑھا دیا۔

"اپنے ہاتھ جیبوں سے نکال لو بیتھ!" نک دھاڑا۔

"تمہیں کیا ہو گیا ہے نک!" بیتھ نے کہتے ہوئے نک کی طرف چھلانگ لگا دی۔ اس کے ساتھ ہی اس کا دایاں ہاتھ جیب سے باہر آ گیا تھا۔

نک نے فائر کر دیا۔ گولی کی آواز ہال نما خالی کمرے میں بازگشت سی پیدا کرنے لگی۔ گولی بیتھ کے سینے میں لگی تھی۔ اس کے جسم کو ایک زوردار جھٹکا لگا۔ وہ پیچھے کی طرف لڑکھڑائی اور فرش پر ڈھیر ہو گئی۔

نک کچھ دیر تک بیتھ پر ریوالور تانے کھڑا رہا۔ بیتھ ابھی تک زندہ تھی۔ نک گھٹنوں کے بل اس کے قریب بیٹھ گیا اور اس کے جسم کے نیچے دبا ہوا اس کا دایاں ہاتھ باہر کھینچ لیا۔ اس کے ہاتھ میں کوئی پستول یا ریوالور نہیں چابیوں کا گچھا تھا۔

بیتھ کے ہونٹ پھڑپھڑا رہے تھے۔ وہ کچھ کہہ رہی تھی لیکن آواز اس قدر مدھم تھی کہ نک کو جھک کر اپنا کان اس کے ہونٹوں کے قریب لانا پڑا۔

بیتھ کے کپکپاتے ہوئے ہونٹوں سے آخری الفاظ نکلے۔ "میں نے ہمیشہ تمہیں چاہا تھا اور اب بھی چاہتی ہوں۔" اور پھر اس کی گردن ڈھلک گئی۔

☆------☆------☆

"تم نے یہ کیسے سمجھ لیا تھا کہ بیتھ کے پاس کوئی پستول یا ریوالور موجود ہے؟" لیفٹیننٹ فل واکر، نک پر جھکا ہوا پوچھ رہا تھا۔ اس کے چہرے پر الجھن کے تاثرات نمایاں

تھے۔ گس مورن مر چکا تھا۔ بیتھ گارنر بھی ختم ہو گئی تھی اور نک زندہ لاش کی طرح اس کے سامنے بے حس و حرکت بیٹھا ہوا تھا۔ متعدد پولیس والے، انٹرنل افیئرز کے بعض افسران اور دیگر لوگ اس کے آس پاس گھوم رہے تھے لیکن نک اپنے اردگرد ہونے والی اس کارروائی سے بالکل لاعلم بے حس و حرکت بیٹھا تھا لگتا تھا جیسے اس کی دیکھنے، بولنے اور سننے کی تمام صلاحیتیں ختم ہو چکی ہوں۔

"لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بیتھ اور گس یہاں کیا کر رہے تھے؟" لیفٹیننٹ فل واکر نے کہا چند سوالات کا جواب حاصل کرنا اس کے لئے بے حد ضروری تھا لیکن نک سے کچھ توقع رکھنا ایسا ہی تھا جیسے پتھر کو بولنے پر مجبور کیا جا رہا ہو۔ "اور تم یہاں کیا جھک مار رہے تھے؟" وہ ایک بار پھر نک کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ اس کے لہجے میں شدید جھنجلاہٹ تھی۔

"لیفٹیننٹ!" سام اینڈریوز نے فل واکر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ "کچھ چیزیں ملی ہیں۔"

"کیا؟" لیفٹیننٹ واکر تیزی سے اس کی طرف گھوم گیا۔

ایک سادہ لباس پولیس والے نے ایک کوٹ اس طرح ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا جیسے اس میں سانپ یا بچھو بھرے ہوئے ہوں۔ "یہ کوٹ ہمیں پانچویں منزل کی طرف جانے والی سیڑھیوں پر ملا ہے۔ اس پر تازہ خون کے دھبے ہیں اور اس کی ایک جیب میں سنہری بالوں کی وگ اور برف توڑنے کا سوا بھی موجود ہے۔" اینڈریوز نے بتایا۔

"برف توڑنے کا سوا!" واکر اچھل پڑا۔

سادہ لباس والے نے کوٹ کی جیب سے برف توڑنے والا سوا نکال لیا۔ "ہاں۔" اس نے کہتے ہوئے کوٹ کو بھی الٹ دیا کہ اس کا استر والا اندرونی حصہ سامنے آ گیا۔ "اور یہ بھی دیکھ لو۔" کوٹ کے استر پر اندرونی جیب کے قریب سان فرانسسکو پولیس ڈیپارٹمنٹ کا مخصوص مونوگرام سلا ہوا تھا۔

"او مائی گاڈ!" لیفٹیننٹ واکر جیسے کراہ اٹھا۔ وہ سر کے بالوں میں انگلیاں پھیرتا ہوا ایک بار پھر نک کی طرف دیکھنے لگا۔

☆------☆------☆

اوک لینڈ والی اس کثیرالمنزلہ عمارت میں مزید کچھ نہیں ملا تھا۔ لہٰذا پولیس کی یہ ٹیم

کاروں پر سوار ہو کر جلوس کی صورت میں سان فرانسسکو کی طرف روانہ ہو گئیں۔ لیفٹیننٹ واکر کی کار سب سے آگے تھی۔ شہری حدود میں داخل ہوتے ہی اس نے اپنی کار کا رخ میرینا ڈسٹرکٹ کی طرف موڑ دیا۔ دوسری کاریں بھی اس کے پیچھے ہی مڑی تھیں۔

کاریں ایک کئی منزلہ عمارت کے سامنے رک گئیں۔ وہ سب لوگ کاروں سے اتر کر عمارت میں اس طرح داخل ہوئے جیسے چھاپہ مارا جا رہا ہو۔

بیتھ گارنر کا اپارٹمنٹ چوتھی منزل پر تھا۔ نک سب سے آخر میں اندر داخل ہو رہا تھا۔ تمام پولیس والے اپارٹمنٹ میں گھومتے ہوئے چیزوں کو اس طرح الٹ پلٹ رہے تھے جیسے وہ لٹیرے ہوں اور اپنی اپنی پسند کی چیزیں تلاش کر رہے ہوں۔ نک ایک طرف خاموش کھڑا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔

"لیفٹیننٹ!" اینڈریوز نے واکر کو مخاطب کیا۔ "ہمیں بک شیلف میں کتابوں کے پیچھے چھپا ہوا پوائنٹ تھری ایٹ کا ایک ریوالور ملا ہے۔"

"اسے بلاشک چیک کے لئے دے دو۔ یہ معلوم کرنا ہے کہ نیلسن کو اسی ریوالور سے قتل کیا گیا تھا یا نہیں۔" لیفٹیننٹ واکر نے کہا۔

"کچھ اور بھی ہے۔"

"کیا.........؟" اینڈریوز نے جواب دیا۔ "کیتھرین ٹرامیل کی تصویریں۔"

کیتھرین کا نام سن کر نک چونک سا گیا اور وہ بھی لیفٹیننٹ واکر کے ساتھ چلتا ہوا بیڈ روم میں داخل ہو گیا۔ الماری کا اوپر والا خانہ گویا کیتھرین ہی کے لئے مخصوص تھا۔ اس خانے میں کیتھرین کی کتابوں کے علاوہ اس کی لاتعداد تصویریں بھری ہوئی تھیں۔ تصویروں کے پیکٹوں پر چٹیں بھی لگی ہوئی تھیں۔ "کیتھرین کالج میں" "کیتھرین جونی بوز کے ساتھ" "کیتھرین راکسی کے ساتھ" "کیتھرین فیشن شو میں"۔

"ہوں۔" لیفٹیننٹ واکر نک کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "میرا خیال ہے اب یہ کیس حل ہو چکا ہے۔"

نک جواب دینے کی بجائے خاموشی سے چاروں طرف دیکھتا رہا۔

☆------☆------☆

لیفٹیننٹ واکر کی ٹیم ہومی سائیڈ بیورو میں جمع تھی۔ رات اپنے آخری پہر میں تھی لیکن پولیس ہیڈ کوارٹر کے اس حصے میں یوں لگتا تھا جیسے یہ دن کے دفتری اوقات ہوں۔ ہر

شخص اپنے کام میں مصروف نظر آ رہا تھا۔ کیپٹن ٹالکوٹ کا حکم تھا کہ اس کیس کا فائل ہر لحاظ سے صبح ہونے سے پہلے پہلے تیار کر لیا جائے۔ کوئی معمولی سی بات بھی نظرانداز نہیں ہونی چاہئے۔ ٹالکوٹ صبح اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس بلانے والا تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ عین وقت پر کوئی گڑبڑ ہو جائے۔

رین کوٹ اور سنہری بالوں والی وگ میز پر پڑی تھی۔

"یہ وگ بیتھ کے سر کے سائز کی ہے اور کوٹ پر خون بھی گس ہی کا ہے۔" اینڈریوز نے کہا۔

"اس نے سیڑھیوں پر تمہارے آنے کی آواز سن لی ہو گی۔" لیفٹیننٹ واکر نے نک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "اور تمہارے آنے سے پہلے یہ چیزیں اس نے اوپر جانے والی سیڑھیوں پر پھینک دیں۔"

"اس بلڈنگ میں 405 نمبر کا کوئی کمرہ نہیں تھا۔" اینڈریوز نے اپنی نوٹ بک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "برکلے میں کیتھرین ٹرامیل کی روم میٹ عرصہ پہلے انتقال کر چکی ہے۔ اس کا انتقال خون کے سرطان سے ہوا تھا۔ اس کی موت کا سرٹیفکیٹ ہمیں متعلقہ پولیس آفس سے فیکس کے ذریعے مل چکا تھا۔"

"اس کے علاوہ کچھ اور؟"

"ہاں۔" اینڈریوز نے کہا۔ "اسلحہ کے ماہر کی رپورٹ ہے کہ اعشاریہ تین آٹھ بور کا یہ وہی ریوالور ہے جس سے نیلسن پر گولی چلائی گئی تھی۔ اس ریوالور کا کہیں بھی رجسٹریشن نہیں ہے۔ یہ معلوم کرنے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے کہ سالیناس میں بیتھ کے شوہر کو قتل کرنے کے لئے بھی یہی ریوالور استعمال کیا گیا تھا یا نہیں۔ برف توڑنے والا سُوا بھی اس ماڈل کا ہے جس سے جونی بوز کو قتل کیا گیا تھا۔"

نک خاموش اور بے حس و حرکت کھڑا تھا۔ لگتا تھا جیسے وہ اب بھی ٹرانس میں ہو لیکن بہرحال اسے یہ جان کر اطمینان ہوا تھا کہ کیتھرین کے خلاف کچھ ثابت نہیں ہو سکا تھا۔

"بیتھ اور جونی بوز کے درمیان کوئی تعلق ثابت ہوا یا نہیں؟" لیفٹیننٹ واکر نے پوچھا۔

"ہاں۔" اینڈریوز نے اثبات میں سر ہلایا۔ "جونی بوز کے نفسیاتی معالج کا کہنا ہے کہ

تقریباً ایک سال پہلے اس کے گھر میں کرسمس پارٹی کے موقع پر اس نے ان دونوں کو ایک دوسرے سے متعارف کرایا تھا۔ اس کا بیان ہے کہ وہ دونوں بہت جلد ایک دوسرے سے بے تکلف ہو گئے تھے۔"

لیفٹیننٹ واکر چند لمحے نک کی طرف دیکھتا رہا پھر اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا۔ "کسی کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ تم ایسے شخص کے بارے میں بھی یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے جسے تم خود اس سے بھی زیادہ جاننے کا دعویٰ کرتے ہو۔"

اس کیس کی کامیابی کا سہرا نک کے سر باندھا گیا تھا اور اس رات کیپٹن ٹالکوٹ نے بھی بادل نخواستہ نک سے ہاتھ ملاتے ہوئے اسے مبارکباد دی تھی۔

☆------☆------☆

کیپٹن ٹالکوٹ کا پروگرام یہ تھا کہ وہ صبح دس بجے پریس کانفرنس بلائے گا۔ اس کیس کی ہر بات کو راز میں رکھا گیا تھا لیکن بیتھ گارنر اور گس مورن کا قتل راز میں نہیں رہ سکا اور چوبیس گھنٹے چلنے والے ریڈیو اور ٹی وی نے یہ خبر نشر کر دی۔ یہ خبر ان لوگوں نے بھی سنی تھی جو رات بھر جاگنے کے عادی تھے اور اپنے گھروں میں ریڈیو ٹی وی آن رکھتے تھے۔

رات کے آخری پہر نک کیورن جب گھر واپس آیا تو کیتھرین دروازے کے سامنے کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ اس کے چہرے پر کسی قسم کا میک اپ نہیں تھا اور میک اپ کے بغیر وہ پہلے سے کہیں زیادہ حسین لگ رہی تھی۔ البتہ اس کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات بھی نمایاں تھے۔

نک خاموش کھڑا اس کی طرف دیکھتا رہا۔ اس کا چہرہ تاثرات سے عاری تھا۔

"میں اپنے آپ کو معاف نہیں کر سکتی۔" کیتھرین بولی۔ "میں نے تمہارا دل دکھایا تھا نک! میں اپنے آپ کو معاف نہیں کر سکتی۔"

نک نے آگے بڑھ کر اپنا ایک بازو اس کی کمر کے گرد حمائل کر دیا اور آہستگی سے اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔ کیتھرین کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ "میں دنیا کی سب سے بد قسمت عورت ہوں۔ میں نے جس کو بھی چاہا موت نے اسے مجھ سے چھین لیا لیکن میں تمہیں نہیں کھونا چاہتی۔ میں تمہیں نہیں.........."

نک اسے لے کر اپارٹمنٹ میں داخل ہوا اور پھر بیڈ روم میں آ گیا اس نے کیتھرین

کو بیڈ پر بٹھا دیا اور شراب کی بوتل اور دو گلاس لے آیا۔

کیتھرین کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔ بعض اوقات وہ ہچکیاں لینے لگتی۔ وہ بار بار کہہ رہی تھی کہ نک سے زیادتی پر وہ اپنے آپ کو کبھی معاف نہیں کر سکے گی۔ نک اسے آہستہ آہستہ تھپتھپاتے ہوئے دلاسے دے رہا تھا۔ کیتھرین نے گلاس بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا اور اپنا چہرہ اس کے سینے پر رکھ دیا۔

نک کی رگوں میں خون کی گردش تیز ہو رہی تھی۔ وہ اپنے آپ کو طوفان سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن طوفان اسے بہا کر لے گیا۔

طوفان گزر چکا تھا۔ وہ بستر پر چت لیٹا چھت کو گھور رہا تھا اور اس کے ہونٹوں میں دبے ہوئے سگریٹ سے نکلنے والی دھوئیں کی لکیر بل کھاتی ہوئی اوپر جا رہی تھی۔ کیتھرین پلنگ کی پٹی کے قریب لیٹی ہوئی تھی۔ اس نے اپنا چہرہ لمبے سنہری بالوں میں چھپا رکھا تھا۔

"اب ہم کیا کریں گے نک؟" کیتھرین نے پوچھا۔

"ہم شادی کر لیں گے۔ گھوڑوں کی پرورش کا کاروبار شروع کر دیں گے اور باقی زندگی ہنسی خوشی گزار دیں گے۔" نک نے جواب دیا۔

"مجھے گھوڑوں سے شدید نفرت ہے۔" کیتھرین نے کہا۔

"ٹھیک ہے ہم گھوڑوں کو اپنی زندگی سے نکال دیں گے۔" نک بولا۔ کیتھرین سرک کر پلنگ کے بالکل کنارے پر پہنچ گئی۔ اس کے سنہری بال پلنگ کی پٹی پر بکھرے ہوئے تھے اور دایاں ہاتھ نیچے لٹکا ہوا تھا۔ انگلیاں فرش کو چھو رہی تھیں۔ اس کا چہرہ جذبات سے بالکل عاری تھا۔ دفعتاً وہ نک کی طرف مڑ گئی اور اس کی آنکھوں میں جھانکتی ہوئی بولی۔

"میں تم سے محبت کرتی ہوں نک! آئی لو یو.........."

نک خاموش لیٹا اس کی طرف دیکھتا رہا۔ دفعتاً کیتھرین اچھل کر اس کے سینے پر سوار ہو گئی۔ اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔ اس نے سر کو ہلکا سا جھٹکا دیا۔ اس کے لمبے سنہری بال، سونے کی تاروں کے پردے کی طرح اس کے چہرے کے سامنے بکھر گئے۔

نک پر ایک بار پھر سحر سا طاری ہو رہا تھا۔ کیتھرین کا بایاں ہاتھ اس کے دائیں کندھے کو دبائے ہوئے تھا۔ وہ کچھ اور جھک گئی۔ اس کے سنہری بال نک کے چہرے کو چھونے لگے۔ نک پر عجیب سی کیفیت طاری تھی۔ اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں۔ وہ اس صورت حال سے پوری طرح لطف اندوز ہو رہا تھا لیکن اس حقیقت سے بے خبر تھا کہ

کیتھرین کا دایاں ہاتھ پلنگ سے نیچے لٹکا ہوا تھا جہاں اس کی چمڑے کی جیکٹ پڑی تھی۔ اس نے جیکٹ کی جیب سے برف توڑنے والا سُوا نکال لیا اور پھر اس کا ہاتھ آہستہ آہستہ اوپر اٹھنے لگا۔ برف کا سُوا روشنی میں چمک رہا تھا اور نک آنکھیں بند کئے گہرے گہرے سانس لے رہا تھا۔

☆------ ختم شد ------☆

علیم الحق حقی

- عشق کا عین ۱۴۰/=
- مٹی سے عشق ۸۰/=
- شناخت ۲۰۰/=
- اماوس کا دیا ۱۵۰/=
- ببول ۱۵۰/=
- پرماتما ۱۶۰/=
- تاش کے پتے ۱۵۰/=
- ہٹلر کی واپسی ۱۲۰/=
- آنکھوں میں دھنک ۸۰/=
- میر کارواں ۸۰/=
- کلاکار ۱۰۰/=
- برف کے باٹ ۱۰۰/=
- انسانی قیامت ۱۰۰/=
- زنداں نامہ ۱۰۰/=
- طوفان کے بعد ۱۵۰/=
- اچھوت ۸۰/=
- ہزاروں خواہشیں ۱۰۰/=
- لہو کے تاجر ۱۲۰/=
- نسلوں کا قرض ۸۰/=
- شب احتساب ۸۰/=
- چوتھی سمت ۱۰۰/=
- چہار درویش ۱۰۰/=
- کار مسلسل ۱۰۰/=
- تحریک مزاحمت ۸۰/=
- پس نقاب ۱۰۰/=
- شفتالو کا پیڑ ۱۰۰/=
- فساد قامت ۱۰۰/=
- حساب دشمناں ۸۰/=
- شاہ چور ۱۰۰/=
- خوابوں کے عذاب ۱۲۵/=

- تنگ آمد ۱۰۰/=
- آکاش بیل ۱۰۰/=
- نقاب چہرے ۱۰۰/=

کمانڈو سیریز پر ابوجواد کے بہترین ناول

- جودھ پور کا راکھشس ۱۵۰/=
- دیوا سنگھ کا سپوت ۱۲۵/=
- جے پور کے پوترپاپی ۸۰/=

محمود احمد مودی

- لہو کا سراغ ۸۰/=
- سمندر ۱۵۰/=
- کنارہ ۱۵۰/=
- ہیرو ۸۰/=

طاہر جاوید مغل

- تاوان (۱۴ حصے) ۸۴۰/=
- اباقہ (دو جلدیں) ۵۰۰/=
- پرستش ۱۵۰/=
- الاؤ انگارے آنچ (انسپکٹر نواز خان) ۴۰/=
- آندھی (دو جلدیں) ۳۰۰/=
- نور کی یلغار (دو جلدیں) ۳۰۰/=
- تابان ۲۰۰/=
- جستجو ۱۰۰/=
- فیصلہ ۱۰۰/=

ایم الیاس

- آفت ۱۸۰/=
- پراسرار شکاری ۱۰۰/=
- دشمن ۱۰۰/=

علی میاں پبلی کیشنز
۲۰۔ عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور فون: ۷۲۴۷۴۱۴

ہوشیار! آہنی سوا موت کا پیغام لے کر آ رہا ہے

- ایک ایسے شاطر مجرم کی کہانی جس نے [illegible]
  [illegible]
- ایک ایسے قاتل کی کہانی جس کو [illegible]
- ایک خطرناک [illegible]
- وہ کون تھا جو موت کا کھیل کھیل رہا تھا؟
- [illegible]
- قاتل سب کے سامنے [illegible]
  اور [illegible] کہ قاتل کون ہے
- [illegible] کی کہانی
- [illegible]
  [illegible] دے گا

اس شاطر کی کہانی [illegible]

[illegible]